e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 209 Saturday , May 03 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۰۹) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۳-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۴/ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

دہلی میں شدید آندھی اور بارش، ماں اور تین بچے جاں بحق

نئی دہلی۔ قومی راجدھانی نئی دہلی میں جمعہ کی صبح اچانک موسم کی تبدیلی کے باعث شدید بارش اور آندھی نے تباہی مچادی، جس کے نتیجے میں ایک اندوہناک حادثہ پیش آیا۔ دہلی کے دوارکا علاقے میں تیز بارش اور آندھی کے دوران ایک درخت گرنے سے ایک ہی خاندان کے چار افراد جاں بحق ہو گئے، جن میں تین بچے بھی شامل ہیں، جب کہ ایک شخص زخمی ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ کھڑکھڑی نہر گاؤں میں پیش آیا جہاں کھیت میں بنے ٹیوب ویل کے کمرے پر درخت آگرا۔ حادثے کے وقت کمرے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد سو رہے تھے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 26 سالہ جیوتی اور اس کے تین بچے شامل ہیں، جب کہ جیوتی کا شوہر اجے معمولی زخمی ہوا ہے۔ آندھی اور بارش کے باعث دہلی، نوئیڈا اور غازی آباد کے کئی علاقوں میں درخت اور بجلی کے کھمبے گر گئے، جس کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک بری طرح متاثر ہوا۔

شہباز شریف کا یوٹیوب اکاؤنٹ بھی ہندوستان میں ہوا بند

نئی دہلی۔(ایجنسی) حکومت ہند نے جمعہ کے روز پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے آفیشیل یوٹیوب چینل کو ہندوستان میں بلاک کر دیا ہے۔ اس چینل کو اوپن کرنے پر ایک خاص پیغام دکھائی دے رہا ہے۔ پیغام میں لکھا ہے کہ 'یہ مواد قومی سیکورٹی یا عوامی نظام سے جڑے سرکاری حکم کے سبب اس ملک میں دستیاب نہیں ہے'۔ وزیر اعظم شہباز شریف کا چینل اب تک کا سب سے ہائی پروفائل اکاؤنٹ ہے، جسے حکومت ہند نے بلاک کیا ہے۔ اس سے قبل پاکستان کے وزیر مالیات خواجہ آصف اور فوجی میڈیا برانچ آئی ایس پی آر کے اکاؤنٹس بھی بلاک کیے جا چکے ہیں۔ حکومت نے صرف سیاسی لیڈران کے خلاف ہی نہیں، بلکہ پاکستانی کھلاڑیوں، سوشل میڈیا انفلوئنسرز اور نیوز چینلز کے اکاؤنٹس پر بھی کارروائی کی ہے۔ واضح رہے کہ مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو دہشت گردوں نے حملہ کیا تھا۔

ایک بار پھر سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کو چیلنج کرنے والی نئی عرضیوں پر سماعت سے کیا انکار

نئی دہلی۔ وقف ترمیمی قانون کے خلاف مسلم تنظیموں کا احتجاجی مظاہرہ جاری ہے۔ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں ہے اور آئندہ 5 مئی کو کچھ منتخب عرضیوں پر سماعت بھی ہونے والی ہے۔ اس درمیان وقف ترمیمی قانون کے خلاف داخل کی جا رہی نئی عرضیوں پر سماعت سے سپریم کورٹ لگاتار انکار کر رہی ہے۔ گزشتہ 29 اپریل کو سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کے آئینی جواز کو چیلنج پیش کرنے والی 13 عرضیوں پر غور کرنے سے انکار کیا تھا، اور آج پھر اس قانون کے خلاف داخل کچھ عرضیوں پر سماعت سے عدالت عظمیٰ نے صاف طور پر انکار کر دیا ہے۔ اس طرح عدالت نے ظاہر کر دیا ہے کہ وہ اس قانون کے خلاف داخل ہونے والی مزید کسی عرضی کو فی الحال منظور کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی رکنیت والی بنچ اس بات کا پختہ ارادہ رکھتی ہے کہ جن عرضیوں کا انتخاب اس معاملے میں سماعت کے لیے کیا گیا ہے، ان پر ہی غور کیا جائے گا۔ منتخب عرضیوں پر آئندہ 5 مئی کو سماعت مقرر ہے۔ سبھی کی نظریں 5 مئی پر مرکوز ہیں، کیونکہ مسلم طبقہ وقف قانون میں کی گئی ترمیم کو غیر آئینی تصور کرتا ہے۔ بہرحال، گزشتہ 29 اپریل کو جب سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی 13 عرضیوں پر سماعت سے انکار کیا تھا تو بنچ نے کہا تھا کہ "ہم اب عرضیوں کی تعداد نہیں بڑھانے جا رہے ہیں۔ یہ بڑھتی رہیں گی اور اسے سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔" 17 اپریل کو بنچ نے اپنے سامنے موجود عرضیوں میں سے صرف 5 پر سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سماعت کے دوران مرکز نے بنچ کو یقین دلایا کہ وہ 5 مئی تک 'وقف بائی یوزر' سمیت وقف جائیداد کو نہ تو غیر نوٹیفائی کرے گا اور نہ ہی مرکزی وقف کونسل اور بورڈس میں کوئی تقرری ہوگی۔

وقف ترمیمی قانون: 'حکومت غلطی کر رہی ہے'، مسلم فریق نے سپریم کورٹ میں داخل کیا حلف نامہ

نئی دہلی۔ وقف ترمیمی قانون کے خلاف کئی عرضیاں داخل کی گئی ہیں۔ جب ان عرضیوں پر گزشتہ دنوں سماعت ہوئی تھی تو مرکزی حکومت نے اپنا جواب سامنے رکھا تھا۔ اب مرکزی حکومت کے جواب پر مسلم فریقین کی جانب سے عدالت میں حلف نامہ داخل کیا گیا ہے۔ جمیل مرچنٹ اور مولانا ارشد مدنی کی جانب سے داخل حلف نامہ میں کہا گیا ہے کہ وقف سے متعلق بنایا گیا قانون مناسب انتظام نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کے خلاف داخل عرضیوں میں سے 5 کا انتخاب کرنے کہا تھا، اور اس معاملے میں آئندہ سماعت کے لیے 5 مئی کی تاریخ مقرر کر رکھی ہے۔ سماعت سے 3 روز قبل داخل جوابی حلف نامہ میں عرضی دہندگان نے کہا ہے کہ حکومت نے جس طرح کا جواب پیش کیا ہے، اس سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ وہ آئین سے شہریوں کو ملے حقوق سمجھنے میں غلطی کر رہی ہے۔

آرٹیکل 26 کے تحت عرضی دہندگان نے اپنے اس دعوے کو حلف نامہ میں دہرایا ہے کہ وقف کے ترمیم شدہ قانون سے مذہب سے متعلق شہری حقوق کی خلاف ورزی ہوگی۔ ایسے میں عدالت حکومت کے ذریعہ لائے گئے قوانین کو رد کرے۔ حلف نامہ میں عرضی دہندگان نے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت نے اپنے جواب میں حقائق کی بنیاد پر پھر سے ایک بار قانون کو درست ٹھہرانے کی غلطی کو دہرایا ہے۔ عرضی دہندگان نے سپریم کورٹ کی آئینی بنچ کے محمد سلیم معاملے میں 2020 کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مذہبی حقوق کی تشریح سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کی ہے، جو بالکل واضح ہے۔ اس کے باوجود حکومت حلف نامہ میں قانون کو واجب ٹھہرانے کی غلطی کر رہی ہے۔ عرضی دہندگان نے سپریم کورٹ میں داخل حلف نامہ میں یہ بھی کہا ہے کہ حکومت کی طرف سے یہ کہا جانا کہ پارلیمنٹ کے ذریعہ بنائے گئے قانون پر عدالت روک نہیں لگا سکتی، درست نہیں ہے۔ آئین میں یہ واضح ہے کہ جب شہری حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو عدالت روک لگانے کا قدم اٹھا سکتی ہے۔

ویزنجم بندرگاہ کی افتتاحی تقریب سے بہت سے لوگوں کی 'نیند حرام' ہوگی

پروگرام میں پی ایم مودی نے سی ایم پی وجین اور ششی تھرور کی موجودگی کا خصوصی طور پر کیا ذکر، اپوزیشن پر طنز، اڈانی کی تعریف

ترواننت پورم(ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کیرالہ کے ساحل کے قریب ویزنجم بندرگاہ کے رسمی افتتاح کے موقع پر کانگریس اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے کچھ سینئر لیڈروں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ اس تقریب سے کچھ لوگوں کی 'نیند حرام' ہو جائے گی۔ اس پروگرام کو ایک پیغام کے طور پر بتاتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ اشارہ ان لوگوں تک پہنچ گیا ہے جہاں اسے پہنچنا تھا۔ انہوں نے تقریب میں سی پی آئی (ایم) کے رہنما اور کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پی وجین اور کانگریس ترواننت پورم کے ایم پی ششی تھرور کی موجودگی کا خاص طور پر ذکر کیا اور کہا، "ہمارے وزیر اعلیٰ جی (مسٹر وجین) سے بھی میں کہنا چاہوں گا، آپ تو انڈیا الائنس (اپوزیشن اتحاد) کے بہت بڑے مضبوط ستون ہیں، یہاں ششی تھرور بھی بیٹھے ہیں اور آج کا یہ ایونٹ بہت سے لوگوں کی نیند حرام کر دے گا۔ وہاں پیغام پہنچ گیا جہاں جانا تھا۔ اس تقریب میں کیرالہ کے گورنر راجندر ارلیکر اور دیگر معززین موجود تھے۔

اس موقع پر وزیر اعظم نے صنعت کار گوتم اڈانی کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا،" یہاں گوتم اڈانی بھی موجود ہیں۔ اڈانی نے یہاں جو بندرگاہ بنائی ہے، وہ شاید گجرات میں بھی نہیں بنائی۔ 8800 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہونے والی ویزنجام بندرگاہ کو خاص طور پر بڑے بڑے کارگو جہازوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ آئندہ برسوں میں اس کی ٹرانس شپمنٹ صلاحیت تین گنا تک بڑھنے کی توقع ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "اب تک ہندوستان کی 75 فیصد ٹرانس شپمنٹ سرگرمیاں بیرونی بندرگاہوں پر انجام پاتی تھیں، جس سے ملک کو زبردست مالی نقصان ہوتا تھا لیکن اب یہ صورت حال بدلنے والی ہے۔" انہوں نے کہا کہ اب جو پیسہ پہلے بیرون ملک خرچ ہوتا تھا، وہ ملک کے اندر ترقیاتی منصوبوں پر لگایا جائے گا۔ اس سے نہ صرف ویزنجام بلکہ پورے کیرالہ میں معاشی مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعظم نے اس منصوبے کو بھارت کی خود انحصاری کی سمت ایک بڑا قدم قرار دیا۔

قابل ذکر ہے کہ مسٹر تھرور نے جمعرات کو اس پروگرام کے بارے میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں اپنے حلقے میں وزیر اعظم کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایک تصویر ڈالی تھی۔ انہوں نے لکھا تھا،" دلی کے مشکل بھرے ہوائی اڈے پر تاخیر کے باوجود، میں اپنے حلقے میں وزیر اعظم کی آمد پر ان کا استقبال کرنے کے لیے وقت پر پہنچا۔ ارب پتی کاروباری گوتم اڈانی گروپ کی کمپنی اڈانی پورٹس اینڈ اے ای زیڈ لمیٹڈ کے ذریعہ 8800 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کردہ گہرے سمندر میں ویزنجم ٹرانس شپمنٹ پورٹ کی عمدہ کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ مسٹر اڈانی کو گجرات کے لوگوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے کیونکہ وہ گجرات میں طویل عرصے سے کام کر رہے ہیں لیکن وہاں انہوں نے کیرالہ جیسا خوبصورت کام نہیں کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اسٹیج سے ہی کیرالہ کے بندرگاہوں کے وزیر (مسٹر رامچندرن کڈناپلی) کی ایک بات کو پکڑ کر اپنے خطاب میں اس کا ذکر کیا۔ وزیر اعظم نے کہا،"شاید میڈیا والوں نے ایک چیز پر توجہ مرکوز کی ہوگی، جب ہمارے پورٹ منسٹر اپنی تقریر کر رہے تھے تو انہوں نے اڈانی کا ذکر کرتے ہوئے، انہیں (اڈانی کو) ہماری (کیرالہ) حکومت کا شراکت دار کہا۔ مسٹر مودی نے کہا،"کمیونسٹ حکومت کا ایک وزیر بول رہا ہے، پرائیویٹ سیکٹر کے لئے، کہ ہماری حکومت کا پارٹنر، یہ بدلتا ہوا ہندوستان ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "میں بندرگاہ کا دورہ کر کے ابھی واپس آیا ہوں اور گجرات کے لوگوں کو جب پتہ چلے گا کہ اڈانی نے یہاں کیرالہ میں اتنی اچھی بندرگاہ بنائی ہے، یہ 30 سال سے گجرات میں بندرگاہ پر کام کر رہے ہیں لیکن اب تک انہوں نے وہاں ایسی بندرگاہ نہیں بنائی ہے، تو انہیں گجرات کے لوگوں کے غصے کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا پڑے گا۔" مسٹر مودی نے کہا،"ہم کوچی میں جہاز سازی اور مرمت کے یونٹوں کا ایک کلسٹر قائم کرنے کی طرف بھی آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس کلسٹر کی تکمیل سے یہاں روزگار کے بہت سے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ کیرالہ کی مقامی مہارتیں، کیرالہ کے نوجوانوں کو آگے بڑھنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا،"ملک اب ہندوستان کی جہاز سازی کو بڑھانے کے لیے بڑے بڑے اہداف کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سال بجٹ میں ہندوستان میں بڑے جہازوں کی تعمیر کو بڑھانے کے لیے ہندوستان میں اس سال کے بجٹ میں ایک نئی پالیسی کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے ہمارے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو بھی فروغ ملے گا۔ اس سے ہمارے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا اور اس سے بڑی تعداد میں روزگار اور کاروباری مواقع پیدا ہوں گے۔

نیشنل ہیرالڈ کیس میں سونیا اور راہل کو عدالت کا نوٹس

نئی دہلی (یو این آئی) قومی دارالحکومت کی ایک خصوصی عدالت نے نیشنل ہیرالڈ منی لانڈرنگ کیس میں جمعہ کو کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو نوٹس جاری کیا۔ اس مہینے کے شروع میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے مسز سونیا گاندھی اور مسٹر راہل گاندھی اور دیگر کے خلاف کارروائی کے لیے عدالت میں ایک تازہ شکایت درج کی تھی۔ اس میں متعلقہ افراد کے خلاف منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ 2002 کی دفعہ 44 اور 45 کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ راؤز ایونیو کورٹ کے خصوصی جج (پریوینشن آف کرپشن ایکٹ)، وشال گوگنے، جو اس کیس کی سماعت کر رہے ہیں، نے ملزمان کے خلاف نوٹس جاری کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ مقدمہ ینگ انڈین پرائیویٹ لمیٹڈ (وائی آئی ایل) کے ذریعہ اخبار نیشنل ہیرالڈ کے مالک ایسوسی ایٹڈ جنرل پبلک لمیٹڈ (اے جے ایل)، اس کے اخبارات اور اس کے اثاثوں کے حصول میں مبینہ بے ضابطگیوں پر مبنی ہے۔ مسز گاندھی اور مسٹر گاندھی وائی آئی ایل کے بڑے شیئر ہولڈر ہیں۔ 2010 میں وائی آئی ایل نے نیشنل ہیرالڈ کو چلانے والی کمپنی اے جے ایل پر کانگریس کے واجبات کو 50 لاکھ روپے میں خرید لیا تھا اور بعد میں اے جے ایل کے تمام اثاثوں کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ جس کی قیمت 2000 کروڑ روپے سے زیادہ بتائی گئی ہے۔ وائی آئی ایل اس ڈیل سے کچھ عرصہ پہلے تشکیل دی گئی تھی، جس میں اکثریتی حصہ ان دو اعلیٰ کانگریس لیڈروں کے پاس ہے۔

6 پاکستانی فی الحال نہیں جائیں گے وطن واپس، سپریم کورٹ نے دی راحت

نئی دہلی۔(ایجنسی) پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان میں مقیم پاکستانی شہری کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس درمیان بنگلورو میں رہنے والے ایک پاکستانی شخص نے اپنے اور اپنے کنبہ کے اراکین کو پاکستان بھیجے جانے پر روک لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ اس عرضی پر آج عدالت عظمیٰ نے سماعت کی۔ اس کنبہ کا دعویٰ ہے کہ وہ ہندوستانی شہری ہیں اور ان کے پاس ہندوستانی پاسپورٹ و آدھار کارڈ بھی موجود ہیں۔ وکیل اور عرضی دہندہ کی دلیلیں سننے کے بعد جسٹس سوریہ کانت کی قیادت والی بنچ نے سرکاری افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس کنبہ کے اراکین کی ہندوستانی شہریت کے جواز کا پتہ کریں۔ اس کے لیے وہ دستاویزات کی گہرائی سے جانچ کریں۔ عدالت نے آج ہوئی سماعت کے بعد حکم دیا کہ جب تک سرکاری افسران کی طرف سے مناسب فیصلہ نہیں لیا جاتا، تب تک اس کنبہ کے خلاف سزا کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ بنچ نے عرضی دہندہ کو جموں، کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹانے کی آزادی بھی دی، اگر وہ حکومت کے فیصلے سے مطمئن ہیں۔

سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ موجودہ عرضی میں عرضی دہندہ 2 اور 3 شوہر-بیوی ہیں۔ عرضی دہندہ 1، 4، 5 اور 6 ان کے بچے ہیں۔ وہ موجودہ وقت میں سری نگر کے باشندہ ہیں۔ سرکاری ہدایت کے مطابق ویزا رد کر دیے گئے ہیں، سوائے ان لوگوں کے جو ریزرو ہیں، ایسے میں عرضی دہندگان کو ملک بدر کرنے کے لیے قدم اٹھائے گئے ہیں۔ کچھ لوگوں کو ملک بدر کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ عرضی دہندہ اپنے حق میں جاری کیے گئے آفیشیل دستاویزات کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کر رہے ہیں کہ وہ ہندوستانی شہری ہیں۔

ایران-امریکہ جوہری مذاکرات کا چوتھا دور ملتوی

تہران۔(یو این آئی) ایران اور امریکا کے درمیان ہفتے کو روم میں طے شدہ مذاکرات کا چوتھا دور ملتوی کر دیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایک سینئر ایرانی اہلکار نے کہا ہے کہ ان مذاکرات کی نئی تاریخ کا اعلان امریکہ کے رویے پر منحصر ہوگا۔ خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے ایرانی اہلکار نے کہا کہ جوہری مذاکرات کے دوران ایران پر امریکی پابندیاں کسی بھی سفارتی حل میں مددگار نہیں ہوں گی، امریکہ کے رویے کی بنیاد پر آئندہ مذاکرات کی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔ عمان جو اس سے قبل امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کر چکا ہے، نے جمعرات کو اعلان کیا کہ 3 مئی کو متوقع مذاکراتی دور کو لاجسٹکل وجوہات کی بنا پر دوبارہ شیڈول کیا جائے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے سرکاری میڈیا کو بتایا کہ تہران نتیجہ خیز مذاکرات کے لیے سنجیدگی اور پختہ عزم کے ساتھ امریکا سے بات چیت جاری رکھے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ سے امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات جاری ہیں جن کا مقصد ایران کے جوہری پروگرام کو محدود کرنا اور اس کے بدلے ایران پر عائد پابندیاں ختم کرنا ہے۔

کسانوں اور مرکز کے درمیان 4 مئی کو طے شدہ اجلاس منسوخ

چنڈی گڑھ: کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی آئینی ضمانت دیے جانے کے مطالبے پر جاری کسان تحریک کے سلسلے میں 4 مئی 2025 کو ہونے والا مرکزی حکومت اور کسان تنظیموں کا اجلاس ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ اطلاع زراعت کی وزارت میں جوائنٹ سکریٹری، پورن چندر کشور کی جانب سے جمعرات کو کسان تنظیموں کو بھیجے گئے ایک خط میں دی گئی۔ پورن چندر کشور نے اپنے خط میں 'سنیوکت کسان مورچہ (غیر سیاسی)' اور 'کسان مزدور مورچہ' کو آگاہ کیا کہ گزشتہ اجلاس کے دوران آئندہ اجلاس کی تاریخ 4 مئی طے ہوئی تھی، جس کی تصدیق 25 اپریل کو بھیجے گئے خط سے بھی کی گئی تھی لیکن، کسان تنظیموں نے 27 اپریل کے اپنے خط میں مطالبہ کیا کہ اس اجلاس میں حکومت پنجاب کے کسی بھی نمائندے کو شامل نہ کیا جائے۔ مرکزی افسر نے اپنے خط میں وضاحت کی کہ وفاقی ڈھانچے میں ریاستی حکومتوں کا بھی اہم کردار ہوتا ہے، اس لیے پنجاب حکومت کو میٹنگ میں شامل کرنا ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک کسان تنظیمیں حکومت پنجاب کی شرکت پر رضامندی ظاہر نہیں کرتیں، تب تک اجلاس ملتوی رہے گا۔ اگلی تاریخ ان کی منظوری کے بعد طے کی جائے گی۔ واضح رہے کہ کسان تنظیموں نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ اگر حکومت پنجاب کا کوئی بھی نمائندہ میٹنگ میں شریک ہوا تو وہ اس میں شامل نہیں ہوں گے۔

کشمیر کے بزرگ عالم دین مولانا مبارک مبارکی کا انتقال، دینی حلقوں میں غم کی لہر

سری نگر: وادی کشمیر کے ممتاز عالم دین، مبلغ اور بزم توحید کے صدر مولانا مبارک مبارکی جمعہ کی صبح طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ بازار مسجد بہوری کدل کے خطیب کے طور پر بھی جانے جاتے تھے۔ ان کے انتقال پر وادی میں دینی، سماجی اور عوامی حلقوں میں گہرے رنج والم کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ مولانا کچھ عرصے سے صاحب فراش تھے اور کئی ہفتوں سے ان کی صحت نازک بنی ہوئی تھی۔ ان کے قریبی ذرائع کے مطابق، نماز جنازہ دو مرحلوں میں ادا کی گئی۔ پہلا مرحلہ ان کی صنعت نگر واقع رہائش گاہ پر دوپہر ڈھائی بجے جبکہ دوسرا مرحلہ شام چار بجے بہوری کدل چوک میں بازار مسجد کے قریب منعقد ہوا۔ بازار مسجد میں ادا کی گئی نماز جنازہ کی امامت میر واعظ کشمیر ڈاکٹر عمر فاروق نے کی، جس میں بڑی تعداد میں عوام، علماء، شاگردوں اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ مولانا مبارکی کی وفات پر میر واعظ عمر فاروق نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے ذاتی نقصان قرار دیا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، "بزم توحید کے صدر اور بازار مسجد کے خطیب مولانا مبارک مبارکی صاحب کے انتقال پر گہرا رنج ہوا۔ کچھ ہفتے قبل ان کی عیادت کے لیے گیا تھا۔ کمزوری کے باوجود انہوں نے مجھے پہچانا اور انتہائی شفقت سے بات کی۔ ان کی رحلت میرے لیے ذاتی نقصان اور کشمیر کے لیے ایک سانحہ ہے۔"

'پہلگام حملے کا جواب دینے کیلئے حکومت کی حکمت عملی واضح نہیں'

سی ڈبلیو سی کی میٹنگ: ذات پات کی مردم شماری کا فیصلہ راہل کے دباؤ میں لیا گیا، اب وقت بھی طے کریں: کانگریس

نئی دہلی۔ "پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد 24 اپریل کو کانگریس مجلس عاملہ کی ہنگامی میٹنگ ہوئی تھی۔ اس میں ہم نے قرارداد پاس کر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اور دہشت گردوں کو سبق سکھانے میں حکومت کو ہر ممکن مدد دینے کی بات کہی تھی۔ لیکن اس حادثہ کے کئی دنوں بعد بھی حکومت کی طرف سے کوئی واضح پالیسی سامنے نہیں آئی ہے۔" یہ بیان کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کانگریس مجلس عاملہ کی آج ہوئی ایک اہم میٹنگ میں دیا۔ اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ "راہل گاندھی نے کانپور میں شوبھم دیوی کے گھر والوں سے ملاقات کی اور حکومت سے مارے گئے لوگوں کو شہید کا درجہ و احترام دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ملک کے اتحاد، سالمیت و خوشحالی کی راہ میں جو بھی چیلنج بن کر آئے گا، اس کے خلاف ہم متحد ہو کر سختی سے نمٹیں گے۔ پورا اپوزیشن اس مسئلہ پر حکومت کے ساتھ ہے۔ ہم نے پوری دنیا کو یہی پیغام دیا ہے۔" اس میٹنگ میں کانگریس صدر نے مرکزی حکومت کے ذریعہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائے جانے کے فیصلے پر بھی اپنی بات رکھی۔ انھوں نے کہا کہ "مودی حکومت نے مردم شماری کے ساتھ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے لیے میں سب سے پہلے راہل گاندھی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، جنھوں نے لگاتار اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے حکومت کو ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ لینے پر مجبور کیا۔ آپ نے 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' میں اسے طاقتور مہم کی شکل عطا کی، اور 'سماجی انصاف' اٹھارہویں لوک سبھا انتخاب کا سب سے اہم ایشو بن گیا۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "راہل گاندھی نے پھر ثابت کر دیا کہ ہم اگر ایمانداری سے عوامی ایشوز اٹھاتے ہیں تو حکومت کو جھکنا ہی پڑتا ہے۔ لینڈ ایکوزیشن امینڈمنٹ بل سے لے کر 3 سیاہ زرعی قوانین کی واپسی کے بعد ذات پر مبنی مردم شماری بھی اس فہرست میں شامل ہو گئی ہے، جس میں ایک ضدی حکومت کو ایک بار پھر سے جھکنا پڑا ہے۔" کانگریس صدر نے میٹنگ میں ذات پر مبنی مردم شماری کے تعلق سے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ "جب 16 اپریل 2023 کو میں نے وزیر اعظم کو چٹھی لکھ کر اس بارے میں مطالبہ کیا تھا تو حکومت اس کے بالکل خلاف تھی۔ پھر اچانک دل کیسے بدل گیا۔ حکومت نے ہر پلیٹ فارم پر ہمارے مطالبے کی مخالفت کی۔ اسے تخریب کاری والا بتایا اور اربن نکسل کہا۔ ریاستوں کے انتخابات میں مودی جی سے لے کر آر ایس ایس لیڈران نے اس کی تنقید کی۔ 'بٹیں گے تو کٹیں گے' جیسے نعرے دیے گئے۔ ہم یہ کہیں گے کہ ہماری بات دیر سے ہی سہی، ان کی سمجھ میں آئی۔ اس بات کی ہمیں خوشی ہے۔ پرانی کہاوت ہے، دیر آید درست آید۔"

امبیڈکر کے مجسمے کو توڑنے والوں کے خلاف کارروائی کرے حکومت

ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کا مطالبہ، سال 2027 میں پی ڈی اے بی جے پی کو ہوا میں اڑا دے گا

لکھنؤ۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کو امبیڈکر کا مجسمہ توڑنے والوں کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کے لوگ امبیڈکر کے مجسموں کو توڑ رہے ہیں تو وہ کس کے خلاف کارروائی کریں۔ انہوں نے یہ جواب ریاست کے کئی اضلاع میں امبیڈکر کی مورتیوں کو توڑنے کے سوال پر دیا۔ اکھلیش یادو جمعہ کو لکھنؤ میں ایس پی ہیڈکوارٹر میں میڈیا سے خطاب کر رہے تھے۔ اتر پردیش کی یوگی حکومت پر پسماندہ، دلت، اقلیتوں کے ساتھ تفریق کا الزام لگاتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے دعویٰ کیا کہ سال 2027 کے اسمبلی الیکشن میں پی ڈی اے بی جے پی کو ہوا میں اڑا دے گا اور ایس پی اتحاد کی حکومت قائم ہوگی۔ سابق وزیر اعلیٰ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ پچھڑے، دلت، اقلیتوں کے ساتھ ہر سطح پر تفریق ہو رہی ہے۔ اقتدار میں بیٹھے لوگ متاثرین کو رسوا کر رہے ہیں۔ غریبوں کو سرکاری اسکیم کا کوئی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا "میں ریاست کی عوام کو بھروسہ دلاتا ہوں کہ سماج وادی حکومت میں جس طرح سے فون کرنے پر ایمبولنس اور پولیس آتی تھی اسی طرح سے 2027 میں سماج وادی حکومت بننے پر ایسا انتظام کروں گا کہ افسر عوام کے پاس سماعت کرے گا اور انصاف دلانے کا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب سے سماج وادی پارٹی اور انڈیا الائنس نے بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کو ختم کیا ہے تب سے بی جے پی خوفزدہ ہے۔ بی جے پی اپنے کٹر حامیوں کی حمایت برقرار رکھنے کے لیے نفرت کی سیاست کر رہی ہے۔ اس کے تحت بی جے پی حکومت نے مدارس کے خلاف کارروائی کی ہے اور وقف ترمیمی قانون بنایا ہے۔ ریاست میں زیادہ تر غیر قانونی تعمیرات بی جے پی کے لوگوں نے کی ہیں۔ زمینوں پر ناجائز قبضے کیے گئے ہیں۔ ایس پی صدر نے کہا کہ عوام بی جے پی سے بڑھتی ہوئی بے روزگاری، مہنگائی اور بدعنوانی پر سوال پوچھ رہے ہیں۔ بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ پی ڈی اے 2027 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو اڑا دے گا۔ بی جے پی پروپیگنڈے کی سیاست کرتی ہے۔ انہوں نے ہٹلر کی طرح جھوٹا پروپیگنڈہ کیا۔ سبھی کو بی جے پی سے ہوشیار رہنا چاہئے۔

پہلگام دہشت گرد حملہ کے بعد سائبر وار شروع، 10 لاکھ سے زائد آن لائن حملے ریکارڈ

ممبئی:(ایجنسی) پہلگام میں ہوئے حالیہ دہشت گردانہ قتل عام کے بعد ہندوستان پر سائبر حملوں کی ایک منظم یلغار دیکھنے میں آئی ہے۔ مہاراشٹر سائبر ونگ کے مطابق 22 اپریل کے بعد سے اب تک 10 لاکھ سے زائد سائبر حملے ریکارڈ کیے جا چکے ہیں، جن کا ہدف ہندوستانی ویب سائٹس، سرکاری پورٹلز اور حساس ڈیجیٹل انفراسٹرکچر تھا۔ یو این آئی اردو کی رپورٹ کے مطابق، مہاراشٹر سائبر، جو ریاستی پولیس کا سائبر کرائم سے متعلق خصوصی ونگ ہے، نے انکشاف کیا ہے کہ یہ حملے نہ صرف پاکستان سے ہوئے بلکہ ان میں مشرق وسطیٰ، انڈونیشیا اور مراکش جیسے ممالک کے گروپ بھی شامل ہیں۔ ان حملوں میں کئی معروف ہیکنگ گروپ شامل ہیں جنہوں نے خود کو اسلام پسند تنظیموں سے وابستہ قرار دیا ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس یشسوی یادو نے میڈیا کو بتایا، "پہلگام میں پیش آئے حملے کے بعد ہم نے ایک زبردست ڈیجیٹل یلغار دیکھی۔ جس کے تحت ملک بھر میں موجود ڈیجیٹل نظام کو نشانہ بنانے کی کوششیں کی گئیں۔" ان کے مطابق ان حملوں کا مقصد حکومت کی آن لائن موجودگی کو متاثر کرنا، سرکاری معلومات تک رسائی حاصل کرنا اور نظام میں خلل ڈالنا تھا۔ یادو نے بتایا کہ مہاراشٹر سائبر نے ان میں سے کئی حملے ناکام بنائے اور فوری طور پر حفاظتی اقدامات کو نافذ کیا۔ اس دوران کئی سرورز پر حملے کی کوشش کی گئی لیکن سائبر ونگ کی نگرانی اور تیاری کی وجہ سے سنگین نقصان نہیں ہوا۔

غزہ جانے والے امدادی جہاز پر کھلے سمندر میں ڈرون حملہ

مالٹا کی حکومت کا کہنا ہے کہ جہاز پر سوار تمام افراد کے محفوظ ہونے کی تصدیق ہوچکی ہے اور جہاز میں لگی آگ پر فوری طور پر قابو پالیا گیا ہے

اسرائیلی فوج کے غزہ پر حملے جاری، مزید 40 فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسی)۔اسرائیلی درندگی کا شکار غزہ کے باشندوں کے لیے امدادی سامان لے جانے والے امدادی بحری جہاز پر مالٹا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں ڈرون حملہ کیا گیا ہے، امدادی سامان لے جانے والے تنظیم فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے الزام عائد کیا ہے کہ ڈرون حملے کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہے۔برطانوی نشریاتی ادارے ’بی بی سی‘ کی رپورٹ کے مطابق فریڈم فلوٹیلا کولیشن کا کہنا ہے کہ اس کے جہاز دی کانسینٹ کو جمعے کو مقامی وقت کے مطابق رات 12 بجکر 23 منٹ پر نشانہ بنایا گیا اور حملے کے فوراً بعد ایس او ایس سگنل جاری کیا گیا۔گروپ کا کہنا ہے کہ اس نے غزہ جانے اور وہاں اسرائیل کے غیر قانونی محاصرے اور ناکہ بندی کو چیلنج کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔مالٹا کی حکومت کا کہنا ہے کہ جہاز پر سوار تمام افراد کے محفوظ ہونے کی تصدیق ہوچکی ہے اور جہاز میں لگی آگ پر فوری طور پر قابو پالیا گیا ہے۔این جی او نے اسرائیلی سفیروں کو طلب کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی بشمول ناکہ بندی اور ہمارے سویلین جہاز پر بمباری پر جواب دیں۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ حملے کی اطلاعات کا جائزہ لے رہی ہے، مالٹا کی حکومت کا کہنا ہے کہ کشتی پر عملے کے 12 افراد اور 4 امدادی کارکن سوار تھے جبکہ این جی او کا کہنا ہے کہ کشتی میں 30 امدادی کارکن سوار تھے۔فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے ایک ویڈیو اپ لوڈ کی ہے جس میں اس کے ایک جہاز پر آگ لگی ہوئی ہے لیکن اس نے یہ نہیں بتایا کہ آیا اس میں کوئی زخمی ہوا ہے یا نہیں، بیان میں کہا گیا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ حملے میں جنریٹر کو نشانہ بنایا گیا جس کی وجہ سے جہاز بجلی سے محروم ہوگیا اور اس کے ڈوبنے کا خطرہ تھا۔مالٹا کی حکومت کا کہنا ہے کہ آگ بجھانے کے لیے ایک ٹگ بوٹ جائے وقوعہ پر بھیجی گئی تھی جس نے مقامی وقت کے مطابق ایک بج کر 28 منٹ تک آگ پر قابو پالیا تھا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ 2 بج کر 13 منٹ تک عملے کے تمام افراد کے محفوظ ہونے کی تصدیق ہوگئی لیکن انہوں نے ٹگ پر سوار ہونے سے انکار کردیا۔امدادی ادارے کا کہنا ہے کہ قبرص نے ایس او ایس سگنل کا جواب ایک بحری جہاز بھیج کر دیا لیکن وہ ضروری برقی مدد فراہم نہیں کر سکا، واضح رہے کہ فریڈم فلوٹیلا کولیشن غزہ پر اسرائیل کی ناکہ بندی ختم کرنے کی مہم چلا رہا ہے۔2 ماہ قبل اسرائیل نے غزہ جانے والے تمام راستوں کو بند کر دیا تھا اور خوراک، ایندھن اور ادویات سمیت تمام سامان کو وہاں داخل ہونے سے روک دیا تھا اور بعد میں حماس کے ساتھ 2 ماہ سے جاری جنگ بندی ختم کرتے ہوئے اپنی فوجی کارروائی دوبارہ شروع کر دی تھی۔اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر 2023 کو سرحد پار سے ہونے والے ایک غیر معمولی حملے کے جواب میں حماس کو ختم کرنے کی مہم شروع کی تھی، جس میں تقریباً 1200 افراد ہلاک ہوگئے تھے جبکہ 251 دیگر کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق غزہ میں جاری جنگ کے دوران کم از کم 52 ہزار 418 افراد شہید ہوچکے ہیں۔

اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ پر حملے جاری ہیں جس کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 40 فلسطینی شہید ہوگئے۔عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کے بے گھر فلسطینیوں پر حملے جاری ہیں جس کے نتیجے میں 24 گھنٹوں میں مزید 40 سے زیادہ فلسطینی شہید ہوگئے۔رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی جانب سے غزہ میں کھانے پینے کے سامان اور امداد کی بندش تیسرے ماہ میں داخل ہوگئی ہے جس سے لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے۔دوسری جانب اسرائیل نے شام میں صدارتی محل کے قریب ڈرون حملہ کیا جس میں دمشق کے نواح میں شامی فورسز کو نشانہ بنایا گیا۔اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے حملے کو شامی حکومت کے لیے پیغام قرار دے دیتے ہوئے کہا کہ دروز کمیونٹی کے خلاف کوئی خطرہ یا فورسز بھیجنے کی اجازت نہیں دیں گے۔واضح رہے کہ اسرائیل کی جانب سے یہ حملہ شامی فورسز اور شام کی دروز کمیونٹی کے درمیان جھڑپوں کے بعد کیا گیا۔

اقوام متحدہ سے غزہ کو قحط زدہ علاقہ قرار دینے کا مطالبہ

غزہ، 2 مئی (یو این آئی) غزہ کی وزارت صحت نے خوراک کے سنگین بحران کے پیش نظر اقوام متحدہ سے غزہ کو قحط کا علاقہ قرار دینے کی اپیل کی ہے۔وزارت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے جمعرات کو کہا کہ غزہ کے 91 فیصد لوگوں کو خوراک کے شدید بحران کا سامنا ہے، جب کہ 65 فیصد کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ 92 فیصد بچے اور دودھ پلانے والی مائیں شدید غذائی بحران کا شکار ہیں جو ان کی زندگیوں کے لیے براہ راست خطرہ ہے۔موجودہ صورتحال اقوام متحدہ کو غزہ کی پٹی کو قحط زدہ علاقے کے طور پر تسلیم کرنے کی اجازت دیتی ہے۔البرش نے کل اناڈولو نیوز ایجنسی کو بتایا کہ ”غزہ کے تقریباً 91 فیصد باشندوں کو خوراک کی شدید قلت کا سامنا ہے جبکہ دیگر 65 فیصد کو پینے کے صاف پانی تک رسائی نہیں ہے۔“انہوں نے کہا،”تقریباً 92 فیصد بچے اور دودھ پلانے والی مائیں خوراک کی کمی کا شدید شکار ہیں جو ان کی زندگیوں کے لیے براہ راست خطرہ ہیں۔“انہوں نے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ غزہ کی پٹی کو قحط زدہ علاقے کے طور پر باضابطہ طور پر تسلیم کیا جائے۔”غزہ کی وزارت صحت نے کل طبی اور انسانی بنیادوں پر کام کرنے والی تنظیموں کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے کارکنوں سے جنگ کے علاقے میں فلسطینی بچوں کی مدد کے لیے ایک ہفتہ طویل مہم شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔وزارت نے طبی اداروں پر بھی زور دیا کہ وہ ہنگامی طبی ٹیمیں، ادویات، ابتدائی طبی امداد اور دیگر صحت کا سامان غزہ بھیجیں اور حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں پر اسرائیل کی ناکہ بندی ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں۔وزارت صحت کے مطابق، 18 مارچ سے غزہ میں 2,300 سے زیادہ افراد ہلاک اور 6,000 سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔اسرائیل نے 18 مارچ کو غزہ کی پٹی پر دوبارہ حملے شروع کر دیے۔اس کی وجہ فلسطینی تحریک حماس کا یکم مارچ کو ختم ہونے والی جنگ بندی میں توسیع کے امریکی منصوبے کو قبول کرنے سے انکار تھا۔اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کو بجلی کی سپلائی منقطع کر دی اور انسانی امداد لے جانے والے ٹرکوں کا داخلہ بند کر دیا۔

اسرائیل میں جنگل کی آگ، 18 مشتبہ افراد گرفتار

تل ابیب، 2 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ یروشلم کی پہاڑیوں میں جنگل کی آگ لگانے کے شبہ میں 18 افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ فی الحال 18 افراد کو حراست میں لیا ہے۔ان پر آگ لگانے میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ان میں سے ایک کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا ہے۔نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ آگ پر قابو پانے اور نقصانات کے ازالے کے لیے پوری کوشش کوششوں میں مصروف ہیں۔واضح رہے کہ اسرائیلی میڈیا کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس کے اطراف بسائی ناجائز یہودی بستیوں کو خوفناک آگ نے گھیر لیا، جس سے پانچ ہزار ایکٹر سے زائد رقبہ جل کر خاکستر ہوگیا ہے۔آتشزدگی میں 23 افراد زخمی ہوئے۔جنگل کی آگ مغربی پہاڑوں پر جنگلات میں پانچ مقامات پر لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے شاہراہوں تک پہنچ گئی، جس کے بعد مقبوضہ بیت المقدس اور تل ابیب کے درمیان شاہراہ کو بند کردیا گیا ہے۔تل ابیب کے قریب اور گردونواح میں بھی شعلے اور دھویں کے بادل پھیل گئے، اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے آگ سے جھلس کر تیرہ افراد زخمی ہوئے۔اسرائیلی حکام نے ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے لوگوں کو انخلاء کی ہدایات جاری کردیں۔صہیونی حکومت نے ملک میں ایمرجنسی کا اعلان کرتے ہوئے آگ پر قابو پانے کیلیے عالمی برادری سے مدد مانگ لی۔فرانسیسی میڈیا کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس کے قریب جنگلات میں لگنے والی آگ کے باعث اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے قومی ایمرجنسی کا اعلان کرتے ہوئے خبردار کیا کہ آگ مقبوضہ بیت المقدس تک پہنچ سکتی ہے۔

اے ایف ڈی جمہوریت کے لیے خطرہ ہے، جرمن خفیہ ایجنسی

برلن (ایجنسی)۔فیڈرل آفس فار پروٹیکشن آف دی کانسٹی ٹیوشن (بی ایف وی) نامی ایجنسی کا کہنا ہے کہ اب اس بات کے ٹھوس شواہد موجود ہیں کہ 2013 میں قائم ہونے والی تارکین وطن مخالف جماعت جرمنی کے جمہوری نظام کے لیے خطرہ بننے والی کوششوں کی پیروی کر رہی ہے۔خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق اس جماعت کو یہ حیثیت دینے کے بعد حکام کے لیے پارٹی کی نگرانی کے لیے خفیہ طریقوں کا استعمال آسان ہوجائے گا، جیسے مثال کے طور پر خفیہ مخبروں کو بھرتی اور پارٹی کے مواصلاتی رابطوں پر نظر رکھنا۔مزید یہ کہ انتہا پسند تنظیم قرار دیے جانے کے ساتھ ساتھ سول سروس میں ملازمتوں پر پابندیاں اس تنظیم کی طرف سے لوگوں کو اپنا رکن بننے کی طرف راغب کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرسکتی ہیں۔بی ایف وی نے ایک بیان میں کہا،”لوگوں کے بارے میں نسلی اور آباؤ اجداد کی بنیاد پر تصور، پارٹی کے اندر غالب ہے جو آزاد جمہوری نظام سے مطابقت نہیں رکھتا۔“ بیان میں مزید کہا گیا ہے، ”اس کا مقصد آبادی کے مخصوص گروہوں کو معاشرے میں مساوی شرکت سے خارج کرنا، ان کے ساتھ ایسا سلوک کرنا ہے جو آئین کی خلاف ورزی کرتا ہے، اور اس طرح انہیں قانونی طور پر ماتحت حیثیت تفویض کرنا ہے۔“”اے ایف ڈی مسلم اکثریتی ممالک سے تعلق رکھنے والے تارکین وطن کا پس منظر رکھنے والے جرمن شہریوں کو نسلی طور پر جرمن عوام کے مساوی ارکان نہیں سمجھتی۔بی ایف وی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ طریقہ کار افراد اور گروہوں کو بدنام اور رسوا کرنے کی وجہ بنتا ہے، جس سے ”ان گروہوں کے بارے میں غیر منطقی خوف اور دشمنی“ پیدا ہوتی ہے۔روئٹرز کے مطابق جرمنی کی تیزی سے مقبول ہوتی ہوئی جماعت اے ایف ڈی نے اس پیشرفت پر تبصرہ کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔یہ فیصلہ قدامت پسند رہنما فریڈرش میرس کے بطور نئے جرمن چانسلر حلف اٹھانے سے چند روز قبل سامنے آیا ہے، جبکہ اے ایف ڈی سے نمٹنے کے بارے میں گرما گرم بحث کا سلسلہ جاری ہے۔خیال رہے کہ جرمنی کی اس انتہائی دائیں بازو کی پارٹی نے فروری میں ہونے والے جرمن پارلیمانی انتخابات میں ریکارڈ تعداد میں نشستیں حاصل کی تھیں، جو اصولی طور پر اسے متعدد اہم پارلیمانی کمیٹیوں کی صدارت کا حق دیتی ہے، مگر اس کے لیے پھر بھی اسے دیگر جماعتوں کی حمایت کی ضرورت ہوگی۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے اے ایف ڈی اور اس کے بیانیے کی حمایت میں مزید اضافہ ہونے کا خطرہ ہے کہ اسے تسلیم شدہ جماعتوں کا ایک ’کارٹیل‘ نظر انداز کر رہا ہے۔حالیہ ہفتوں میں اس پارٹی نے سیاسی جماعتوں کی مقبولیت کے حوالے سے کئی جائزوں میں برتری حاصل کی ہے۔اے ایف ڈی کے کچھ دھڑوں، جیسے اس کے یوتھ ونگ کو پہلے ہی انتہا پسند قرار دیا جاچکا۔

ٹیرف پر مذاکرات کیلیے بات چیت کی امریکی پیشکش کا جائزہ لے رہے ہیں: چین

بیجنگ، 2 مئی (یو این آئی) چین نے کہا ہے کہ وہ ڈونلڈ ٹرمپ کے بڑے پیمانے پر عائد کردہ ٹیرف پر مذاکرات کیلئے بات چیت شروع کرنے کیلیے امریکی تجاویز کا جائزہ لے رہا ہے۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق چین کی وزارت تجارت نے ایک بیان میں کہا کہ امریکا نے حال ہی میں متعلقہ چینلز کے ذریعے چین کو پیغامات پہنچائے ہیں جس میں مذاکرات کیلیے بات چیت کی خواہش کا اظہار کیا گیا۔وزارت تجارت نے بتایا کہ فی الحال اس کا جائزہ لے رہا ہے۔چین کی جانب سے مذکورہ بیان چینی سرکاری میڈیا کی رپورٹ کے بعد سامنے آیا جس میں بتایا گیا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے متعدد چینلز کے ذریعے متحرک طریقے سے رابطہ کیا۔کاروباری اور سرمایہ کار بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں کہ امریکا اور چین ایک دوسرے پر بھاری ٹریف میں نرمی کریں گے۔عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے گزشتہ ماہ 2025 کیلیے اپنی عالمی شرح نمو کی پیشگوئی کو گھٹا کر 2.8 فیصد کردیا تھا جو جنوری میں 3.3 فیصد تھی۔بیجنگ میں مالیاتی خدمات کی کمپنی گیوکل ڈریگونومکس کے ڈپٹی ریسرچ ڈائریکٹر کرسٹوفر بیڈور نے کہا کہ چین بات چیت کیلیے دستیاب ہونے کے بارے میں مخلص دکھائی دیتا ہے اگر امریکہ سنجیدہ ہو۔ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی برآمدات پر 145 فیصد ٹیرف لگا دیا ہے اور بار بار اصرار کیا ہے کہ ان کی انتظامیہ چین کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے تاہم اس دعوے کو چینی حکام نے بے بنیاد قرار دے کر مسترد کردیا ہے۔بدھ کے روز امریکی صدر نے کہا کہ بہت اچھا موقع ہے کہ وہ چین کے ساتھ تجارتی معاہدے تک پہنچ جائیں گے۔

سعودی عرب: حج ضوابط کی خلاف ورزی، سزاؤں پر عمل درآمد شروع

ریاض، 2 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ کے ترجمان کرنل طلال بن الشلھوب کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی اداروں نے حج ضوابط کی خلاف ورزی پر مقرر کی جانے والی سزاؤں پر عمل درآمد شروع کردیا ہے۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مکہ مکرمہ میں ’آگاہی امن عامہ اور ڈیجیٹل میڈیا کا کردار‘ کے عنوان سے منعقدہ سیمینار میں بات کرتے ہوئے وزارت داخلہ کے ترجمان نے واضح کیا کہ ’حج کی ادائیگی کے لیے پرمٹ کی شرط لازمی ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ پرمٹ کے بغیر جو بھی مکہ مکرمہ یا مشاعر مقدسہ میں داخل ہوگا یا وہاں قیام کرنے کی کوشش کرنے کا مرتکب پایا گیا تو اسے قانون کی خلاف ورزی شمار کیا جائے گا، جس پر 20 ہزار ریال کا جرمانہ مقرر کیا گیا ہے۔ترجمان وزارت داخلہ نے جعل سازوں اور فرضی حج خدمات کے حوالے سے اشتہاری مہم چلانے والوں سے ہوشیار رہنے کی بات کہی ہے، جو مشاعر مقدسہ میں رہائش اور حج قربانی کے حوالے سے بھی غلط اشتہاری مہم کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کرکے پیسے بنا رہے ہیں۔ترجمان وزارت داخلہ کا کہنا تھا کہ وزارت داخلہ نے ’مکہ روٹ‘ کے عنوان سے جو اقدام کیا ہے وہ مملکت کے ویژن 2030 کے اہداف میں شامل ہے‘۔اس وقت 7 ممالک سے آنے والے عازمین کو ’مکہ روٹ‘ اقدام کے تحت بہترین خدمات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری ہے، اقدام کے آغاز سے اب تک 9 لاکھ 40 ہزار عازمین کو ان کے ملک میں رہتے ہوئے ہی امیگریشن کی سہولت فراہم کی جاچکی ہے۔

ٹرمپ نے والٹز کو قومی سلامتی کے مشیر کے عہدے سے ہٹادیا

واشنگٹن (ایجنسی)۔یہ فیصلہ سگنل گیٹ اسکینڈل میں مائیک والٹز کے ملوث ہونے کے چند ہفتوں بعد سامنے آیا ہے۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انہیں اقوام متحدہ میں امریکی سفیر نامزد کرنے کا اعلان کیا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں والٹز کا ان کی خدمات کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی جگہ عارضی طور پر وزیر خارجہ مارکو روبیو لیں گے، جو امریکہ کے اعلیٰ ترین سفارت کار کے طور پر بھی کام جاری رکھیں گے۔والٹز کو غلطی سے ایک صحافی کو ایک ایسے چیٹ گروپ میں شامل کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا، جس میں حساس فوجی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا جارہا تھا۔اقوام متحدہ میں امریکی سفیر کے عہدے پر تقرری سے پہلے امریکی کانگریس میں تصدیق کے لیے ہونے والی سماعتوں میں یہ معاملہ والٹز کے لیے سیاسی شرمندگی کا سبب بن سکتا ہے۔ریاست فلوریڈا سے سابق رکن کانگریس والٹز، ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے سینئر رکن ہیں جنہیں صدر ٹرمپ کے دوسرے دور صدارت کے پہلے سو دنوں کے دوران وائٹ ہاؤس چھوڑنا پڑا ہے۔صدر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں لکھا میدان جنگ میں فوجی وردی میں اپنی خدمات سے لے کر، کانگریس میں، اور میرے قومی سلامتی کے مشیر کے طور پر مائیک والٹز نے ہماری قوم کے مفادات کو اولیت دینے کے لیے سخت محنت کی ہے۔“رواں برس مارچ میں والٹز نے غلطی سے ایک امریکی صحافی کو ایک ایسی گروپ میسیجنگ چیٹ میں شامل کرنے کی ”مکمل ذمہ داری“ قبول کرلی تھی، جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے سینئر اراکین نے یمن میں حوثی باغیوں کے خلاف مجوزہ فضائی حملوں پر تبادلہ خیال کر رہے تھے۔والٹز نے کہا کہ وہ دی اٹلانٹک‘ کے چیف ایڈیٹر جیفری گولڈ برگ کو ذاتی طور پر نہیں جانتے۔انہوں نے مزید کہا کہ انہیں نہیں معلوم کہ وہ سگنل چیٹ گروپ میں انتہائی حساس بات چیت میں کیسے شامل کر لیے گئے تھے۔تب صدر ٹرمپ نے اس اسکینڈل کی اہمیت نہ دیتے ہوئے کہا تھا، یہ کوئی سنجیدہ معاملہ نہیں ہے۔“انہوں نے والٹز کے لیے اپنی مسلسل حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ دو ماہ میں واحد خرابی ہے۔”جمعرات کے روز اپنے اعلان میں صدر ٹرمپ نے اس اسکینڈل کا ذکر نہ کیا، اور اس کے بجائے کہا، مائیک والٹز نے ہماری قوم کے مفادات کو اولیت دینے کے لیے سخت محنت کی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ اپنے نئے کردار میں بھی ایسا ہی کریں گے۔“ابھی تک یہ واضح نہیں کہ اس وقت 51 سالہ والٹز کی جگہ قومی سلامتی کا مشیر کون ہوگا۔ایک سفارتی ذریعے نے روئٹرز کو اشارہ دیا کہ اسٹیو وٹکوف بھی ایک ممکنہ متبادل ہوسکتے ہیں، جو اس وقت مشرق وسطیٰ اور یوکرین کی جنگ دونوں سے متعلق صدر ٹرمپ کے خصوصی مندوب کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔تاہم ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا، عبوری طور پر، مارکو روبیو قومی سلامتی کے مشیر کے طور پر بھی کام کریں گے۔“والٹز نے ایکس پر اپنے ایک بیان میں کہا صدر ٹرمپ اور ہماری عظیم قوم کے لیے اپنی خدمات جاری رکھنے پر مجھے انتہائی فخر ہے۔“انہوں نے اس حوالے سے صدر کے اعلان کا ایک اسکرین شاٹ بھی شیئر کیا۔سگنل گیٹ، جس کے لیے والٹز کو مرکزی ذمہ دار سمجھا جاتا ہے، ٹرمپ انتظامیہ کے لیے بڑی شرمندگی کا سبب بنا تھا۔یہ سگنل نامی آن لائن میسیجنگ پلیٹ فارم پر ایک چیٹ کا معاملہ ہے، جس میں یمن میں امریکی فضائی حملوں کے بارے میں بات چیت کی جارہی تھی، جس میں غلطی سے دی اٹلانٹک‘ نامی امریکی جریدے کے چیف ایڈیٹر جیفری گولڈ برگ کو شامل کر لیا گیا تھا۔ٹرمپ انتظامیہ کے کئی اعلیٰ عہدیداروں میں سے ایک وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ، جو اس بات چیت میں شامل تھے، نے حوثی باغیوں کے ایک سرکردہ رکن کو نشانہ بنانے کے لیے ایک مجوزہ منصوبے کے طور پر یمن میں کئی امریکی فضائی حملوں کے اوقات اور مقامات کی تفصیلات شیئر کی تھیں۔وائٹ ہاؤس نے ابتدائی طور پر اس چیٹ کی تفصیلات جاری کرنے پر گولڈ برگ پر شدید نکتہ چینی کی تھی۔صدر ٹرمپ نے تب اسے ”دھوکہ“ بھی قرار دیا تھا۔اس کے بعد جیفری گولڈ برگ نے اس چیٹ کا مکمل ٹرانسکرپٹ بھی شائع کردیا تھا۔دریں اثنا امریکہ میں تقریباً نصف صدی بعد یہ پہلا موقع ہے کہ ایک وزیر خارجہ کو قومی سلامی کے مشیر کی ذمہ داری بھی سونپی جارہی ہے۔اس سے قبل ہنری کسنجر نے وزیر خارجہ اور قومی سلامتی کے مشیر دونوں کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔

مسٹر ٹرمپ! میں آپ سے نہیں ڈرتا، امریکہ میں رہائی کے بعد فلسطینی اسٹوڈنٹ محسن مہدوی کی للکار

واشنگٹن (ایجنسی)۔فلسطینی طالب علم محسن مہدوی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرمپ اور ان کی کابینہ سے صاف اور واضح طور پر کہہ رہا ہوں کہ میں آپ سے نہیں ڈرتا۔امریکا کی کولمبیا یونیورسٹی کے فلسطینی طالب علم محسن مہدوی نے رہائی کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے بیان جاری کردیا۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فلسطینی طالب علم محسن مہدوی نے کہا کہ انہوں نے مجھے آواز اٹھانے پر گرفتار کیا، میں نے جنگ سے انکار اور امن کی بات کی۔واضح رہے کہ امریکا کی کولمبیا یونیورسٹی کے فلسطینی طالب علم محسن مہدوی کو امریکی عدالت نے ضمانت پر رہا کردیا ہے وفاقی جج نے فیصلے میں لکھا ہے کہ محسن مہدوی کو اپنی بے دخلی کو چیلنج کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔خیال رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے محسن مہدوی کو فلسطین کے حق میں مظاہروں میں شرکت کرنے پر بے دخلی کا حکم جاری کرتے ہوئے حراست میں لیا گیا۔

منصفانہ سمجھوتے کے حصول کے لیے پرعزم ہیں: ایرانی وزیر خارجہ

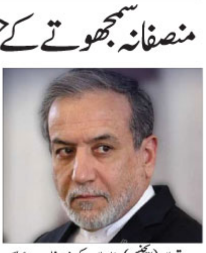

تہران (ایجنسی)۔: ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے اپنے ایکس پوسٹ پر ایک پیغام میں لکھا ہے کہ ہم نے عمانی اور امریکی فریقوں کے ہمراہ فیصلہ کیا کہ لاجسٹیکل اور فنی وجوہات کی بنا پر مذاکرات کو کچھ عرصے کے لیے ملتوی کیا جائے۔وزیر خارجہ نے لکھا ہے کہ ایران کی جانب سے مذاکرات پر مبنی راہ حل کے فیصلے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔سید عباس عراقچی نے لکھا کہ ایک ایسے منصفانہ اور متوازن معاہدے کے لیے پرعزم ہیں جس سے ایران کے خلاف عائد پابندیوں کا خاتمہ ہو اور ایران کے ایٹمی پروگرام کے پرامن رہنے اور ایرانی عوام کے حقوق کی ضمانت بھی مکمل طور پر فراہم ہوسکے۔

وزیر خارجہ نے لکھا ہے کہ ایران کی جانب سے مذاکرات پر مبنی راہ حل کے فیصلے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔سید عباس عراقچی نے لکھا ہے کہ ہم ایک ایسے منصفانہ اور متوازن معاہدے کے لیے پرعزم ہیں جس سے ایران کے خلاف عائد پابندیوں کا خاتمہ ہو اور ایران کے ایٹمی پروگرام کے پرامن رہنے اور ایرانی عوام کے حقوق کی ضمانت بھی مکمل طور پر فراہم ہوسکے۔

شام: صدارتی محل کے اردگرد کے علاقوں پر صیہونی حکومت کے حملے

دمشق (ایجنسی)۔دمشق کے مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ صیہونی فوج نے دمشق پر شدید حملہ کیا ہے۔صیہونی ذرائع نے بھی نیتن یاہو کے دفتر کے حوالے سے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے دمشق میں صدارتی محل کے اردگرد کے علاقوں کو اپنے حملے کا نشانہ بنایا۔اس سے قبل صیہونی فوج نے شام میں دروزی اقلیتوں کی حمایت کا اعلان کیا تھا اور جولانی انتظامیہ نے بھی ان کی سرکوبی پر خبردار

تجارتی جنگ: شی جن پنگ کا چین میں اے آئی ٹیکنالوجی کے فروغ پر زور

بیجنگ، 2 مئی (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے امریکہ کے ساتھ جاری تجارتی جنگ کے دوران امریکہ اور چین کے درمیان ٹیکنالوجی کے فرق کو ختم کرنے پر زور دیا ہے۔چین کے سرکاری میڈیا کے مطابق، شی جن پنگ نے پولیٹ بیورو کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں چین اور امریکہ کے درمیان موجود ٹیکنالوجی کے فرق کو پہچاننا چاہیے۔اُنہوں نے کہا کہ چین میں تکنیکی جدت طرازی، صنعتی ترقی اور اے آئی پر مبنی ایپلی کیشنز کو جامع طور پر آگے بڑھانے کے لیے اپنی کوششوں کو تیز کرنا چاہیے۔شی جن پنگ نے اے آئی سسٹمز بنانے کے ساتھ ساتھ ان کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے تیز تر قانون سازی اور ریگولیٹری فریم ورک تیار کرنے پر بھی زور دیا۔یاد رہے کہ رواں سال کے آغاز پر چین نے ٹیکنالوجی کی اپنی موجودہ صلاحیتوں کی مدد سے ہی اے آئی پر مبنی ایپلی کیشن ’ڈیپ سیک‘ لانچ کی تھی جسے دنیا بھر میں کافی پذیرائی ملی۔

پاکستانی وزیراعظم سے سعودی واماراتی سفرا کی ملاقاتیں

خطے میں امن کیلئے ملکر کام کرنے کی خواہش کا اظہار

اسلام آباد، 2 مئی (یو این آئی) پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف سے پاکستان میں تعینات سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی نے ملاقات اور متحدہ عرب امارات کے سفیر عبید ابراہیم سالم الزابی نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کی ہیں، دونوں برادر ملکوں کے سفرا نے خطے میں امن وسلامتی کے لیے پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف سے پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی نے ایوان وزیراعظم میں ملاقات کی۔اس موقع پر وزیراعظم نے حرمین شریفین کے متولی شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور وزیراعظم نے سعودی قیادت اور عوام کا شکریہ ادا کیا۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ سعودی عرب نے ہمیشہ پاکستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر کی مذمت کی ہے۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان نے گزشتہ برسوں میں انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں بڑی قربانیاں دی ہیں، وزیراعظم نے بغیر کسی ثبوت کے پاکستان کو پہلگام واقعے سے جوڑنے کے بے بنیاد بھارتی الزامات کو یکسر مسترد کیا۔وزیراعظم نے واقعے کی شفاف اور غیر جانبدار بین الاقوامی تحقیقات کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا، انہوں نے کہا کہ پاکستان کی کامیابیوں کو خطرے میں ڈالنے اور ملک کو اقتصادی ترقی کی راہ سے ہٹانے کی بھارتی کوششیں ناقابل فہم ہیں۔وزیراعظم نے سعودی عرب سمیت برادر ممالک پر زور دیا کہ وہ خطے میں کشیدگی میں کمی کے لیے ہندوستان پر دباؤ ڈالیں، انہوں نے جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کی خواہش کا اعادہ کیا۔سعودی سفیر نے اس اہم معاملے پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا، انہوں نے کہا کہ سعودی عرب خطے میں امن وسلامتی کے لیے پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتا ہے۔دریں اثنا، وزیر اعظم شہباز شریف سے متحدہ عرب امارات کے سفیر حمد عبید ابراہیم سالم الزابی نے بھی وزیر اعظم ہاؤس میں ملاقات کی۔وزیراعظم نے پاکستان کے لیے متحدہ عرب امارات کی غیر متزلزل حمایت پر شکریہ ادا کیا، ملاقات میں پہلگام واقعے کے بعد خطے کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار رہا اور خطے میں دہشت گردی کے ہر واقعے کی مذمت کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کو 90 ہزار جانوں اور 152 ارب ڈالر کا نقصان ہوا۔متحدہ عرب امارات کے سفیر حماد عبید ابراہیم سالم الزابی نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا، سفیر نے علاقائی امن وسلامتی کے لیے پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

نینی میں لگایا جائے گا بسلری پلانٹ

500 سے زائد لوگوں کو روزگار ملے گا

لکھنؤ: اتر پردیش میں صنعتی ترقی کو مزید تقویت دینے کے لیے تاجروں کے ساتھ براہ راست بات چیت کے عمل میں، جو ملک کی ترقی کا انجن بننے کی طرف گامزن ہے اور اس کے بے پناہ امکانات ہیں، اور صنعتوں کی ترقی میں کاروباریوں کو درپیش مسائل کو جلد حل کرنے کے لیے، اتر پردیش کے صنعتی ترقی کے وزیر نے جمعہ کو گنا حکومت کے ساتھ براہ راست بات چیت کی۔ پریاگ راج ڈویژن کے کاروباری افراد نینی کے یونائیٹڈ انجینئرنگ کالج آڈیٹوریم کیمپس میں منعقدہ سمدھن دیوس میں وزیر نندی نے ہر کاروباری کے مسائل سنے اور تاجروں کو ان کے مسائل کے جلد حل کا یقین دلایا اور کہا کہ ہم آپ کے لیے پوری طرح تیار ہیں، ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ کے مسائل کو جلد اور معیار کے ساتھ حل کیا جائے گا۔ وزیر نندی نے سرسوتی ہائی ٹیک سٹی میں 270 کروڑ روپے کی لاگت سے قائم کیے جانے والے بسلیری پلانٹ کے لیے ڈائریکٹر بسلیری وینکاتا سریدھر کو 96.12 ایکڑ زمین کا الاٹمنٹ لیٹر فراہم کیا۔ وزیر نندی نے کہا کہ جب پچھلی حکومتوں میں پریاگ راج سے صنعتیں ہجرت کر رہی تھیں، ہماری حکومت میں سرمایہ کار خود آگے آ کر صنعتیں لگا رہے ہیں۔ وزیر نندی نے کہا کہ سرسوتی ہائی ٹیک سٹی میں ورون بیوریجز پلانٹ کے قیام کے بعد اب بسلیری پلانٹ لگانے کا عمل شروع ہو گیا ہے جس سے سینکڑوں لوگوں کو روزگار ملے گا۔ وزیر نندی نے پلاٹ

نمبر کی مسز ممتا گپتا کو الاٹمنٹ لیٹر فراہم کیا۔ B-4، E-15 کے رنکو گپتا، E-19 کے منوج کمار اور E-20 کے رام کرپال سنگھ انڈسٹریل ایریا بھورا گڑھ ضلع بنڈا کے ہیں۔ امیت کمار کو صنعتی علاقہ بھورا گڑھ ضلع بندہ کے پلاٹ نمبر D-8 کا قبضہ سرٹیفکیٹ اور Smt کو F-12۔ سومیا پانڈے، صنعتی علاقہ بھورا گڑھ ضلع بندہ کے پلاٹ نمبر D-9 کی لیز ڈیڈ میسرز گپتا تک انڈیا وینچرز کو، D-17 کو ونود کمار ترپاٹھی، D-18 کو ونود کمار ترپاٹھی اور G-2 رتن گوپال گپتا کو دی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں، رہائشی پلاٹ نمبر B-526 اجیت کمار سنگھ، B-631 سے سمتی تک عمارت کا نقشہ۔

پریتی سنگھ اور C-222 سرسوتی ہائی ٹیک سٹی پروجیکٹ نینی، پریاگ راج اور M/s Cent Percent Food Products Pvt کے G-2 کے شری کرشنا بہاری سے۔ صنعتی علاقہ نینی کی لمیٹڈ کو سمادھن دیوس پر منظوری دی گئی۔ صنعت کاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر نندی نے کہا کہ سمدھن دیوس کا مقصد اتر پردیش اسٹیٹ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (UPIDA) کے صنعتی علاقوں میں کام کرنے والے کاروباریوں کے مسائل کو جلد حل کرنا، بات چیت قائم کرنا اور پالیسی اصلاحات کی سمت صنعتوں کی شراکت کو مضبوط کرنا ہے۔ وزیر نندی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ملک اور ریاست میں صنعتوں کو مسلسل فروغ دیا جا رہا ہے۔ اتر پردیش حکومت ریاست کی صنعتی ترقی اور اقتصادی ترقی کے لیے پوری طرح کاروباریوں کے ساتھ ہے۔ صنعتوں اور صنعتی علاقوں کی ترقی میں کسی بھی سطح پر کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جس بھی افسر یا ملازم کے خلاف غفلت کی شکایت موصول ہوئی اس کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے گی۔ تاجروں نے مسائل بتائے، تجاویز دیں سرمایہ کاری پورٹل پر بہت سے موضوعات پر تفصیلی معلومات نہیں دی گئی ہیں جس کی وجہ سے تاجر کوئی ادائیگی نہیں کر پا رہے ہیں۔ تاجروں سے اپنے بیٹے کے نام پر انٹر پرائز کی منتقلی پر بہت زیادہ

فیس لی جاتی ہے، اسٹامپ ڈیوٹی بھی زیادہ وصول کی جاتی ہے۔ تاجروں نے سرسوتی ہائی ٹیک سٹی میں فائر اسٹیشن قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ صنعت کاروں کے مطالبے پر وزیر نندی نے حکم دیا کہ سرمایہ کاری پورٹل کو اپ ڈیٹ کیا جائے۔ کاروباریوں کے تمام واجبات سرمایہ کاری کے پورٹل پر ہی نظر آنے چاہئیں۔ فائر اسٹیشن کے مطالبے پر تجویز پیش کرنے کی ہدایات دیں۔ تمام زیر التواء این او سیز فوری جاری کرنے کے احکامات دیئے۔ سہولت فیس اور رشوت لینے کی شکایات پر افسران و ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ تاجروں کو اپنے بیٹوں کے زندہ رہتے ہوئے کاروبار منتقل کرنے کے عمل کو آسان بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ بند یونٹس کو کسی بھی طریقے سے دوبارہ شروع کرنے یا تنازع ختم کر کے زمین واپس لینے کی ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر چرچیت گوڑ، پرنسپل جنرل منیجر ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر راجیو تیاگی، ڈائریکٹر بسلیری وینکاٹا سریدھر، انڈسٹریل ایریا انچارج منیش کمار لکھا، صدر ایسٹرن اتر پردیش چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ونے کمار ٹنڈن، صدر نینی انڈسٹریل آرگنائزیشن پردیش راجیو تیاگی، صنعتی ایریا انچارج منیش کمار لکھا۔ آرگنائزیشن اروند رائے، صدر سمال انڈسٹریز سنجے جین، چیمبر آف کامرس انڈسٹریز نینی موہت نیر کے ساتھ بڑی تعداد میں تاجر اور دیگر لوگ موجود تھے۔

امریکہ، جرمنی جیسے بڑے ممالک کے ٹور آپریٹر یوپی میں ماحولیاتی سیاحت کے امکانات سے متاثر: جیویر سنگھ

لکھنؤ: ۲ مئی۔ اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ نے 1 اور 02 مئی 2025 کو نئی دہلی کے ایک ہوٹل میں منعقدہ ٹریژر انڈیا-2025 میں حصہ لیا۔ یہاں، ہندوستان اور برطانیہ، امریکہ، جرمنی، فرانس، آسٹریلیا وغیرہ کے اہم ٹور ٹریول آپریٹرز کے ساتھ اتر پردیش کے ماحولیاتی سیاحت کے امکانات پر بات چیت کی گئی، جس نے مہمانوں کو متاثر کیا۔ زائرین نے بندیل کھنڈ میں خصوصی دلچسپی دکھائی۔ اس سے ریاست کی سیاحت پر مثبت اثر پڑے گا۔ یہ باتیں سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اتر پردیش گھریلو سیاحت میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ غیر ملکی سیاحت میں بھی یہ کارنامہ انجام دینے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس میں ٹریڈ انڈیا ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ اس دو روزہ ایونٹ میں تقریباً 50 بین الاقوامی ٹور آپریٹرز، 80 ڈیسٹینیشن مینجمنٹ کمپنیاں، 50 ڈومیسٹک ٹریول ایجنٹس، 40 لگژری ڈومیسٹک ٹریول ایجنٹس، 80 اسپیشلائزڈ

ان باؤنڈ ٹریول کمپنیوں کے ساتھ ساتھ معروف سوشل میڈیا متاثر کن افراد وغیرہ نے شرکت کی۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر نے کہا کہ اتر پردیش سیاحت کے کاروباریوں کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ پلانٹر بنگلو - پریاگ راج، مائی ماعزو لیج۔ بستی، محمود آباد ہاؤس۔ لکھنؤ، آنند بھون قنوج، گل موہر - باندہ، میلہ کوٹھی - چمبل سفاری لاج، جاگیر - دودھوا وغیرہ پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے ساتھ غیر ملکی ٹور آپریٹرز

اور ڈیسٹینیشن مینجمنٹ کمپنیوں کے درمیان اتر پردیش کے سیاحتی سفرنامے کو تفصیل سے پیش کیا گیا اور اس کی تشہیر کی گئی۔ مستقبل کے منصوبوں میں یوپی کے محکمہ سیاحت کے تعاون سے بین الاقوامی ایجنٹوں کے لیے فیم ٹرپس، میڈیا کے نمائندوں کے لیے خصوصی فیم ٹرپس، گھریلو ایجنٹوں کے لیے ٹور پلان، ورلڈ ٹریول مارٹ میں یوپی کی سیاحت کی نمائندگی خاص طور پر بین الاقوامی سطح پر بندیل کھنڈ کے علاقے کو فروغ دینا وغیرہ شامل ہیں۔

سوریہ پرتاپ شاہی نے ریاستی سطح کے خریف پیداواری سیمینار سے کیا خطاب

لکھنؤ: ۲ مئی۔ وزیر زراعت جناب سوریہ پرتاپ شاہی نے کسانوں کو ملک کی تعمیر میں شراکت دار بتایا اور 'جئے جوان، جئے کسان، جئے وگیان، جئے انسندھن' کا نیا نعرہ دیا۔ اس سے زرعی شعبے میں سائنسی سوچ اور تحقیق پر مبنی اختراعات کو فروغ دینے کا پیغام ملا۔ موسمیاتی تبدیلی کے مضر اثرات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ریاستی حکومت نے زرعی تحقیق، تکنیکی اختراع، موسم کے موافق فصلی نظام اور نئی اقسام کی ترقی کے لیے اضافی بجٹ کا انتظام کیا ہے۔ اس سے بدلتی ہوئی آب و ہوا کے چیلنجز کو حل کیا جائے گا۔ وزیر اعظم کی رہنمائی میں پانی کے تحفظ کی تکنیکوں پر زور دیا گیا ہے۔ کم پانی اور آبپاشی کے طریقوں (چھڑکاؤ، ڈراپ)، زیر زمین پانی کا محدود استعمال اور بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی سے زیادہ پیداوار دینے والی فصلوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اسکیمیں نافذ کی جا رہی ہیں۔ 5 مئی کو ریاست بھر میں ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی، جس میں محکمہ زراعت کے افسران

کسانوں کے کھیتوں سے مٹی کے نمونے جمع کریں گے۔ اس کے ذریعے کھیتوں کی زرخیزی کی جانچ کی جائے گی اور ضروری کھاد کی سفارشات دی جائیں گی۔ اس سے اخراجات کم ہوں گے اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ ریاست کے کئی اسکولوں میں زراعت سے متعلق مضامین کا مطالعہ شروع کیا گیا ہے۔ اس سے نئی نسل میں کاشتکاری کے تئیں بیداری اور دلچسپی بڑھے گی اور جدید زرعی تکنیک کے بارے میں بھی معلومات فراہم ہوں گی۔ چاول اور گندم کی روایتی فصلوں

کے ساتھ ساتھ دالوں (چنا، مٹر، دال)، تیل کے بیج (سرسوں، سورج مکھی، مونگ پھلی) اور موٹے اناج (جوار، باجرا، کودو) کی کاشت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ یہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ اور غذائی تحفظ کو بھی یقینی بنائے گا۔ ریاست بھر میں منعقدہ سیمیناروں، میلوں اور تربیتی پروگراموں کے ذریعے کسانوں کو پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، کسان سمان ندھی، پی ایم۔ زرعی آبپاشی اسکیم، قدرتی کاشتکاری اسکیم وغیرہ کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ کسان فائدہ اٹھا سکیں۔ حکومت کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات کے بجائے نامیاتی اور قدرتی طریقے اپنانے کے لیے آگاہی مہم چلا رہی ہے۔ اس کے تحت گائے کے گوبر کی کھاد، سبز کھاد اور دیگر دیسی تکنیکوں کی تربیت دی جا رہی ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں زرعی خود انحصاری کو اہم سمجھتے ہوئے مقامی بیج کی پیداوار، گھریلو آلات کی تیاری، ویلیو ایڈیشن اور دیہی زرعی صنعت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس سے دیہی معیشت مضبوط

ہوگی۔ خریف سیزن میں خاص طور پر بارش سے متاثرہ اضلاع میں کسانوں کو فصل بیمہ اسکیم سے جوڑنے کے لیے رجسٹریشن کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کی جا سکے۔ ریاست کی ہر 2 ڈویژنوں میں خریف پیداواری سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں مقامی کسانوں، زرعی سائنسدانوں اور عہدیداروں کو شامل کر کے تکنیکی معلومات اور اسکیمیں فراہم کی جائیں گی۔ سائنسی تحقیق پر مبنی بہتر بیج، مناسب کھاد اور کیڑے مار ادویات کے انتظام، مٹی کی جانچ اور پانی کے انتظام جیسی تکنیکوں کو اپنانے پر زور دیا گیا ہے تاکہ پیداوار اور معیار میں اضافہ ہو سکے۔ فارمر رجسٹری پورٹل اور ڈیجیٹل کراپ سروے سسٹم کا کام ریاست بھر میں کیا جا رہا ہے۔ ویدر اسٹیشن قائم کیے جائیں گے، جن کے ذریعے کسان موسم کی پیشن گوئی، فصلوں کی صحت، بازار کی قیمتوں اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں فوری ڈیجیٹل معلومات حاصل کر سکیں گے۔

زندگی کے ہر شعبے میں مرد و خواتین کی مساوی شرکت ضروری: آنندی بین

ایودھیا، 2 مئی: اتر پردیش کی گورنر اور ریاستی یونیورسٹیوں کی چانسلر محترمہ آنندی بین پٹیل نے کہا ہے کہ زندگی کے تمام شعبوں میں مردوں اور عورتوں کی مساوی اور فعال شراکت داری ضروری ہے۔ وہ آج آچاریہ نریندر دیو زرعی و ٹیکنالوجی یونیورسٹی، کمارگنج، ایودھیا کے زیر اہتمام منعقدہ 22ویں آل انڈیا انٹر زرعی یونیورسٹی کھیل مہوتسو 2024-25 کے افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ گورنر نے اپنے خطاب میں طلبہ و طالبات کو نیک تمنائیں دیتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی تقریبات نہ صرف باہمی ہم آہنگی اور ثقافتی اتحاد کو مضبوط کرتی ہیں بلکہ نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی کا مؤثر ذریعہ بھی ہیں۔ انہوں نے کھیلوں کے معلوماتی کتابچے کا اجرا کیا اور کھلاڑیوں کو کھیل کی حلف برداری بھی کرائی۔ اس بار کے کھیل مہوتسو میں ملک کی 24 ریاستوں سے 56 زرعی یونیورسٹیوں کے دو ہزار سے زائد کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ اپنے خطاب میں گورنر نے کہا کہ صحت مند جسم و دماغ کے لیے کھیل ضروری ہیں۔ "جو کھیلے گا، وہ کھلے گا" کا نعرہ دیتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں کو سرگرم رہنے اور ملک کی ترقی میں

حصہ لینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے بتایا کہ "کھیلو انڈیا" مہم کے ذریعے نوجوانوں کو نئے مواقع فراہم ہوئے ہیں۔ انہوں نے خوشی ظاہر کی کہ یونیورسٹیوں میں ہونے والی کھیلوں کی مقابلوں میں 40 فیصد خواتین بھی شامل ہیں۔ انہوں نے تمام یونیورسٹیوں سے اپیل کی کہ وہ اسکول کی سطح پر بھی کھیلوں کی سرگرمیاں منعقد کریں تاکہ بھارت کو مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے تعلیمی میدان میں

لڑکیوں کی شاندار کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ کانووکیشنز میں تقریباً 80 فیصد میڈلز طالبات نے حاصل کیے ہیں، جبکہ لڑکے پیچھے رہتے نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ عدم توازن باعثِ فکر ہے اور زندگی کے تمام شعبوں میں خواتین و حضرات کی برابری ضروری ہے۔ گورنر نے والدین، اساتذہ اور انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ لڑکوں کی حوصلہ افزائی کریں، ان کی صلاحیتوں کو

پہچانیں اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کریں۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے کھیل و نوجوان بہبود شری گریش چندر یادو نے کہا کہ حکومت کھلاڑیوں کو غذائیت، سہولیات اور سرکاری ملازمتیں فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کی نئی کھیل پالیسی نے نوجوانوں کے لیے نئی راہیں کھولی ہیں اور 12 سے زائد کھلاڑیوں کو ملازمتیں دی گئی ہیں۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر وجیندر سنگھ نے کہا کہ یونیورسٹی نے تعلیم، تحقیق اور توسیع کے شعبے میں تیزی سے ترقی کی ہے، اور اس سال سے نئے ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز بھی شروع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے فخر سے بتایا کہ یہ بھارت کی پہلی زرعی یونیورسٹی ہے جسے پہلی بار میں NAAC کی جانب سے A++ گریڈ ملا ہے۔ بھارتی زرعی تحقیقاتی کونسل، نئی دہلی کی اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر وملیش مان نے کہا کہ کھیلوں سے ٹیم ورک کو فروغ ملتا ہے اور روزانہ کھیلنا جسمانی و ذہنی صحت کے لیے مفید ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جسمانی تعلیم کو لازمی مضمون کے طور پر نافذ کیا جائے

سابق کپتان کپل دیو نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے کی ملاقات

لکھنؤ: 2 مئی (پی این ایس) ہندوستان کے عظیم آل راؤنڈر کپل دیو نے جمعہ کو ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اسے ایک اخلاقی ملاقات قرار دیا جا رہا ہے۔ میٹنگ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے، سی ایم یوگی کے ایکس اکاؤنٹ پر بتایا گیا ہے کہ نامور کرکٹر اور 1983 ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان کپل دیو جی نے آج لکھنؤ میں وزیر اعلیٰ سرکاری رہائش گاہ پر اخلاقی ملاقات کیا۔ کپل دیو نے 131 ٹیسٹ اور 225 ون ڈے میچوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ان کا شمار ہندوستان کے عظیم کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔

راشٹریہ کرانتی کار سماج وادی پارٹی کی تشکیل، جعفر نقوی بنائے گئے صدر

لکھنؤ: 2 مئی (پی این ایس) اتر پردیش میں سپا کے اقلیتی سیل کے سابق تنظیمی سکریٹری جعفر نقوی نے راشٹریہ کرانتی کاری سماج وادی پارٹی بنائی ہے۔ جعفر نقوی اس کے قومی صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ جبکہ گوپال رائے سرپرست ہیں۔ اسٹیٹ ایگزیکٹو کی بات کریں تو زبیر ملک کو اسٹیٹ انچارج، یاسر کلیم کو مرکزی جنرل سکریٹری، مہندی رضا کو نائب صدر اور صفیہ نقوی کو میڈیا انچارج بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ علی نقوی اور رضوان کو نائب صدر بنایا گیا ہے۔ محمد عثمان کو ویسٹ انچارج کی ذمہ داری دی گئی ہے جبکہ رئیس خان کو ریاستی صدر بندیل کھنڈ کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ موہت یادو کو وزیر اطلاعات اور ندیم خان کو ریاستی سکریٹری بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر قومی صدر جعفر نقوی نے کہا کہ سپا اقلیتوں کے مفادات کے تحفظ میں اہل ثابت نہیں ہو رہی ہے۔ ایسے میں تمام عہدیداروں نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اب ایک نئی پارٹی بنائی گئی ہے۔

سابق گورنر کلراج مشرا پہنچے کانپور، شبھم کے اہل خانہ سے کی ملاقات

کانپور: 2 مئی (پی این ایس) راجستھان اور ہماچل پردیش کے سابق گورنر کلراج مشرا جمعہ کو کانپور پہنچے۔ وہ صبح لکھنؤ سے سڑک کے ذریعے روانہ ہوئے اور دوپہر 12:30 بجے ہاتھی پور پہنچے۔ وہاں انہوں نے شبھم دویدی کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور واقعہ کی جانکاری لی۔ کلراج مشرا نے کہا کہ دہشت گردوں نے پہلگام پر حملہ کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے جس کی وجہ سے پورا ملک متحد ہو گیا ہے۔ تمام سیاسی جماعتیں اور تنظیمیں متحد ہو چکی ہیں۔ معاشرے کے تمام طبقات بھارتی حکومت سے توقع رکھتے ہیں کہ پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا جائے تاکہ وہ مستقبل میں ایسی حرکت کرنے کی جرات نہ کرے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملہ ایک انتہائی بزدلانہ کارروائی تھی جس میں بے گناہ لوگ مارے گئے تھے۔ بیوی کے سامنے شوہر کو مارنا اور اسے مودی کو جا کر یہ بتانا بتانا ظاہر کرتا ہے کہ ملک دشمن طاقتوں نے اس واقعہ کو ایک سازش کے طور پر انجام دیا اور بھارتی حکومت کو للکارا۔ ان وحشیانہ قتل سے پورا ملک دکھی ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ کلراج مشرا دوپہر میں کیشو نگر میں واقع کانپور بندیل کھنڈ کے علاقائی دفتر میں عہدیداروں، پارٹی کارکنوں اور بزرگوں سے بھی ملاقات کریں گے۔ دوپہر 2 بجے لکھنؤ کے لیے روانہ ہوں گے۔

نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف عدالت میں سماعت، 6 مئی کو آئے گا فیصلہ

لکھنؤ: 2 مئی (پی این ایس) اے سی جے ایم ایکتا سنگھ کی عدالت میں لوک گلوکارہ نیہا سنگھ راٹھور کے پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے پر دیے گئے بیان سے متعلق دائر عرضی پر سماعت ہوئی۔ جج نے فیصلہ محفوظ کر لیا۔ عدالت نیہا سنگھ راٹھور کیس پر اپنا فیصلہ 6 مئی کو سنائے گی۔ شکایت درج کرنے والے بلاک پرمکھ سنگھ کے ضلع صدر شیویندر سنگھ اور نیہا سنگھ راٹھور کے وکیلوں نے دائر کی گئی شکایت پر دلائل پیش کیے۔ مدعی کے وکیل نے دہشت گردانہ حملے پر نیہا سنگھ راٹھور کے بیان کو غداری قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ملک مخالف بیانات دینے کی عادی تھیں۔ اسی وقت، نیہا سنگھ راٹھور کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ سپریم کورٹ کی طرف سے غداری کے قانون کو معطل کرنے کی وجہ سے درخواست داغدار ہوئی ہے۔

آؤ پڑھیں سوسائٹی ہاپوڑ کی ایک شام پہلگام شہیدوں کے نام منعقد

ہاپوڑ، پریس ریلیز۔ فصیح چودھری کی رہائش گاہ پر "ایک شام پہلگام کے شہیدوں کے نام" سے ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی جس میں ہندوستان کے بین الاقوامی شاعر ملک زادہ جاوید اور سیف بابر لکھنؤ سے تشریف لائے۔ اردو صحافت کی ہندوستان کی پہلی خاتون صحافی محترمہ وسیم راشد صاحبہ غازی آباد سے وسیم جہانگیر آبادی، تابش خیر آبادی تشریف لائے اور اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ پروگرام کی صدارت ڈاکٹر اشوک مترے نے کی، مہمان خصوصی ہاپوڑ کے ہر دلعزیز ڈاکٹر پراگ شرما رہے۔ نظامت مہیش ورمانے کی۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین:۔

وطن سے جو نہیں کرتے محبت
دماغی طور پر بیمار ہونگے!

ملک زادہ جاوید

جاں باز گھوڑے والا جوانی کے موڑ پر

جاں دے کے اپنی کہہ گیا ہم ساتھ ساتھ ہیں
غارت ہوں ان کے کنبے دعا مل کے سب کریں
جتنے گناہ گاروں کے حملے میں ہاتھ ہیں

سیف بابر

نام پوچھ کے مارا ہے مجھ کو دھرم پوچھ کے مارا ہے مجھ کو

انسانیت اب ختم ہوگئی کچھ درندوں نے مارا ہے مجھ کو

فراز چودھری

سر جسم پر رہے نہ رہے اس کا غم نہیں
گھٹنے نہ دیں گے شان ترنگے کی ہم کبھی

وسیم جہانگیر آبادی

خون کا بدلہ تو دنیا میں ہوا کرتا ہے خون

یہ عبارت لکھ دو جا کے ہر گلی کے موڑ پر

انور غازی آبادی

امن ہوگا چین ہوگا، ختم آتنک واد ہوگا
دیکھنا اے وادیٔ کشمیر اک دن دیکھنا

مشرف چودھری

خبر نہیں تھی کہ غم کے پہاڑ ٹوٹیں گے
پڑوسی ملک کے صیاد ہم کو لوٹیں گے

فصیح چودھری

چڑیوں تم ایسا کرو تھامو چونچ مشعال
باز سب گھبرا اٹھیں، ایسا کرو دھمال!

ڈاکٹر اشوک مترے

اس کے علاوہ تابش خیر آبادی، نیلوفر نور، حمزہ عجمی، رام آسرے گوئل، شیو کمار شرما نے اپنے کلام سے نوازا۔ آخر میں دو منٹ خاموش رہ کر پہلگام کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

پاکستانی فضائی حدود بند ہونے سے خلیجی ممالک کی پروازیں ہوئی مہنگی

لکھنؤ: 2 مئی (پی این ایس) جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان نے ہندوستانی طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہے۔ اس کی وجہ سے لکھنؤ سے خلیجی ممالک اور یورپ کے لیے براہ راست پرواز کی خدمات مہنگی ہو گئی ہیں۔ ساتھ ہی اضافی وقت بھی لیا جا رہا ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد جاری کشیدگی کے درمیان پاکستان نے ہندوستانی طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہے۔ جس کی وجہ سے خلیجی ممالک کو جانے والی پروازوں کو دوسرے راستوں کی طرف موڑ دیا جا رہا ہے۔ اس سے وقت اور لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ براہ راست پروازوں کے ٹکٹ کی قیمت آسمان کو چھو رہی ہیں۔ ایسے میں مسافر کنیکٹنگ فلائٹس کو ترجیح دے رہے ہیں جو کہ سستی ہیں۔ چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے سے خلیجی ممالک کے لیے براہ راست پرواز کی خدمات دستیاب ہیں۔ یہاں سے یورپی ممالک اور امریکہ کے لیے کنیکٹنگ فلائٹس بھی دستیاب ہیں۔ حال ہی میں جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی وجہ سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان نے بھارتی طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں۔ اس کی وجہ سے لکھنؤ سے خلیجی ممالک جدہ، عمان، مسقط وغیرہ کے لیے پروازوں کا آپریشن متاثر ہو رہا ہے۔ پروازوں کو تبدیل شدہ راستوں کی طرف موڑ دیا جا رہا ہے، اپنی منزلوں تک پہنچنے میں 40 منٹ تک کا وقت لگتا ہے۔ کرایہ بھی مہنگا ہو گیا ہے۔ ایسے میں مسافروں کو براہ راست پروازوں کے بجائے کنیکٹنگ فلائٹس سستی مل رہی ہیں۔ لکھنؤ سے مسقط تک عمان ایئرویز کی نان اسٹاپ پرواز کا کرایہ 18,293 روپے ہے۔ جبکہ مسقط سے کنیکٹنگ فلائٹس کا کرایہ 13,676 روپے تک ہے۔ تاہم، جب کہ براہ راست پروازیں ساڑھے تین گھنٹے میں پہنچ رہی ہیں، کنیکٹنگ فلائٹس میں 20 گھنٹے لگ رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں لکھنؤ سے جدہ کی سیدھی پرواز میں تقریباً سات گھنٹے لگ رہے ہیں۔ اس پرواز کا کرایہ 43,293 روپے تک پہنچ گیا ہے۔ جدہ کے لیے کنیکٹنگ فلائٹ کا کرایہ 19,574 روپے تک ہے۔

مسافر دھیان دیں:

اموسی ہوائی اڈے پر ٹریفک جام، پروازیں تاخیر سے اڑ رہی ہیں

لکھنؤ: 2 مئی (پی این ایس) اموسی ہوائی اڈے پر آنے اور جانے والی پروازوں کو پچھلے کچھ دنوں سے مسلسل تاخیر کا سامنا ہے۔ جب مسافر پریشان ہیں تو ایئر لائن کا اسٹاف محض فضائی ٹریفک کی بھیڑ کا حوالہ دیتا ہے۔ جمعرات کو بھی ہوائی اڈے پر 27 پروازیں لیٹ لطیفی کا شکار ہوئیں۔ اس دوران مسقط سے آنے والی پرواز کو وارانسی کی طرف موڑنا پڑا۔ انڈیگو کی پرواز 6E 2151 شام 06:50 بجے دہلی سے ٹیک آف کرتی ہے اور رات 8 بجے اماوسی ہوائی اڈے پر اترتی ہے۔ یہ پرواز بدھ کو دہلی سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی تاخیر سے اڑان بھر سکتی ہے۔ جب مسافروں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہیں بتایا گیا کہ اموسی ایئرپورٹ پر بھیڑ کی وجہ سے کلیئرنس نہیں دی جا رہی ہے۔ یہ طیارہ رات 9:30 بجے لکھنؤ میں اترنے میں کامیاب ہوا۔ مسافر ونے پانڈے نے بتایا کہ جب انہوں نے ایئر لائن سے تاخیر کی وجہ پوچھی تو اسے بتایا گیا کہ یہ ہوائی ٹریفک کی بھیڑ کی وجہ سے ہے۔ بہت سے مسافروں کو بھی یہی جواب دیا گیا۔ اسی طرح AI QP 1526, XY 334, 6E2238, 6E 1415, 6E 6469, AI 2499QP 1527, IX 2759, 6E 6522, 2500, سمیت کئی پروازیں 30 منٹ سے ایک گھنٹے تک تاخیر کا شکار ہوئیں۔

ترائی میں بارش، بندیل کھنڈ و مشرقی یوپی میں بارش

گرج چمک اور ژالہ باری کی بھی پیش گوئی

لکھنؤ: 2 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بوندا باندی کا سلسلہ جاری ہے۔ جمعہ کو دہلی اور ترائی سے ملحقہ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی ہوئی۔ سہارنپور، لکھیم پور کھیری سے لے کر ہردوئی سمیت بندیل کھنڈ کے علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی۔ لکھنؤ میں بھی صبح سے ہی بادل چھائے رہے۔ تیز ہواؤں کے ساتھ موسم مرطوب رہے گا۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنس دان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ پروا اور پچھوا ہواؤں کا سنگم اور ایک فعال مغربی ڈسٹربنس ہفتہ سے پوری ریاست کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ خلیج بنگال سے آنے والی نم ہواؤں کا بھی اثر ہے۔ اس کے اثر کی وجہ سے ریاست کے مغربی اور مشرقی دونوں حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش دیکھنے کو ملے گی۔ اس

دوران بعض اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرد آلود ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ بارش اور ہواؤں کے اثر سے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں معمولی کمی کا امکان ہے۔ لکھنؤ میں گزشتہ چار دنوں میں زیادہ سے زیادہ پارہ تقریباً 8 ڈگری سیلسیس گر گیا ہے جو کہ معمول سے تقریباً 5 ڈگری کم ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ

جمعہ کو لکھنؤ میں بادلوں کی آمد و رفت رہے گی۔ گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلیں گی۔ بوندا باندی کا بھی امکان ہے۔ ان دنوں موسم بدل گیا ہے۔ میرٹھ میں آج صبح تیز آندھی کے ساتھ شروع ہونے والی بارش تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہی۔ بارش کے باعث شاہراہ سے شہر تک کئی مقامات پر پانی جمع ہو گیا۔ بادل تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش

کرتے رہے۔ صبح اندھیرا چھا گیا اور گاڑیوں کے مالکان کو ہائی وے پر بھی لائٹس جلا کر گاڑی چلانا پڑا۔ میرٹھ کے علاوہ آس پاس کے اضلاع میں بھی تیز بارش ہوئی ہے۔ مغربی اتر پردیش میں محکمہ موسمیات نے دو دن پہلے بارش اور تیز طوفان کا الرٹ جاری کیا تھا۔ جمعہ کی صبح 6 بجے کے قریب تیز آندھی اور بارش سے موسم بدل گیا۔ کچھ ہی دیر میں تیز بارش شروع ہو گئی۔ ہوا کے جھونکے سے موسم میں نمی بڑھ گئی اور گرمی کا اثر ختم ہو گیا۔ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہنے والی تیز بارش سے موسم ایک بار پھر بدل گیا۔ بارش سے جہاں معمولات زندگی متاثر ہوئے وہیں لوگوں کو گرمی سے بھی راحت ملی۔ ماہر موسمیات ڈاکٹر یو پی شاہی کا کہنا ہے کہ ویسٹرن ڈسٹربنس کے فعال ہونے کی وجہ سے تیز طوفان اور بارش کی وجہ سے موسم بدل گیا ہے۔

اودھ نامہ

ناقابل تلافی نقصان تو دونوں کا ہوگا

اس میں کوئی شک نہیں کہ پانی سب سے بڑا ہتھیار ہے، پہلے زمانے میں جب جنگیں میدانوں میں لڑی جاتی تھیں تو فریقین کی کوشش رہتی تھی کہ وہ پہلے پانی پر قبضہ کریں تاکہ دشمن کی آدھی طاقت کو ایک جھٹکے ہی میں ختم کیا جاسے۔ جنگ بدر سے لے کر کربلا کے معرکے تک پانی کی اہمیت اور قدر و قیمت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ پانی کے بغیر کوئی شے باقی نہیں رہ سکتی۔ اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے کہ: "ہم نے کائنات کی ہر چیز پانی سے بنائی ہے" جہاں پانی ہے وہاں خوشحالی ہے۔ پانی پر پابندی سب سے خطرناک سزا ہے۔ پاکستان کے خلاف حکومت ہند کا دوسرا اقدام یعنی تمام پاکستانی شہریوں کو ملک بدر کرنے کا اقدامات بھی ایک ایسی سزا ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ برسوں سے جو پاکستانی خواتین ہندوستانیوں بالخصوص کشمیری جوانوں سے شادی کے بعد سرزمین ہند کی ہوکر رہ گئی تھیں، انہیں ملک بدر کیا جانا ایک المناک اور دردناک سزا ہے۔ یہ سزا ان لوگوں کے ہے جنھوں نے کوئی جرم نہیں کیا۔ لیکن ہندوستان کا غصہ اس کے جذبات اپنی جگہ واجبی ہیں۔ پہلگام جیسے واقعات کو روکنے کے لئے سخت اقدامات کئے جانا بھی اشد ضروری ہیں۔ دوسروں کے اشاروں پر ناچنے والے دہشت گرد یہ کیوں نہیں سوچتے کہ ان کی خطاؤں کی سزا پوری قوم کو ملتی ہے۔ انھیں مذہب کے نام پر بھڑکایا جایا جاتا ہے لیکن ان کے اندر خود ذرا بھی عقل بھی نہیں کہ معصوم لوگوں کی جانوں سے کھیلنا کسی مذہب مین جائز نہیں ہے۔ یہ فتنہ ہے اور اللہ نے فتنہ کو قتل سے بھی سنگین جرم قرار دیا ہے۔

حسب توقع پہلگام سانحہ کے بعد ہندوستان اور پاکستان دونوں ہی جانب جنگ کا ماحول تیار کیا جا رہا ہے۔ ایک چی نل پر پاکستانی افسر ہمارے یہ شاہین اور غوری میزائل چوک پر سجانے کے لئے نہیں رکھے گئے ہیں بلکہ یہ ہندوستان کے لئے بنائے گئے ہیں۔ اس طرح کے بیانات سن کر کس ہندوستانی کا خون نہیں کھولے گا۔ لیکن ذرا غور سے دیکھیں تو اصل جنگ دونوں ممالک کے انسانیت دشمن میڈیا چینلس کے درمیان ہو رہی ہے۔ دونوں ہی ممالک کے میڈیا کا بڑا طبقہ، ضمیر فروش عناصر پر مشتمل ہے جو اپنی ٹی آر پی کے لئے انسانیت کو جنگ میں جھونک دینا چاہتا ہے اور جس طرح سے ان کی زبان و بیان لب و لہجہ اور چینل مباحث میں اشتعال انگیزی کے لئے اکسانے کا طریقہ کار رہا ہے اس سے امن کی راہیں تلاش کرنے والا بھی جنگ کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ پہلگام میں جو کچھ ہوا یقیناً وہ ناقابل معافی اور ناقابل تلافی ہے۔ دہشت گردی کسی بھی طور پر ناقابل قبول ہے چاہے وہ کہیں بھی اور کہیں سے بھی ہو رہی ہو۔

پاکستان کے اپنے داخلی حالات اور معاملات سنگین ہیں۔ نااہل حکمران، عیاش فوجی سربراہان اور عہدیدار جو عوام کا خون چوس کر ارب پتی بن گئے ہیں اور ایسے لوگ میدان جنگ میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پہلگام میں جو کچھ ہوا اس کی ساری دنیا نے مذمت کی ہے۔ اندرون ملک ہندوستانی سیاسی جماعت اور تنظیموں نے پاکستان کے خلاف فوجی کاروائی کا مطالبہ کیا ہے اور حکومت نے فوج کے تینوں سربراہوں کو ہر قسم کی کاروائی کے لئے مکمل آزادی دی ہے۔ اور سوائے اسرائیل کے کسی بھی ملک نے نہ تو جنگ کا مشورہ اور نہ ہی پاکستان کے خلاف ساتھ دینے کا کوئی اشارہ دیا ہے۔ دوسری طرف ترکی اور چین نے جنگ کی صورت میں پاکستان کا ساتھ دینے کا اعلان کیا ہے اور اطلاعات کے مطابق انہوں نے ہتھیاروں کی کھیپ بھی بھیج دی ہے۔ لیکن ساتھ ہی چین اور امریکہ نے ہندوستان اور پاکستان دونوں کو صبر و تحمل کی صلاح دی ہے۔ ہندوستان بلاشبہ پاکستان کے مقابلے میں ہر اعتبار سے ایک بڑی طاقت ہے تاہم ایک نیوکلیر طاقت بننے کے بعد اسے پوری طرح سے نظر انداز نہیں کرنا حماقت ہوگی۔

کہا جا رہا ہے کہ نوسٹراڈیمس کی پیشن گوئیوں کے مطابق 2025ء میں ہند۔ پاک جنگ ممکن ہے۔ مگر یہ بات حلق سے نہیں اترتی کیونکہ اس کے زمانے میں پاکستان کا وجود ہی نہیں تھا۔ مگر اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے اگلے 500 برس تک کے واقعات کی پیشن گوئیاں کی تھی جن میں سے بیشتر صحیح ثابت ہوئیں۔ا۔ اس نے دو ایشیائی ممالک کے درمیان جنگ کی پیشن گوئی کی تھی۔ ایک ریسرچ کے مطابق اگر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 2025ء میں جنگ ہوا اور دونوں ممالک نیوکلیر ہتھیاروں کا استعمال کرے تو 50 ملین سے 150 ملین یعنی پچاس لاکھ سے ھ پندرہ کروڑ افراد ہلاک ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دونوں طرف کے نی وکلیئر ہتھیاروں کے استعمال سے 36 ملین ٹن کاربن خارج ہوگی جس سے ایک طویل عرصے تک متاثرہ علاقوں میں سرسبزی شادابی، زراعت اور پھل ترکاری کی فصلیں نہیں ہونگی۔ ایک عرصے تک اس کاربن کے اثر سے سورج کی روشنی میں 35٪ کمی محسوس ہوگی۔ سوال یہ نہیں ہے کہ جنگ میں کون جیتے گا کون ہارے گا، لیکن ناقابل تلافی نقصان تو دونوں ممالک کا ہوگا۔ یہ بھی سچائی ہے کہ پاکستان اگر کنگال ملک بن گیا ہے تو ہندوستان بھی بہت زیادہ خوشحال ملک نہیں ہے۔ بے روزگاری، غربت، بھوک مری اور اطلاع کے مطابق ہندوستان بھی 9.717 بلین ڈالرس کے بیرونی قرض کے دلدل میں اترا ہوا ہے۔ اگر جنگ کی صورت میں ہندوستان اپنے حریف پاکستان کو صفحہ ہستی سے مٹا بھی دے تو خود اسے بھی اپنے حالات کو معمول پر لانے کے لئے برسوں لگ جائیں گے۔

سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر: ہندو دہشت گردی کی علامت

ڈاکٹر سلیم خان

پہلگام حملے کے مشکوک دہشت گردوں کے گھر بم سے اڑانے والی قوم پرست سرکار سے سوال ہے کہ مالیگاوں بم دھماکے میں بی جے پی رہنما سادھوی پرگیہ سنگھ چندر پال سنگھ ٹھاکر، کے ساتھ سابق فوجی میجر رمیش شیواجی اُپادھیائے، اجئے عرف راجا ایکناتھ راہیرکر، جگدیش چنتامن مہاترے، کرنل پرساد شریکانت پروہت، سدھاکر دھر دویدی عرف دیانند پانڈے عرف سوامی امرتا نند دیو تیرتھ اور سدھاکر اونکرناتھ چترویدی عرف چانکیا سدھاکر کے گھروں کو کب اڑایا جائے گا کیونکہ ان کے خلاف تو دہشت گردی خود امیت شاہ کے تحت کام کرنے والی این آئی نے ثابت کردی ہے۔ یہ لوگ دہشت گردی کی منصوبہ بندی اور دھماکہ خیز مواد فراہم کرنے نیز تربیت فراہم کرنے کے ملزم ہیں۔ این آئی اے وکیل نے اس معاملے میں سخت سے سخت سزا کا تقاضہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ سزائے موت بھی ہوسکتی ہے۔ ایجنسی نے یو اے پی اے ایکٹ کی دفعہ 16 کا حوالہ دیا ہے جس کے مطابق اگر کوئی دہشت گردانہ حملے میں مرجائے تو مجرموں کو پھانسی بھی دی جاسکتی ہے۔ اجمل قصاب کو اسی شق کے تحت پھانسی دی گئی اور بعید نہیں کہ جس پھندے سے اسے لٹکایا گیا تھا اسی پر سادھوی پرگیہ اور اس کے ساتھیوں کو بھی چڑھا دیا جائے۔

سادھوی پرگیہ کے خلاف شواہد کا انبار ہے۔ اس نے نہ صرف سازش کی منصوبہ بندی میں حصہ لیا تھا بلکہ اپنی موٹر سائیکل ایل ایم ایل فریڈم کو بھی بم دھماکے کی خاطر پیش کر دیا تھا۔ خصوصی سرکاری وکیل اویناش رسال نے 3/حصوں میں منقسم ایک ہزار 839/صفحات پر مشتمل اپنی حتمی تحریری بحث خصوصی جج اے کے لاہوٹی کے سپرد کی ہے۔ اس کے علاوہ عدالت کو درست فیصلہ سنانے کی سہولت کے لیے استغاثہ نے 53/صفحات کی علاحدہ دستاویز بھی عدالت کے حوالے کی جس میں دلائل کے طور پر اعلیٰ عدالتوں کے مختلف احکامات کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ اس سے این آئی کی سنجیدگی کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ تاریخی مقدمہ 17 سالوں تک جاری رہا۔ اس کی سماعتوں کے دوران این آئی اے کورٹ میں استغاثہ نے 323/گواہوں کے بیانات درج کئے ہیں گئے جن میں سے 34/گواہ عدالت میں اپنے بیان سے مکر گئے مگر پرگیہ کے وکیل اس انحراف کا کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ ان پر تعزیرات ہند، ایکسپلوزیو سبسٹنس ایکٹ، انڈین آرمس ایکٹ اور اَن لا فل ایکٹی ویٹیز پریوینشن ایکٹ (یو اے پی اے) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ جاری رہا۔

اس اہم فیصلے کا کریڈٹ آنجہانی اے ٹی ایس سربراہ ہیمنت کرکرے کو جاتا ہے جنھوں نے پہلی مرتبہ بھگوا خیمہ پر دہشت گردی میں ملوث ہونے کا پردہ فاش کر کے ملزمین کو گرفتار کیا تھا۔ ان کی انٹری سے قبل یہ حال تھا کہ مالیگاوں دھماکے میں مہاراشٹر کی پولیس نے 100 سے زیادہ مسلمانوں ہی کو گرفتار کر کے ایس آئی ایم کے چند سابق ارکان کو ماسٹر مائنڈ بتادیا تھا۔ ایسا کرتے وقت کسی نے یہ بھی سوچنے کی زحمت نہیں کی تھی کہ آخر خود مسلمان اپنے ہی بھائیوں کا ناحق خون کیوں بہائیں گے؟ لیکن ایک ایک کر کے ان سارے بے قصوروں کو ضمانت مل گئی اور ہیمنت کرکرے کی سعیٔ جمیل سے اصل سازش بے نقاب ہوتی چلی گئی اور اصل مجرم قانون کے شکنجے میں آتے چلے گئے۔ 2011ء میں مرکزی حکومت کی نہ جانے کیا سوجھی کہ اس نے اس کیس کی تفتیش این آئی اے کے سپرد کردی۔

مودی کے اقتدار سنبھالنے کے دو سال بعد این آئی اے نے 2016ء میں ملزمین کے خلاف جو فرد جرم داخل کی تھی اس میں کلیدی ملزمہ سادھوی پرگیہ کے علاوہ شیام ساہو، پروین ٹکلکی اور شیونارائن کالسانگرا کو ثبوت کی عدم موجودگی کا بہانہ بنا کر کلین چٹ دینے کی کوشش کی گئی۔ این آئی اے کی عدالت نے ان چاروں کو ڈسچارج کرنے کے بجائے سادھوی کے علاوہ باقی تینوں کو بے قصور ٹھہرا دیا۔ 9/سال کے بعد مالیگاوں بلاسٹ کیس میں سادھوی پرگیہ کو کلین چٹ دینے والی تفتیشی ایجنسی این آئی اے نے یوٹرن لیتے ہوئے کورٹ سے گواہوں کے انحراف کو نظر انداز کرتے ہوئے 6/بے قصور افراد کی ہلاکت اور 100/سے زائد لوگوں کو زخمی کرنے کی پاداش میں یو اے پی اے کی دفعہ 16/ کے مطابق سزا دینے کی اپیل کی۔ این آئی اے وہی مرکزی ایجنسی ہے جس نے اس معاملے میں مہاراشٹرا اے ٹی ایس کے ذریعہ سادھوی کو کلیدی ملزم بنائے جانے کے جواز کو مسترد کردیا تھا۔ یہی نہیں اس نے جو اضافی چارج شیٹ داخل کی تھی اس میں سادھوی کے خلاف کوئی ثبوت نہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اسے کیس سے ڈسچارج کرنے کی سفارش تک کی تھی۔

این آئی اے کے اس رویہ کی مالفت کرتے ہوئے مقدمہ کی سابق وکیل استغاثہ روہنی سالیان نے قومی تحقیقی ادارے پر ملزمین اور بطور خاص سادھوی کے تئیں نرم رویہ اختیار کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ خصوصی عدالت اگر این آئی اے کے دباو میں آکر اس اپیل کو قبول کر لیتی تو ممکن ہے سادھوی کا ٹکٹ بھی نہیں کٹتا اور اسے مودی ۳ میں وزیر بنا دیا جاتا لیکن عدالت نے جب این آئی کے دلائل کو مسترد کرتے ہوئے پرگیہ پر مقدمہ چلانے کا فیصلہ کیا وہیں سے اس کے ستارے گردش میں آگئے۔ مالیگاوں بم دھماکہ کیس میں جو تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) سادھوی پرگیہ اور اس کے ساتھیوں کو شروع میں ہی کلین چٹ دے کر مقدمہ چلانے کی ضرورت سے انکار کر رہی تھی، اس نے سماعت کے بعد یوٹرن لیتے ہوئے ملزمین کیلئے سخت ترین سزاؤں کا مطالبہ کر کے سب کو چونکا دیا۔ یہ الٹ پھیر اگر نہیں ہوتا اور این آئی اے ان سارے ملزمین کو ناکافی ثبوت کی بناء پر رہا کرنے کی مانگ کرتی تو وہ توقع کے مطابق تھا اور اس صورت میں کوئی سیاسی قیاس آرائی نہیں ہوتی۔

فی الحال چونکہ صورتحال الٹ گئی ہے اس لیے ذرائع ابلاغ میں انکل بازیوں کا ایک طوفان برپا ہے کیونکہ عدلیہ کے حوالے سے موجودہ حکومت کا ریکارڈ بھی بہت خراب ہے۔ نچلی عدالت کے تو سارے فیصلے سرکاری چشم ابرو کے اشارے پر ہی ہوتے ہیں۔ سب سے قوی قیاس آرائی کے مطابق راشٹریہ سویم سیوک سنگھ یا موہن بھاگوت اور مودی سرکار کے درمیان جاری آپسی چپقلس میں سادھوی بلی کی بکری بن گئی ہے اور وزیر اعظم اس کے ذریعہ سنگھ کو خطرناک نتائج کی بلاواسطہ دھمکی دے رہے ہیں۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ بی جے پی تقریباً ایک سال سے اپنے تنظیمی انتخابات ٹال رہی ہے اور جے پی نڈا کی مدت میں مسلسل توسیع ہو رہی ہے حالانکہ پچھلے انتخابات میں بی جے پی کی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد مودی جی کو نہ سہی تو نڈا کو شرم کے مارے استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا مگر ان کو وزارت پکڑا کر چپ کردیا گیا۔ ویسے نڈا کو بھی بغیر کام کیے ایک ساتھ پارٹی اور سرکار دونوں جگہ سے مفت کی تنخواہ ملنے لگے تو انہیں کیا اعتراض ہوسکتا ہے؟

مودی اور بھاگوت کے پارٹی کی صدارت پر جھگڑے کی قیمت پرگیہ ٹھاکر چکا رہی ہے۔ آر ایس ایس نے بی جے پی کی کمزوری کا فائدہ اٹھا کر پارٹی کو اپنے قابو میں کرنے کے لیے اپنی پسند کا صدر مقرر کرنے کا ارادہ کیا تو مودی اور شاہ اور بے چین ہوگئے۔ ایسے میں آر ایس ایس نے مودی کے سب سے بڑے دشمن سنجے بھٹ کا نام آگے کر کے بہت بڑی غلطی کردی۔ اب اگر پارٹی کا صدر ناگپور کا وفادار ہو جائے تو نہ صرف مودی کو اسی سال اکتوبر میں 75 سال کی قید کے سبب استعفیٰ دے کر سبکدوش ہونا پڑے گا بلکہ شاہ جی کا مستقبل بھی تاریک ہو جائے گا۔ اس لیے مودی و شاہ پرگیہ کے ذریعہ موہن بھاگوت کو دھمکی دے رہے ہیں کل کو پرگیہ کی طرح ان کو ہندوتوا نواز دہشت گردی میں پھنسا کر نہ صرف جیل بھیجا جاسکتا ہے بلکہ پھانسی کے پھندے پر بھی لٹکایا جاسکتا ہے۔

سمجھوتہ ایکسپریس کے ملزمین نے موہن بھاگوت کے خلاف بہت سارے ثبوت عدالت میں پیش کر دیئے تھے جو این آئی کی فرد جرم میں موجود ہیں۔ ان کی بنیاد پر سرسنگھ چالک کو پھنسانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ این آئی اے کی خصوصی عدالت نے مالیگاوں بلاسٹ کیس کا فیصلہ فی الحال محفوظ کرلیا ہے اور امید کی جارہی ہے کہ جج اے کے لاہوٹی ۸/مئی کو سادھوی پرگیہ کی قسمت کا فیصلہ کریں۔ وہ اگر پھانسی دے دیں تو سادھوی اس فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گی ورنہیں تو این آئی اے اس کے لیے اونچی عدالت سے رجوع کرے گی۔ اسی اندرونی لڑائی کے سبب مہابھارت کی جنگ ہوئی تو جو بالآخر تمام فریقین کی تباہی و بربادی پر منتج ہوئی اس آپسی رسہ کشی کا بھی یہی نتیجہ نکلے گا لیکن اس نے ابھی تک تو ہندوتوا نواز دہشت گردی کو بے نقاب کر کے ساری دنیا کے سامنے پیش کردیا ہے اور یہ شواہد ہمیشہ کے لیے عدالتی ریکارڈ میں درج ہوچکے ہیں۔ اب جب بھی ہندو اپنی پارسائی کی قسمیں کھائیں گے پرگیہ کا مقدمہ ان کو منہ چڑھائے گا۔ مودی سرکار نے ان کی دہشت گردی پر مہر ثبت کی ہے۔ یہی کام کوئی اور سرکار کرتی تو اس پر جانبداری اور ہندو دشمنی کا الزام لگتا مگر اب کس کو مجرم ٹھہرائیں گے؟ ☆☆☆☆

یہ کس نے ہم سے لہو کا خراج پھر مانگا

کشمیر لہولہو......آخر کس کی نظر لگ گئی ☆ دہشت گردی......ملک کو مودی حکومت کے ایکشن کا انتظار

رشیدالدین

کشمیر کو آخر کس کی نظر لگ گئی۔ کشمیر جسے جنت ارضی کہا جاتا ہے اُسے انسانیت کے دشمنوں نے لہولہان کردیا ہے۔ کشمیر کے امن اور کشمیری عوام کی خوشحالی کے دشمن آخر کون ہیں؟ پہلگام میں بے گناہوں کے قتل عام کے ذریعہ ہندوستان کے دشمنوں نے ایک نیا چیلنج دیا ہے اور وہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہندوستان کس دم خم کے ساتھ جواب دے گا۔ کشمیر میں کئی دہوں بعد امن بحال ہوا اور سیاحت کے شعبہ نے دوبارہ ترقی کی جس کے نتیجہ میں کشمیریوں کی معاشی صورتحال بھی بہتر ہو رہی تھی۔ کشمیر جس کے نام سے لوگ گھبراتے تھے آج وہ اپنی عظمتِ رفتہ کو بحال کرتے ہوئے تمام ہندوستانیوں کا دِل جیتنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اچانک دہشت گردوں نے پہلگام میں انسانیت سوز اور بربریت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیاحوں کو نشانہ بنایا۔ وہ کشمیری نوجوان جس نے مزاحمت کی وہ بھی دہشت گردوں کی گولی کا شکار ہوگیا۔ کشمیر دنیا بھر کے سیاحوں کے لئے توجہ کا مرکز بن چکا تھا۔ سیاحت کے فروغ سے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے اور تجارت کو نئی جہت ملی تھی لیکن کشمیریوں کی خوشحالی اور وادی میں امن وامان برداشت نہیں ہوئی اور پاکستان نواز دہشت گردوں نے بزدلانہ کارروائی کے ذریعہ ہندوستانیوں بالخصوص کشمیریوں کے حوصلوں کو پست کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ پہلگام واقعہ نے ساری دنیا کو مغموم کردیا ہے۔ ہر امن پسند اور جمہوریت پسند ملک نے حملہ کی نہ صرف مذمت کی بلکہ دُکھ اور غم کی اِس گھڑی میں ہندوستانی عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا اعلان کیا۔ یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر سارے ملک نے حکومت ہند کی ہر کارروائی میں ساتھ کھڑے ہونے کا نہ صرف اعلان کیا بلکہ کُل جماعتی اجلاس میں عملی مظاہرہ کیا۔ دہشت گرد کارروائی پر اپنی سیاسی روٹیاں سیکنے کے بجائے تمام اپوزیشن پارٹیوں نے حکومت کے ہر فیصلے کی تائید کی۔ دنیا کو یہ پیام دیا گیا کہ ملک پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو سیاست کو بالائے طاق رکھ کر اتحاد کا ثبوت دیا جاتا ہے۔ ہندوستان کی اِسی خوبی اور خوبصورتی کو "کثرت میں وحدت" بھی کہا جاتا ہے۔ پہلگام دہشت گرد حملہ کی مذمت کے لئے الفاظ تک نہیں ہیں وہ اِس لئے کہ دہشت گردوں نے ایک مخصوص مذہب کے ماننے والوں کی شناخت کرتے ہوئے نشانہ بنایا تا کہ اسلام اور اُس کی تعلیمات کو داغدار کیا جاسکے۔ کوئی بھی مذہب دہشت گردی کی ہرگز تائید نہیں کرتا۔ جہاں تک اسلام کا معاملہ ہے دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں۔ اسلام نے تو ایک بے قصور کے قتل کو انسانیت کے قتل سے تعبیر کیا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا کہ جس مذہب نے پانی کے بیجا خرچ کی اجازت نہیں وہ انسانیت کا خون بہانے کی اجازت کیسے دے گا۔ دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کا کسی مذہب سے لینا دینا نہیں بلکہ یہ خالصتاً دہشت گرد، انتہا پسند اور مجرم کی حیثیت سے سماج کے دشمن ہوتے ہیں۔ دہشت گرد حملہ کی مذمت میں ملک کے مسلمان دیگر ابنائے وطن کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر لڑائی میں شریک ہیں۔ اسلام کی تعلیمات کے تحت دنیا کے کسی بھی گوشہ میں کسی پر ظلم ہوتا ہے تو اُس کا درد مسلمان محسوس کرتے ہیں۔ افسوس کہ مصیبت اور غم کی اِس گھڑی میں بھی بعض گوشوں کی جانب سے واقعہ کو مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور قتل و غارت گری اُس کا ایمان ہوتا ہے۔ پہلگام واقعہ کے ساتھ ہی بی جے پی اور سنگھ پریوار کے نفرتی عناصر نے حملہ کو مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی تاکہ عام ذہنوں میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت کے جذبات بھڑکائے جائیں۔ گودی میڈیا کا رول بھی انتہائی شرمناک رہا اور بی جے پی کے چاٹو کار اینکرس مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے میں مصروف رہے۔ ایسے ویڈیوز کو بار بار پیش کیا گیا جس میں مذہب پوچھ کر حملہ کی باتیں کہی گئیں۔ گودی میڈیا نے اُس کشمیری نوجوان عادل حسین شاہ کی بہادری کا کوئی ذکر نہیں کیا جس نے دہشت گردوں سے بندوق چھین لی اور سیاحوں پر فائرنگ سے روکنے کے لئے خود ڈھال بن گیا لیکن اِس مزاحمت کے نتیجہ میں عادل حسین شاہ کو اپنی جان گنوانی پڑی۔ حملہ میں بچ جانے والوں میں نزاکت خان کی بہادری کا بھی ذکر کیا ہے جس نے فائرنگ کے ساتھ ہی 4 خاندانوں کو محفوظ مقام منتقل کرتے ہوئے اُن کی جان بچائی۔ عادل حسین شاہ اور نزاکت خان نے یہ نہیں دیکھا کہ سیاح کس مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ کشمیری عوام کے بارے میں غلط فہمی پیدا کرنے والے پہلے پہلگام میں موجود سیاحوں کے تاثرات کی سماعت کریں جنھوں نے یہاں تک کہا کہ وہ کشمیری بھائیوں کے پاس محفوظ ہیں۔ کئی ہندو خاندانوں نے کشمیری عوام کی مہمان نوازی کا اعتراف کیا۔ اِس طرح کے ویڈیوز بھی سوشل میڈیا میں وائرل ہوئے لیکن گودی میڈیا کو نفرت کے پرچار سے فرصت نہیں ہے۔ گودی میڈیا کے اینکرس اور سنگھ پریوار کے نفرتی بریگیڈ کو جان لینا چاہئے کہ جتنے یہ ہندوستانی ہیں، کشمیری عوام بھی ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان سے محبت کے معاملہ میں گودی میڈیا اور سنگھ پریوار سے زیادہ کشمیریوں کی محبت کا قائل ہونا پڑے گا کیوں کہ 1947ء میں پاکستان جانے کی سہولت کے باوجود اُن کے آباء و اجداد نے ہندوستان میں رہنے کو ترجیح دی اور اُسے اپنا وطن تسلیم کیا۔ اِسی لئے کہا جاتا ہے کہ ملک میں مسلمان "By Choice" ہندوستانی ہیں جبکہ دوسرے "By Chance" کیوں کہ اُن کے پاس دوسرا کوئی آپشن نہیں تھا۔

مودی حکومت نے پہلی مرتبہ پہلگام واقعہ پر سکیورٹی کوتاہی کو تسلیم کیا ہے۔ کُل جماعتی اجلاس میں حکومت نے مانا کہ پہلگام میں سکیورٹی میں کمی کے نتیجہ میں دہشت گردوں کو حملہ کا موقع مل گیا۔ اطلاعات کے مطابق پہلگام اور اُس کے اطراف تقریباً 5 کیلومیٹر تک سکیورٹی کا کوئی نظم نہیں تھا حالانکہ پہلگام کشمیر کا وہ سیاحتی مرکز ہے جہاں سب سے زیادہ سیاح پہونچتے ہیں۔ جس وقت حملہ ہوا تقریباً 3 ہزار سیاح موجود تھے لیکن علاقہ کی سکیورٹی کے لئے فوج تو دور کی بات ہے مقامی پولیس کا ایک جوان بھی نظر نہیں آیا۔ سکیورٹی کوتاہی کے ساتھ ساتھ انٹلی جنس کی ناکامی بھی اہم سوال ہے۔ اِس معاملہ میں وزیراعظم سے زیادہ وزیر داخلہ امیت شاہ کو اخلاقی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے۔ حکومت سرحدوں کے محفوظ ہونے کے بلند بانگ دعوے کرتی ہے لیکن پاکستان سے دہشت گرد تفریح کے انداز میں آئے اور کارروائیوں کے بعد مبینہ طور پر واپس ہوگئے۔ ہندوستانی فوج کے ریٹائرڈ میجر جنرل بخشی نے انکشاف کیا کہ کورونا وباء کے بعد سے فوج میں بھرتی نہیں کی گئی اور 1.80 لاکھ تعداد کم ہوگئی۔ فوج کو کمزور کرنے کے لئے مودی حکومت ذمہ دار ہے لیکن اِس بارے میں حکومت نے کوئی وضاحت نہیں کی ہے۔ ہندوستان نے دہشت گرد حملہ کے بعد پاکستان کے خلاف بعض اقدامات کا اعلان کیا ہے لیکن ملک کے عوام کو زبانی اور کان خوش کرنے والے اعلانات سے زیادہ کارروائی کا انتظار ہے۔ دیش بھکتی کے نعرے صرف زبان تک محدود ہیں تو پھر کارروائی کا جذبہ کیسے پیدا ہوگا۔ حد تو یہ ہوگئی کہ کشمیر میں ہزاروں سیاحوں کی حفاظت کرنے والے کشمیریوں کے بچوں کو مختلف ریاستوں میں نشانہ بنایا جارہا ہے جو تعلیم کے حصول کے لئے آئے ہیں۔ نریندر مودی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کا جائزہ لیا جائے تو سنجیدگی سے زیادہ ضابطہ کی تکمیل دکھائی دے گی۔ مودی برسر اقتدار آتے ہی پٹھان کورٹ ایئربیس پر حملہ ہوا تھا اور نریندر مودی نے وزیراعظم کی حیثیت سے دہلی میں نہیں بلکہ میسور کے ایک جلسہ عام میں پاکستان کو جوابی کارروائی کی دھمکی دی تھی۔ ٹھیک اُسی طرح پہلگام واقعہ کے بعد مودی نے قوم سے خطاب نہیں کیا بلکہ بہار میں انتخابی ریالی کے ذریعہ دہشت گردوں اور اُن کی سرپرستی کرنے والوں کی کمر توڑنے کی دھمکی دی۔ ایسے وقت جبکہ سارا ملک غم میں ڈوبا ہوا ہے اور مہلوکین کے پسماندگان کے آنسو تھمے نہیں ہیں لیکن نریندر مودی نے بہار میں انتخابی ریالی کو ترجیح دی۔ پٹھان کورٹ کے بعد یوری میں دہشت گرد حملہ ہوا، پھر پلوامہ میں فوجی قافلہ کو نشانہ بنایا گیا۔ اِن تینوں واقعات کے بعد نریندر مودی حکومت نے وہی اعلانات کئے تھے جو کہ پہلگام کے بعد دوہرائے گئے ہیں۔ پٹھان کورٹ سے لے کر پہلگام تک کردار وہی ہیں اور اعلانات بھی رسمی انداز کے کئے جاتے رہے جن پر عمل آوری دکھائی نہیں دی۔ بہار کی ریالی میں انگریزی زبان میں چند الفاظ ادا کرتے ہوئے نریندر مودی نے دنیا کو پیام دینے کی کوشش کی حالانکہ یہ دہشت گرد حملہ ہندوستان کی سالمیت کو چیلنج کی طرح ہے لہذا کسی ملک سے ہمدردی بٹورنے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ ہندوستان اپنے طور پر کارروائی کرسکتا ہے۔ انگریزی الفاظ کے استعمال کے ذریعہ نہ صرف دُنیا بلکہ پاکستان پر رعب قائم نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستانی مشن کو بند کرنے کے بجائے ہمیشہ صرف تعداد کم کی گئی۔ سابق کے 3 واقعات میں بھی سفارتی عملہ کو کم کیا گیا تھا لیکن پھر وہ کس طرح بحال ہوگئے۔ سندھ آبی معاہدہ کو سابق میں بھی معطل کرنے کا اعلان کیا جاچکا ہے لیکن پاکستان کو پانی روکا نہیں جاسکا۔ ہندوستان نے سارک ویزا کی اجرائی کو بند کردیا ہے جبکہ دوسرے ویزے کھلے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پٹھان کورٹ، یوری، پلوامہ اور پھر پہلگام تک دہشت گردی کے خلاف کارروائی میں حکومت کس حد تک سنجیدہ ہے۔ پٹھان کورٹ کے 9 سال بعد کردار وہی ہیں اور فیصلے بھی وہی ادھورے دکھائی دے رہے ہیں۔ قوم کی ناراضگی کو کم کرنے کیلئے اس طرح کے اعلانات کئے جاتے ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عوام بھی اس غم کو بھلا کر حکومت کے اعلانات کے بارے میں سوال نہیں کرتے۔ مبصرین کے مطابق دہشت گردی کے خلاف کارروائی میں حکومت سنجیدگی کے زیادہ سیاسی مجبوری کا شکار دکھائی دے رہی ہے۔ قوم کو مطمئن کرنے کے لئے ادھورے اور سابق کی طرح اعلانات کے بجائے ایکشن دکھائی دینا چاہئے۔ محسن نقوی نے کیا خوب کہا ہے ۔

یہ کس نے ہم سے لہو کا خراج پھر مانگا
ابھی تو سوئے تھے مقتل کو سرخرو کر کے

☆☆☆

عازمین حج کی گھٹتی تعداد؛ لمحۂ فکریہ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

بہار سے عازمین حج کی تعداد دن بدن گھٹتی جارہی ہے، یہ معاملہ پورے ہندوستان کا ہے، پورے ہندوستان سے حج کمیٹی کے ذریعہ ایک لاکھ چالیس ہزار کا کوٹہ ہے، لیکن درخواستیں ایک لاکھ بائیس ہزار آئیں، بہار میں بارہ ہزار دو سو پچیس کا کوٹہ ہے، اس بار کل درخواستیں آن لائن 2736 آئیں، لیکن بارہ سال سے کم عمر بچوں کے سفر حج پر سعودی پابندی اور دیگر وجوہات سے سفر کینسل ہونے کی وجہ سے امسال 2383 لوگ ہی یہاں سے حج پر جارہے ہیں، جن میں 1,387 مرد اور 1,005 خواتین ہیں، ایک زمانہ میں یہاں سے عازمین کی تعداد چھ ہزار سے زیادہ تھی، ہر سال کچھ نہ کچھ کمی آرہی ہے، حج کمیٹی کے ذریعہ ترغیب حج کی مہم بھی چلائی جارہی ہے، ائمہ جمعہ میں بیان بھی کرتے ہیں، مہم بھی چلاتے ہیں، لیکن تعداد بڑھ نہیں پارہی ہے، حج کمیٹی کو یقیناً گھٹتی تعداد سے فکرمندی ہے، لیکن صرف فکرمندی کافی نہیں ہے، بلکہ ایک تجزیاتی مطالعہ کرنا چاہیے کہ یہ تعداد جن برسوں میں زائد تھی، اس کے وجوہات کیا تھے، کیا مقامی سطح پر علماء، ائمہ زیادہ فکرمند تھے اور ان کی فکرمندی کے نتیجے میں عازمین زیادہ تیار ہوجاتے تھے، پھر ایسا کیا ہوا کہ ان حضرات کی فکرمندی اس قدر باقی نہیں رہی، کہنے کے لیے ہر ضلع میں بڑی تعداد میں حج ٹرینر ہیں، مختلف ملتقوں میں ان کی حاضری ہوتی رہتی ہے، لیکن کوششیں کیوں کارگر نہیں ہورہی ہیں، اس کے اسباب وعلل پر غور کرنے اور کسی نتیجہ پر پہونچ کر ان اسباب کو دور کرنے کی ضرورت ہے، جس کی وجہ سے حج کی طرف لوگوں کا رجحان کم ہو رہا ہے، یہ ہم تمام لوگوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے، اس کے جواب میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سفر حج مہنگا ہوا ہے اور بہار کے لوگ جو باہر رہتے ہیں وہ وہیں سے فارم بھر دیتے ہیں، جس سے تعداد کم ہو رہی ہے، سفر مہنگا ہوا ہے اس سے انکار نہیں، لیکن یہ تنہا سبب نہیں ہے، دوسری ریاستوں میں بہار کے رہنے والے پہلے بھی اپنے مقام سے فارم بھرتے رہے ہیں، اس کی وجہ سے تعداد کبھی بھی ناگفتہ بہ سطح تک نہیں پہونچتی تھی، ایک وجہ یہ بھی بتائی جاتی ہے کہ عازمین حج کے لیے 65+ کی جو قید لگادی گئی اور اس سے زائد والے کو کسی کو ساتھ لے کر جانا ہوتا ہے، اس کی وجہ سے تعداد میں کمی آئی، یہ صحیح ہے، سب کے پاس دو آدمی کے سفر حج کا خرچہ نہیں ہے اور ضروری نہیں کہ میاں بیوی دونوں میں سے کسی ایک کی عمر پینسٹھ (65) سال سے کم ہو، اس لیے وہ جا نہیں پارہے ہیں۔

بہار کے عازمین کی سہولت کے لیے گیا کو امبارکیشن پوائنٹ بنوایا گیا تھا، لیکن سرکار نے وہاں سے جانے والوں کے لیے اتنا زیادہ کرایہ مقرر کردیا کہ دھیرے دھیرے گیا سے جانے والوں کی تعداد کم ہوتی چلی گئی ہے اور لوگوں نے ادھر کا رخ کرلیا، جہاں کرایہ کم تھا، اس طرح اب گیا امبارکیشن پوائنٹ شاید اگلے سال ہی سے ختم ہوجائے، اس سال اس ایرپورٹ سے جانے والوں کی تعداد دو سو چھیالیس (246) ہے، ظاہر ہے صرف اتنے لوگوں کے لیے انتظامات کرنے میں حکومت کی دلچسپی بھی نہیں ہوگی، مرکزی حکومت کی خواہش رہی ہے کہ امبارکیشن پوائنٹ کو کم کیا جائے، عازمین جانا نہ چاہیں گے تو اس پوائنٹ کے جاری رکھنے کا کوئی جواز نہیں بنتا، امسال ضلع وار جو تعداد عازمین کی ہے، اس میں سب سے زیادہ پٹنہ کے 272 عازمین ہیں، پورنیہ سے 160، کٹیہار سے 163، اررایہ سے 136، کشن گنج سے 157، مشرقی چمپارن سے 130، سیتامڑھی سے 96، دربھنگہ سے 127، گیا سے 110، اروَل سے 4، مونگیر سے 08، بکسر سے 09، گوپال گنج سے 09، شیخ پورہ سے 12، جموئی سے 19، شیوہر سے 19، جہان آباد سے 21، بانکا سے 21، کھگڑیا سے 22، سوپول سے 22، اور ویشالی سے 26 ہیں، بہار کا ایک ضلع لکھی سرائے بھی ہے، یہاں عازمین کی تعداد صفر ہے، اگر حالات یہی رہے تو بہار کا کوٹہ کم کر کے ان ریاستوں کو دیا جاسکتا ہے، جہاں عازمین زیادہ ہیں اور قرعہ اندازی میں چھوٹ جانے کی نوبت آتی ہے، بقیہ کوٹہ اب بھی دوسری ریاستوں میں منتقل ہو جاتا ہے، لیکن کوٹے کا ختم ہو جانا اور بات ہے اور منتقل ہونا دوسری بات۔

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مائیں، بیٹیوں کو آنکھ کے کاجل کی طرح رکھیں

ماؤں کو چاہئے کہ وہ اپنی بچیوں پر توجہ دیں۔ وہ موبائل پر کس سے بات کرتی ہیں، انٹرنیٹ پر کیا کرتی ہیں، کیوں وہ گھر سے سنور کر نکلنے لگی؟ ماؤں کو کوئی پروا ہی نہیں ہوتی۔ یہ نازک کلیاں ہیں، ان کی اچھی آبیاری کریں گی تو یہ آپ کے گلشن کی رونق ہیں، ورنہ مسلی، مرجھائی کلیاں گلشن کا حسن ماند کردیتی ہیں

روبینہ حبیب الرحمن

"مس باتھ روم میں ایک لڑکی موبائل پر بات کررہی ہے۔" میرے کالج میں موبائل فون لانے پر پابندی ہے، لہٰذا جیسے ہی چند طالبات نے مجھے یہ اطلاع دی، میں بڑی سرعت سے جائے وقوع پر پہنچی۔ ایک سیدھی سادی سی بچی تولیے سے ہاتھ صاف کرتی ہوئی باتھ روم سے باہر نکلی۔

"موبائل نکالیے" مجھے اس پر شک نہیں تھا، وہ تو اسے باتھ روم سے باہر آتے دیکھ کر ایسے ہی پوچھ لیا تھا۔ "میرے پاس نہیں مس میرے پاس نہیں ہے موبائل" چہرے پر بلا کی معصومیت تھی۔ اس کے معصوم چہرے سے نگاہ ہٹی اور براہ راست کالج مونوگرام والی جیب پر پڑگئی۔ "یہ کیا ہے" اگلے ہی لمحے چپس کا پیکٹ میرے ہاتھ میں تھا، جس کے اندر حرکت ہورہی تھی۔

"میں نے استعمال نہیں کیا۔" اس نے میرے ہاتھ سے چپس کے پیکٹ میں لپٹا ہوا موبائل فون جھپٹنا چاہا۔

"اول تو کالج میں موبائل فون لانے کی اجازت نہیں، پھر....." میری بات مکمل ہونے سے قبل اس نے کہا "مس! کیا بیگ میں رکھتی، چوری نہ ہوجاتا؟"

"کل پرنسپل سے لے لینا، آج تو وہ میٹنگ میں گئی ہوئی ہیں۔"

میں نے اتنا کہا اور اگلا قدم بڑھانا چاہا جو اس نے بڑھنے نہیں دیا۔

"پلیز.....میرا موبائل دے دیجئے۔" وہ برے طریقے سے جھپٹی۔

"میں نے کہا ناں، کل والدین کو بھیج دینا، مل جائے گا۔" اسی وقت موبائل فون پر کال آرہی تھی۔

"نہیں مجھے ابھی چاہیے، اسی وقت" اس کا انداز نہایت جارحانہ اور جاہلانہ ہوگیا تھا۔ مجھ پر حملہ کرنے کی لمحے بھر کی دیر تھی کہ سینئر پروفیسر نے آکر اسے ڈانٹا، مگر وہ قابو میں آنے والوں میں سے نہ تھی۔ حتیٰ کہ کالج کی چھٹی ہوگئی اور وہ تڑپ تڑپ کر روتی رہی۔ موبائل فون پوشیدہ مقام پر رکھنے سے قبل لاتعداد آنے والے ایس ایم ایس چیک کیے گئے تو معلوم ہوا آگ دوسری جانب بھی برابر لگی ہوئی تھی۔ ایک لڑکا ایس ایم ایس کے جواب نہ ملنے پر بے قرار تھا۔

اگلے دن نہ وہ بچی آئی نہ کوئی موبائل فون لینے، لیکن اس کے گھر سے کوئی اس کا فون سیٹ لینے آتا بھی تو کیا ہوتا۔ ہم جتنے بھی اس کے ایس ایم ایس پڑھوا دیتے ماں باپ کو ٹیچرز ہی کو برا بھلا کہنے پر اکتفا کرنا تھا کہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ عموماً مائیں آتی ہیں تو ٹیچرز کو دقیانوسی اور اپنی بیٹی کو کھلا ذہن رکھنے والی قرار دیتی ہیں اور اکثر دوبارہ جب ملاقات کا شرف بخشتی ہیں تو بیٹی کسی کے ساتھ فرار ہوچکی ہوتی ہے اور اس آس پر آتی ہیں کہ شاید بھولے بھٹکے کالج آجائے کسی کام سے، مگر اس وقت تک پانی سر سے اونچا ہوچکا ہوتا ہے اور ان کی آس، آس ہی رہ جاتی ہے۔ کچھ والدین تو بے عزتی کے خوف سے خاموش ہوجاتے ہیں کہ "اب کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت"

بچیوں کی تربیت اس طرح کریں کہ بیٹی کے ساتھ ایک بہترین ماں اور بیوی بھی ثابت ہوں۔

میں ایک گورنمنٹ کالج میں لیکچرار ہوں۔ میری فقط تین سالہ ملازمت میں یہ پہلا واقعہ نہیں بلکہ یہ ایک معمول ہے۔ میرے اپنے تعلیمی دور کو بیتے زیادہ عرصہ نہیں ہوا، مگر نوجوانوں کی روز بہ روز بگڑتی حالت کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میرے طالب علمی کے زمانے کو صدیاں بیت گئی ہیں۔ میں یہ نہیں کہتی کہ میرے دور میں ماحول سو فی صد پاکیزہ تھا، تمام ہی طالبات کا چال چلن مثالی تھا، مگر لڑکیوں کو یونیفارم میں آنا اور کالج کے بجائے ادھر ادھر نکل جانا، کالج دورانیے میں بھی کونوں کھدروں میں چھپ کر فون پر گفت وشنید کرنے کا تناسب روز بہ روز انتہائی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ پہلے کالج کے چار سیکشن میں سے کسی ایک سیکشن کی لڑکی غلط حرکات میں ملوث پائی جاتی تھی، وہ بھی سال دو سال میں، مگر آج ہر کلاس ہر سیکشن میں ایسے واقعات ہر پندرہ بیس روز میں سامنے آجاتے ہیں۔ میں اس کا ذمے دار نہ میڈیا کو گردانتی ہوں اور نہ ہی موبائل فون کو، میں اس بگڑتی ہوئی صورت حال کی ذمے داری برملا والدین پر ڈالتی ہوں۔ انتہائی متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والی طالبات جن کے لاغر وجود چیخ چیخ کر باور کروا رہے ہوتے ہیں کہ انہیں کئی روز سے پیٹ بھر کر روٹی نصیب نہیں ہوئی ہے، فیس جمع کروانے کے لیے مالی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، لیکن ان کے پاس موجود موبائل سیٹ قابل دید ہوتے ہیں۔ یہ سیٹ کہاں سے آیا، اگر آ بھی گیا تو بیلنس کے لیے پیسے کہاں سے آرہے ہیں، یہ نت نئے نام کی دوستیاں کہاں سے ہوگئیں، موبائل فون سائلنٹ پر کیوں رکھا جانے لگا۔ وہ بچی جو رات کو کسی کمرے میں اکیلے سونے سے ڈرتی تھی، موبائل سیٹ آنے کے بعد اتنی بہادر کیسے ہوگئی۔ اسے فون سرہانے رکھے بغیر نیند کیوں نہیں آتی۔ یہ سوالات ماؤں کے اذہان میں کیوں نہیں کلبلاتے۔

یہ صرف کالج طالبات ہی کی بات نہیں ہے، بلکہ اس کا شکار تمام نوجوان نسل ہے۔ لڑکے، لڑکیاں سب ہی اس بلا کا شکار ہیں۔ آپ کوچنگ سینٹرز کا دورہ کریں، وہاں مزید کم عمر اسکول کے بچے ہیں۔ اندر بچیوں کی کلاس ختم، باہر لڑکے ایس ایم ایس پڑھ رہے ہیں۔ "میں آرہی ہوں۔" دو گھنٹے کی کوچنگ کلاس اکثر چار گھنٹے پر محیط ہوجاتی ہے۔

مائیں بچیوں کی زبانی سن کر مطمئن ہوجاتی ہیں۔ بلاشبہ اکثر سچ بھی ہوتا ہے، مگر ماؤں کو از خود تصدیق کرنی چاہیے۔ بچیوں کو انتہائی قیمتی تحائف مل رہے ہوتے ہیں۔ مائیں بہ آسانی بچیوں کے جھانسے میں آجاتی ہیں۔ یہ پوچھنے کی زحمت گوارا نہیں کرتی کہ یہ کون سی سہیلی ہے۔ اگر بچی انجان نام لیتی ہے تو اس کی تفتیش کیوں نہیں کی جاتی، مائیں کیوں نہیں سوچتیں کہ بیٹی کی نئی دوست جس کا جمعہ جمعہ آٹھ دن سے نام سن رہی ہیں، بھلا وہ کیوں اتنے قیمتی تحائف دے گی۔ بچی کو کیوں اچانک ہی سجنے سنورنے کا شوق چڑا یا۔ کیوں وہ گھر سے سنور کر نکلنے لگی؟ ماؤں کو کوئی پروا ہی نہیں ہوتی۔ خود محلے کی تانک جھانک میں اس قدر مگن رہتی ہیں کہ عزت کے محل میں دراڑیں پڑتی جارہی ہیں۔ انہیں احساس ہی نہیں ہوتا، البتہ محل ڈھے جانے کے بعد واویلا مچاتی ہیں۔

میری ماؤں سے التجا ہے خدارا اپنی بچیوں پر توجہ دیں۔ یہ نازک کلیاں ہیں، ان کی اچھی آبیاری کریں گی تو یہ آپ کے گلشن کی رونق ہیں، ورنہ مسلی، مرجھائی کلیاں گلشن کا حسن ماند کردیتی ہیں۔ یہ یاد رکھیں۔■

خواتین کے بارے میں چند حقائق

☆......اسکاٹ لینڈ کی خواتین دیگر ملکوں کی خواتین کے مقابلے میں زیادہ کنجوس ہوتی ہیں۔
☆......دھوکہ دہی میں امریکی خواتین سب سے آگے ہیں۔
☆...... گھومنے پھرنے والی خواتین فرانسی خواتین کیلئے مشہور ہے۔
☆......ہندوستانی خواتین چغل خور ہوتی ہیں۔
☆......شوہروں کی سب سے زیادہ پٹائی اٹلی کی خواتین کرتی ہیں۔
☆......اسپین میں خواتین سب سے زیادہ نوکری پیشہ ہیں۔
☆...... کھیلوں سے زیادہ دلچسپی رکھنے والی خواتین کا تعلق برطانیہ سے ہے۔
☆......جنوبی افریقہ کی خواتین نرم مزاج ہوتی ہیں۔
☆......سخت مزاج خواتین کا تعلق ناروے سے ہے۔
☆عرب خواتین کی زیادہ تعداد خاموش طبع ہوتی ہے۔
☆......جاپانی خواتین زیادہ ہلہ گلہ پسند کرنے والی ہوتی ہیں۔
☆......چینی خواتین بہت سخت جان ہوتی ہیں۔
☆......پاکستانی خواتین زیادہ فضول خرچ ہوتی ہیں۔■

عورتوں میں نشہ کی شرح بڑھتی جارہی ہے

بڑھتے ہوئے مسائل نے خواتین کو بھی بری طرح متاثر کیا ہے۔ حالات میں تیزی سے ہونے والی ابتری نے انہیں ذہنی مسائل سے دوچار کردیا ہے۔ اس ذہنی کرب سے نکلنے کے لیے اب خواتین بھی تیزی سے نشے کی لت میں مبتلا ہونے لگی ہیں۔ جو ہم سب کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

عورتوں میں نشہ کی شرح بڑھتی جارہی ہے جو کافی خطرناک ہے۔ غریب عورت اپنے مسائل سے نجات حاصل کرنے کے لیے نشہ کو بہترین ساتھی تصور کرتی ہیں۔ وہ خواتین جن کے پاس وافر مقدار میں پیسہ ہوتا ہے وہ دوسری بیگمات کی دیکھا دیکھی نشہ شروع کردیتی ہیں۔ خواتین میں نشے کا پھیلتا ہوا زہر حالات کی خرابی، گھریلو نامساعد حالات اور معاشی پریشانیوں کی وجہ سے فروغ پذیر ہے۔

ہیروئن کا نشہ ۱۹۸۰ء کی دہائی میں شروع ہوا تھا۔ اس مکروہ دھندے نے آہستہ آہستہ ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ترقی پذیر ممالک کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اونچے طبقے کی خواتین میں نشہ کرنے کی شرح ۴۰ فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ اس میں سرفہرست سگریٹ نوشی ہے۔ دراصل ان خواتین کا ماحول آزادانہ قسم کا ہوتا ہے۔ مرد و عورت میں کوئی فرق نہیں سمجھا جاتا یہی وجہ ہے کہ ان کے یہاں نشہ معیوب نہیں۔

پھر سگریٹ سے آگے بڑھ کر یہ شراب نوشی بھی شروع کردیتی ہیں۔ ایک ایسی ہی مالدار خاتون سے نشے کی وجہ پوچھی گئی تو اس نے کہا: "یہ ہمارے اسٹیٹس کی علامت ہے۔ ہمیں اپنے مغربی طرز کے رہن سہن کو برقرار رکھنے کے لیے یہ سب کرنا پڑتا ہے۔"

زیادہ تر اونچے طبقے کی ۱۵ سے ۲۵ سالہ لڑکیاں نشہ بالخصوص سگریٹ نوشی کے گرداب میں پھنسی ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض تو ہیروئن بھی پیتی ہیں۔

ایک کالج کی لڑکی نے بتایا کہ تین سال پہلے اسے ہیروئن پینے کی لت لگی۔ وہ شروع میں ایک آدھ سگریٹ پیتی تھی اس کے بعد یہ آہستہ آہستہ اس کی ضرورت بنتی چلی گئی۔ ہیروئن نہ ملنے پر شدید تکلیف ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ ایسے میں زیادہ شدید درد ہڈیوں میں ہوتا ہے جسے دور کرنے کے لیے ہیروئن پینی پڑتی ہے۔

اس طرح کی کئی لڑکیاں تو نشے کے ہاتھوں زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں مگر اس کے باوجود یہ عادت ان سے نہیں چھوٹتی۔ بعض کاروباری لڑکیاں اس قبیح دھندے میں ملوث ہوتی ہیں۔ وہ کالجوں میں لڑکیوں میں نشہ کی عادت ڈالتی ہیں۔

شروع شروع میں ایک لڑکی نشہ کرتی ہے۔ رفتہ رفتہ اس کے پورے گروپ میں نشہ کی یہ وبا پھیل جاتی ہے۔ شروع میں شوقیہ نشہ کرتی ہیں مگر پھر عادی ہوجاتی ہیں۔ لاعلمی کی وجہ سے بھی بعض لڑکیاں نشہ کرنے لگتی ہیں۔

ہاسٹلز میں رہنے والی بعض لڑکیاں ایسے خاندانوں سے ہوتی ہیں جن میں کچھ مسائل پائے جاتے ہیں۔ جب وہ امتحانوں میں ناکام ہوتی ہیں تو وہ نشہ شروع کردیتی ہیں۔ یہ عورتیں نشہ کی اتنی عادی ہوچکی ہوتی ہیں کہ وہ ہیروئن کو سرنج کی مدد خود ہی اپنے بازو میں اتارتی ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر ان عورتوں تک نشہ پہنچاتا کون ہے؟ نشہ کو ملک میں پھیلانے کے لیے بہت سارے گروہ کام کررہے ہیں۔ جن میں عورتیں بھی شامل ہیں۔ یہی لوگ عورتوں کو نشہ کے عادی بنا رہے ہیں۔ نشہ باز خواتین اپنا علاج نہیں کرواتیں کیوں کہ وہ سمجھتی ہیں اس طرح ان کی بدنامی ہوگی۔

زیادہ نشہ استعمال کرنے کی وجہ سے بہت ساری خواتین پاگل بھی ہوجاتی ہیں۔ شوبز سے تعلق رکھنے والی بعض لڑکیاں شراب اور چرس استعمال کرتی ہیں۔

خیال ہے کہ لڑکیاں زیادہ چرس استعمال کرتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ شراب کا استعمال شروع کردیتی ہیں۔ قبائلی علاقے کی عورتیں نسوار رکھتی ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا پر نشے کو گلیمر سے انداز میں دکھانا بھی خواتین میں نشے کا باعث بنتا ہے۔ شراب اور سگریٹ وغیرہ کو ایسے دلکش انداز میں پیش کیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ ہی سگریٹ اور شراب پینے کو دل چاہتا ہے۔ ان چیزوں کو استعمال کرنے والوں کو اتنا صاف گو اور بہادر دکھایا جاتا ہے کہ لوگ اس کی طرف مائل ہوجاتے ہیں۔■

کچھ کھٹی کچھ میٹھی باتیں

تنقید

دوسروں پر تنقید اپنی انا کی تسکین کے لیے نہیں بلکہ ان کے شعور کی بہتری کے لیے ہونی چاہیئے۔ خاموشی اس تنقید سے بہتر ہے جو محض غصہ نکالنے، بادلہ لینے یا پھر اپنی انا کی تسکین کے لیے کی جاتی ہے۔

بجلی

ہماری لائٹ تو اب اس طرح سے آتی ہے
جیسے شادی کے بعد لڑکی ماں کے گھر آتی ہے

بچپن

مسکراہٹ، تبسم، ہنسی، قہقہے، سب کے سب کھو گئے
ہم بڑے ہوگئے۔

بہترین زندگی

زندگی تب بہتر ہوتی ہے جب آپ خوش ہوتے ہیں لیکن زندگی تب بہترین ہوتی ہے جب آپ کی وجہ سے کوئی دوسرا خوش ہوتا ہے۔

زندگی کا نچوڑ صرف کچھ باتوں میں ہے

* اللہ کے دیئے ہوئے پر راضی رہو ورنہ کوئی اور مالک تلاش کرو جو اس سے زیادہ دے۔
* جن باتوں سے اللہ نے منع فرمایا اس سے باز آجاؤ ورنہ اس کی کائنات سے باہر چلے جاؤ۔
* اگر گناہ کرنا چاہتے ہو تو ایسی جگہ کرو جہاں اللہ نہ دیکھ سکے، ورنہ گناہ مت کرو۔

* اللہ کی عبادت کرو، نہیں تو اس کا دیا ہوا رزق بھی مت کھاؤ۔
* اللہ کے علاوہ کسی سے بھی امیدیں وابستہ مت کرو
* اللہ پر ایسے توکل رکھو جیسے سانس لیتے ہو۔
* یاد رکھو یہ دنیا مقام بقا نہیں مقام فنا ہے، صبر شکر کا دامن تھامے رکھو سکون اور کامیابی تمھارے ساتھ رہے گی۔

انگلی

جب گھی سیدھی انگلی سے نہ نکلے تو گھی کے ڈبے کو گرم کرلیں، ہر چیز میں انگلی ڈالنا ضروری نہیں ہوتا۔

اچھے ہمسائے کی نشانی

اچھا ہمسایہ وہ ہوتا ہے جو اپنے وائی فائی انٹرنیٹ پر کسی قسم کا پاسورڈ نہ لگائے۔■

پکوان

اورنج سوفلے

اشیاء: تین چمچ مکھن، ۱/۲ کپ میدہ، نمک ۲/۱، ۳ کپ دودھ، ۱/۳ کپ اورنج جوس، 4 انڈے، ۱/۲ کپ چینی۔

ترکیب: سوفلے بیک کرنے کے لیے رکابی کے چاروں طرف گھی لگا کر تیار کریں۔ مکھن کو گرم کریں، اس میں میدہ اور نمک اچھی طرح ملا دیں، چولہے سے اتار کر اس میں دودھ ڈال کر چمچ سے اچھی طرح ملا لیں اور پھر اسے پکا کر گاڑھا کر لیں۔ چولہے سے اتار کر اس میں اورنج جوس ملا لیں۔ الگ سے چار انڈوں کی زردی کو پانچ منٹ کے لیے پھینٹ لیں، اور ان کو آہستہ آہستہ اورنج جوس والے آمیزے میں ملا لیں۔ اب الگ سے چار انڈوں کی سفیدی کو اچھی طرح پھینٹ لیں اور آہستہ آہستہ اس میں چینی ملا لیں اور پھینٹتے جائیں، پھر اس کو اورنج والے آمیزے میں آہستہ سے ملا کر گھی لگی رکابی میں ڈال دیں، اسے ۳۲۵ ڈگری پر ۶۰ منٹ کے لیے بیک کریں یا جب تک چھری درمیان میں ڈالنے سے وہ صاف نہ نکلے۔ اسے گرم گرم پیش کریں۔

انڈوں کا کسٹرڈ

اشیاء: چار انڈے، دو کپ دودھ، چٹکی نمک، ۱/۲ کپ چینی، ایک چمچ ونیلا

ترکیب: انڈوں کو پھینٹ لیں، ان میں دودھ، چینی، نمک اور ونیلا ملا لیں۔ ایک بڑے برتن میں پانی ڈالیں اور اس میں سانچا رکھیں اور سانچے میں انڈوں کے آمیزے کو ڈالیں اس برتن کو اوون میں جس کا درجہ حرارت ۳۲۵ ہو اس وقت تک رکھیں جب تک چھری اس میں ڈالنے پر صاف نہ نکلے۔ سانچے میں چاروں اطراف چھری پھیر لیں تاکہ پلیٹ میں نکالتے ہوئے آسانی رہے۔ پیش کرتے وقت اس پر ملائی پھینٹ کر ڈال سکتے ہیں۔■

کیل، مہاسوں، دانوں اور جھائیوں سے نجات کے لیے یہ نسخے آزمائیے

☆**پیاز** کو رگڑ کر سرکہ میں ڈال دیں اور چند گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ پھر اس محلول کو کیل مہاسوں پر لگائیں۔ آہستہ آہستہ ختم ہوجائیں گے اور نشان بھی نہیں پڑیں گے۔
☆پیاز کو منہ پر پڑے داغوں پر ملنے سے داغ ختم ہوجائیں گے۔

☆مرغی کے انڈے کا چھلکا لے کر باریک پیس لیں، پھر دو تولہ سفوف لے کر خالص انگوری سرکہ میں اتنا مکس کرلیں کہ سرکہ گاڑھا ہوجائے۔ اب اسے رات کو چہرے پر نرمی سے ملیں اور صبح منہ دھولیں۔ باقاعدگی سے ایسا کرنے سے چہرہ صاف شفاف ہوجائے گا۔
☆ کیل مہاسوں کو کبھی بھی ناخنوں سے دبا کر خون، پیپ نہ نکالیں ورنہ بدنما داغ پڑ جائیں گے۔ اگر ابٹن کا صحیح اور باقاعدہ استعمال کریں تو پھر یہ داغ دھبے خود ہی ختم ہوجائیں گے اور نشان بھی نہیں پڑیں گے۔
☆مولی کے پتے پیس کر چند روز باقاعدگی سے منہ پر لیپ کریں۔ ان سے بھی جھائیاں اور کیل مہاسے ختم ہوجاتے ہیں اور داغ بھی نہیں پڑتے۔
☆ کچا دودھ مہاسوں پر ملنے سے بھی وہ غائب ہوجاتے ہیں۔
☆ جائفل کو دودھ میں گھول کر گاڑھا لیپ بنالیں اور اسے مہاسوں پر لگائیں، مہاسے ٹھیک ہوجائیں گے۔
☆ میتھی کا لعاب اور بیج پیس کر پیسٹ بنالیں اور اسے چہرے پر لیپ کریں۔ داغ، دھبے، جھائیاں صاف ہوجائیں گے۔
☆ کالی مرچ کو بھگو کر گھڑے پر رگڑیں اور رات کو چہرے کے دانوں پر لگائیں اور صبح ٹھنڈے پانی سے منہ دھولیں۔ چہرہ شفاف ہوجائے گا۔■

دکھاوا

انوکھی کہانی

"اچھا اچھا بس ہوگیا تمہارا لیکچر شروع... لوگوں کی بیویاں تو ان سے لڑتی ہیں کہ ہمیں نئی سے نئی چیز چاہیے، اور ایک تم، پتا نہیں اللہ نے مجھے ہی چن کر بیوی دی ہے۔" وقار کا موڈ خراب ہوگیا اور وہ تکیہ منہ پر رکھے سونے کے لیے لیٹ گیا۔ صبح بھی بس چائے کا ایک کپ پی کر آفس کے لیے اٹھ گیا۔ آفس آکر اس کا موڈ کچھ بحال ہوا۔ دفتری ساتھیوں کے ساتھ حالاتِ حاضرہ پر گفتگو اور کام ساتھ ساتھ جاری تھا۔ اس نے اپنے دوست اسد کی طرف دیکھا جو صبح سے کچھ زیادہ ہی مصروف نظر آرہا تھا اس لیے گفتگو میں بھی حصہ نہیں لے رہا تھا

عائشہ جلال

"**اُف** ثنا تمہارا کمرہ کس قدر گرم ہے، کیسے رہ لیتی ہو! آگ ہو رہا ہے آگ۔" ثنا کی امی جو ابھی ابھی اس سے ملنے آئی تھیں، گھبرا کر اس سے کہنے لگیں۔

"ہاں ثنا بہت ہی گرمی ہے تمہارے گھر میں، بھئی AC کیوں نہیں لگوا لیتیں؟" ثنا کی بڑی بہن بھی کہاں پیچھے رہنے والی تھیں۔

"جی باجی ان شا اللہ لگوا ہی لیں گے۔" ثنا نے سائڈ فین امی اور بہن کی طرف کرکے چلایا اور ٹھنڈا لینے چلی گئی۔

ثنا کا گھر واقعی بہت گرم رہتا تھا۔ ایک تو ویسٹ اوپن، دوسرا ہوا کا کوئی رخ نہیں۔ گرمیوں میں خود اس کی اور بچوں کی حالت خراب ہوتی۔ اس کا شوہر وقار جو ساس اور سالی کی آمد پر کمرے میں کرسیاں رکھ رہا تھا، ان کے جانے کے بعد ثنا سے کہنے لگا "ثنا کیا خیال ہے، اسپلٹ لگوا ہی لیتے ہیں، بھئی کریڈٹ کارڈ پر خرید لیتے ہیں، آہستہ آہستہ پیسے اتر جائیں گے، پتا بھی نہیں چلے گا۔"

"نہیں، ہرگز نہیں" ثنا نے اونچے لہجے میں کہا "میں سود پر آسائشیں نہیں چاہتی، اللہ کا شکر ہے ہم لاکھوں سے اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ آپ کی تنخواہ میں گزارا ہو ہی جاتا ہے، بچے بھی اچھے اسکولوں میں پڑھ رہے ہیں۔ اور وقار یہ تو زندگی کی اضافی سہولیات ہیں۔ خواہشات تو بڑھتی ہی جائیں گی۔ بائیک ہے تو گاڑی چاہیے، فرج چھوٹا ہے بڑا چاہیے، فرنیچر پرانا ہوگیا نیا لینا ہے...... کہاں رکتی ہیں خواہشات! اور پھر ہمارے بچے...... ہم انہیں مضبوط مسلمان بنانے کے بجائے آسائشوں میں گھرے انسان بنا رہے ہیں"۔

"اچھا اچھا بس ہوگیا تمہارا لیکچر شروع......لوگوں کی بیویاں تو ان سے لڑتی ہیں کہ ہمیں نئی سے نئی چیز چاہیے، اور ایک تم، پتا نہیں اللہ نے مجھے ہی چن کر بیوی دی ہے۔" وقار کا موڈ خراب ہوگیا اور وہ تکیہ منہ پر رکھے سونے کے لیے لیٹ گیا۔ صبح بھی بس چائے کا ایک کپ پی کر آفس کے لیے اٹھ گیا۔ آفس آکر اس کا موڈ کچھ بحال ہوا۔ دفتری ساتھیوں کے ساتھ حالاتِ حاضرہ پر گفتگو اور کام ساتھ ساتھ جاری تھا۔ اس نے اپنے دوست اسد کی طرف دیکھا جو صبح سے کچھ زیادہ ہی مصروف نظر آرہا تھا اس لیے گفتگو میں بھی حصہ نہیں لے رہا تھا۔ "کیا ہوا اسد کچھ پریشان لگ رہے ہو"۔ وہ فائل اٹھا کر اسد کی میز پر آگیا۔

"نہیں یار بس یہ فارم بھر رہا ہوں"۔

"کیا پھر سے لون لے رہے ہو؟" وقار نے قدرے اونچے لہجے میں کہا۔ "آہستہ بھائی...... کیا کروں بیگم نے LCD کی فرمائش کردی ہے۔ روز آفس سے واپسی پر ایک ہنگامہ ہوتا ہے......" "اور وہ پچھلا قرضہ...... وہ کس طرح اتارو گے؟ ابھی تین مہینے پہلے ہی تو تم نے ۲ لاکھ روپے لیے تھے جب تمہارے سالے کی شادی ہونے والی تھی۔" وقار نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "اتر ہی جائے گا قرضہ" اسد نے پریشانی سے کہا "مگر بیگم کی ناراضی مول نہیں لے سکتا۔ کہتی ہے: اگر ہم زمانے کے ساتھ نہ چلیں تو دقیانوسی کہلائیں گے، اس طرح تو سوسائٹی میں کسی سے نظر نہیں ملا سکتے۔ بچے اپنے دوستوں سے مقابلہ کرتے ہیں کہ ان کے گھر یہ ہے، ایسا TV ہے، ایسی گاڑی ہے وغیرہ وغیرہ...... قرضہ تو تنخواہ سے کٹ ہی جائے گا، کم از کم LCD آنے سے بیوی بچوں کی ناراضی تو ختم ہوجائے گی۔"

"لیکن کب تک اسد! چند دنوں بعد ایک نئی فرمائش......" وقار نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا۔

"بھائی چند دن تو سکون سے گزر جائیں گے، بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی۔" اسد یہ کہتا ہوا منیجر کے کمرے کی طرف بڑھ گیا، جبکہ وقار کو اپنی بیوی کی بات یاد آگئی: "میں سود پر آسائشیں نہیں چاہتی، ہمارے پاس اللہ کا دیا سب کچھ ہی تو ہے، کس چیز کی کمی ہے!" اور وہ یہ سوچتے ہوئے اٹھ گیا کہ واقعی سمجھدار اور باشعور بیوی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔■

کرناٹک کے وزیر نے اسمبلی اسپیکر کو مشروط استعفیٰ سونپا

بنگلورو۔(یو این آئی) کرناٹک میں ایک ڈرامائی پیش رفت میں، ریاستی وزیر شیوانند پاٹل نے جمعہ کو اپنی شرائط کے ساتھ اسمبلی سے استعفیٰ دے دیا۔وجے پورہ میں بسوانا باگے واڑی کی نمائندگی کرنے والے مسٹر پاٹل نے درخواست کی ہے کہ ان کا استعفیٰ صرف اسی صورت میں قبول کیا جائے جب بیجاپور شہر کے موجودہ نمائندے، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے بسن گوڑا پاٹل یتنال بھی استعفیٰ دے دیں۔یہ استعفیٰ دو سرکردہ لنگایت لیڈروں کے درمیان بڑھتے سیاسی تنازعہ کا حصہ مانا جارہا ہے۔مسٹر پاٹل نے واضح کیا کہ مسٹر یتنال کے استعفیٰ کی صورت میں وہ وجے پورا شہر کی سیٹ سے الیکشن لڑنا چاہتے ہیں اور ان کا یہ قدم ان کے درمیان پہلے سے ہی تلخ رقابت کو مزید بڑھانے والا ہے۔ یہ تنازع حال ہی میں اس وقت مزید بڑھ گیا جب مسٹر یتنال نے مسٹر پاٹل پر مسلم ووٹوں پر انحصار کرنے کا الزام لگایا، یہاں تک کہ متنازعہ طور پر انہیں پاکستان کا ایجنٹ قرار دیا۔مسٹر پاٹل نے اس پر سخت ردعمل ظاہر کیا اور اپنا استعفیٰ نامہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان کا فیصلہ ذاتی ہے اور اس کا کانگریس پارٹی یا وزیر اعلیٰ سدارامیا سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

'تعلیمی اداروں میں طلبہ یونین انتخابات فوراً بحال کیے جائیں'

راہل گاندھی سے این ایس یو آئی نمائندوں کی ملاقات، ملک بھر میں طلبہ یونین انتخابات کی بحالی کے لیے حمایت طلب

نئی دہلی: نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے ایک نمائندہ وفد نے آج جمعہ یعنی 2 مئی 2025 کو لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف لیڈر راہل گاندھی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔اس وفد کی قیادت این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری کر رہے تھے۔ملاقات کا مقصد ملک بھر میں طلبہ یونین انتخابات کی بحالی کے لیے راہل گاندھی سے حمایت اور مداخلت کی درخواست کرنا تھا۔این ایس یو آئی کی جانب سے جاری پریس بیان کے مطابق، وفد نے راہل گاندھی کو ایک یادداشت پیش کی جس میں تمام مرکزی و ریاستی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں فوری طور پر طلبہ یونین انتخابات بحال کرنے کے لیے حمایت اور مداخلت کرنے کی درخواست کی گئی۔یادداشت میں بتایا گیا کہ کس طرح بی جے پی اور آر ایس ایس کی قیادت والی حکومت نے منصوبہ بند طریقے سے طلبہ تنظیموں کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ نوجوان اور ترقی پسند آوازوں کو دبایا جاسکے۔

این ایس یو آئی کے مطابق، 2006 میں او بی سی ریزرویشن کے نفاذ کے بعد او بی سی، دلت، آدیواسی، اقلیتی اور خواتین طلبہ کی نمائندگی میں واضح اضافہ ہوا ہے، جس سے موجودہ اقتدار کو چیلنج ملا ہے۔اس کا جواب حکومت نے انتخابات کو روک کر دیا تاکہ محروم طبقات سے ابھرنے والی قیادت کو کمزور کیا جا سکے۔وفد نے مزید بتایا کہ تقریباً تمام مرکزی و ریاستی جامعات اور کالجوں میں یا تو طلبہ یونین انتخابات پر پابندی عائد ہے یا انہیں غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔دہلی یونیورسٹی (ڈی یو)، جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) اور حیدرآباد یونیورسٹی (ایچ سی یو) جیسے اداروں میں بھی انتظامیہ کی مداخلت اور قانونی چالوں کے ذریعے طلبہ قیادت کو کمزور کیا جارہا ہے۔ جہاں کہیں بھی انتخابات ہوئے ہیں، وہاں پسماندہ طبقات کے طلبہ لیڈرشپ کے طور پر سامنے آئے ہیں اور حکومت سے جواب طلب کرتے ہیں، جسے بی جے پی برداشت نہیں کرنا چاہتی۔اس موقع پر این ایس یو آئی نے دو اہم مطالبات پیش کیے، پہلا، ملک بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں طلبہ یونین انتخابات فوراً بحال کیے جائیں۔اور دوسرا، طلبہ یونین انتخابات کو لازمی اور قانونی تحفظ دینے کے لیے ایک باقاعدہ بل پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے۔این ایس یو آئی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) طلبہ کے مفادات کے خلاف ہے اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں او بی سی، ایس سی، ایس ٹی ریزرویشن پر موثر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ملاقات کے بعد این ایس یو آئی صدر ورون چودھری نے کہا، "یہ طلبہ جمہوریت کی لڑائی ہے۔راہل گاندھی نے ہماری بات بہت سنجیدگی سے سنی اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی پارلیمنٹ کے اندر بھی اور باہر بھی۔طلبہ یونینوں کو دبانا آئین پر حملہ ہے۔"

مودی حکومت نے اپوزیشن کی جدوجہد کے سامنے جھک کر ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا: جے رام رمیش

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے ذات پر مبنی مردم شماری پر مودی حکومت کے تازہ موقف پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس حکومت نے برسوں تک اس اہم سماجی تقاضے کو دبانے، اس کا مذاق اڑانے اور مسلسل تاخیر کا شکار بنانے کی کوشش کی، وہ آج عوامی دباؤ اور اپوزیشن کی اٹل جدوجہد کے آگے جھک گئی ہے۔ان کے مطابق یہ محض کوئی پالیسی کی تبدیلی نہیں بلکہ سماجی انصاف کے سفر میں ایک بڑی کامیابی ہے، جو کانگریس، راہل گاندھی اور ہزاروں سماجی کارکنوں کی ثابت قدمی کا نتیجہ ہے۔جے رام رمیش نے کہا، "یہ کوئی نیا رجحان نہیں ہے، جبکہ بی جے پی حکومت کا یہی طریقہ کار رہا ہے پہلے مخالفت کرو، بدنام کرو اور پھر اسی اسکیم کو اپنا کر اس کا کریڈٹ لینے کی کوشش کرو۔" انہوں نے کہا کہ یاد کیجئے، کس طرح مودی نے پارلیمان میں منریگا کو 'ناکامی کی یادگار' قرار دیا تھا لیکن جب کورونا وبا کے دوران دیہی علاقوں میں روزگار کا بحران آیا، تو یہی منریگا ملک کے غریبوں کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوئی۔حکومت نے نہ صرف اس کا بجٹ بڑھایا بلکہ اسے اپنی کامیابی کے طور پر پیش کیا۔

انہوں نے مزید بتایا، اسی طرح آدھار اسکیم، جو کانگریس کے دور میں شروع ہوئی، اس پر بی جے پی نے اپوزیشن کے زمانے میں اعتراضات اٹھائے لیکن اقتدار میں آتے ہی اسی آدھار کو فلاحی نظام کی بنیاد بنا دیا۔جی ایس ٹی کی مخالفت بھی بی جے پی نے شدومد سے کی تھی لیکن اقتدار میں آکر بغیر بڑے بدلاؤ کے اسی کو نافذ کر دیا اور پھر اسے گیم چینجر کہہ کر اپنی کامیابی بنا لیا۔ڈی بی ٹی یعنی سبسڈی کی رقم براہ راست عوام کے کھاتوں میں منتقل کرنے کا منصوبہ کانگریس کا تھا، جسے بی جے پی نے بے اثر قرار دیا تھا۔مگر اقتدار میں آکر یہی اسکیم ڈیجیٹل انڈیا کے نام پر چلائی جارہی ہے۔جے رام رمیش نے کہا، خواتین کو نقد امداد دینے کی اسکیم، جسے پہلے انتخابی جملہ کہا گیا، اب مختلف طریقوں سے چلائی جارہی ہے۔اسی طرح کانگریس کے یوا نیائے وعدے کے تحت اپرنٹس شپ اسکیم کو بھی بی جے پی حکومت نے اپنے بجٹ میں شامل کیا، حالانکہ وہ آج تک عملی شکل نہیں لے سکی۔انہوں نے کہا کہ یہ واقعات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ موجودہ حکومت کے پاس نہ تو کوئی واضح وژن ہے اور نہ ہی مسائل کے مستقل حل کی کوئی پالیسی۔وہ صرف مخالفت، پروپیگنڈا اور عوامی جذبات کو بھڑکا کر اپنی سیاست چمکانے میں یقین رکھتی ہے۔

جنسی استحصال کے ملزم کو تجاوزات کیس میں فی الحال راحت، نوٹس واپس

نینی تال۔(یو این آئی) نینی تال نابالغ عصمت دری کے ملزم محمد عثمان اور ررکوٹ کے مکینوں کو فی الحال ہائی کورٹ سے راحت مل گئی ہے۔فی الحال ان کے تجاوزات کے خلاف انہدامی کارروائی نہیں کی جاسکتی۔بلدیہ کی جانب سے جنسی استحصال کے ملزم اور دیگر تجاوزات کرنے والوں کو جاری کیے گئے نوٹس واپس لینے کو کہا گیا ہے۔ایڈوکیٹ ڈاکٹر کارتیکیہ ہری گپتا نے چیف جسٹس جی نریندر کی سربراہی والی ڈویژن بنچ کے سامنے معاملہ اٹھایا اور کہا کہ نینی تال میونسپلٹی کی طرف سے ملزم کے ساتھ ساتھ دیگر کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔نوٹس میں تجاوزات ہٹانے کے لیے تین دن کا وقت دیا گیا ہے۔

بزرگ ماضی کی ایک کڑی اور مستقبل کے لیے رہنما ہیں: صدر مرمو

نئی دہلی۔یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے بزرگوں کو ماضی کی کڑی اور مستقبل کا رہنما قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہر کسی کو ان کی رہنمائی کو اہمیت دیتے ہوئے ان کی قیمتی صحبت سے لطف اندوز ہونا چاہیے۔مسز مرمو نے جمعہ کو یہاں راشٹرپتی بھون کلچرل سنٹر میں بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک پہل۔عمر کے ساتھ وقار کے عنوان سے ایک پروگرام میں حصہ لیا۔مرکزی وزارت برائے سماجی انصاف اور بااختیاریت کے زیر اہتمام اس تقریب میں سینئر سٹیزن ویلفیئر پورٹل کا آغاز، بزرگ شہریوں کے لیے رہائش گاہوں کا ورچوئل افتتاح، معاون آلات کی تقسیم اور محکمہ سماجی انصاف اور بااختیار کاری اور برہما کماری تنظیم کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط بھی کیا گیا۔صدر مملکت نے اس موقع پر کہا کہ والدین اور بزرگوں کا احترام ہماری ثقافت کا حصہ ہے۔عام طور پر خاندانوں میں دیکھا جاتا ہے کہ بچے اپنے دادا دادی کے ساتھ بہت آرام سے رہتے ہیں۔ بزرگ خاندان کے لیے جذباتی ستون کا کام کرتے ہیں۔جب بوڑھے اپنے خاندان کو پھلتے پھولتے دیکھتے ہیں تو وہ بھی جسمانی اور جذباتی طور پر صحت مند رہتے ہیں۔صدر مملکت نے کہا کہ اس مسابقتی اور تیز رفتار زندگی میں نوجوان نسل کے لیے بزرگ شہریوں کی مدد، تحریک اور رہنمائی بہت ضروری ہے۔ بزرگ شہریوں کے پاس جو تجربہ اور دانشمندی ہے وہ نوجوان نسل کو پیچیدہ چیلنجوں کا سامنا کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بڑھاپا خود کو روحانی طور پر بااختیار بنانے، اپنی زندگی اور اعمال کا تجزیہ کرنے اور بامقصد زندگی گزارنے کا مرحلہ بھی ہے۔روحانی طور پر بااختیار بزرگ شہری ملک اور معاشرے کو زیادہ خوشحالی اور ترقی کی طرف لے جا سکتے ہیں۔صدر نے کہا کہ "بزرگ ماضی کی ایک کڑی ہیں اور مستقبل کی رہنمائی بھی۔بحیثیت قوم، یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بزرگ شہری اپنے بڑھاپے کو وقار اور سرگرمی کے ساتھ گزاریں۔" انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ حکومت بزرگ شہریوں کو مختلف اقدامات کے ذریعے بااختیار بنا رہی ہے تاکہ وہ زندگی کے تمام پہلوؤں میں سرگرمی سے حصہ لے سکیں۔انہوں نے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ بزرگوں کی خوشی اور بھلائی کے لیے خود کو وقف کریں، ان کی رہنمائی کی قدر کریں اور ان کی قیمتی صحبت سے لطف اندوز ہوں۔

دہلی سے بغیر محرم کے خواتین حج مدینہ کے لیے روانہ ہوئیں

نئی دہلی (یو این آئی) آج رات 8 بجے سعودی ایر لائن کی چوتھی حج پرواز نمبر ایس۔وی 3085 کے ذریعے اکیاون بغیر محرم کے خواتین، دہلی کے اندرا گاندھی ہوائی اڈہ سے حج بیت اللہ کی ادائیگی کے لیے مقدس شہر مدینہ کے لیے روانہ ہوئیں۔اس موقع پر اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایر پورٹ کے ٹرمینل 3 پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیر پرسن کوثر جہاں، حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر محسن علی اور حج کمیٹی کے دیگر اسٹاف نے بغیر محرم خواتین حج کا خیر مقدم کیا اور انھیں گل پوشی کر کے حج کے لئے پر روانہ کیا۔اس موقع پر چیر پرسن کوثر جہاں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی خوشگوار پہل پر اب سماج کے ہر طبقے کے کے لیے آسانیاں پیدا ہو رہی ہیں۔واضح رہے کہ آج دہلی سے حج کے لئے روانہ ہونے والی 51 خواتین میں دہلی کی 20 اتر پردیش کے 22، بہار 2، جموں کشمیر 4، پنجاب کی ایک اور اترا کھنڈ کی 2 خواتین شامل ہیں۔گزشتہ 30 اپریل سے شروع ہونے والی حج فلائٹ کے سلسلے کی آج چوتھی فلائٹ تھی جس میں اب تک 1646 عازمین حج حج بیت اللہ کے لیے مدینہ شیف کے لیے کوچ کر چکے ہیں۔اب تک روانہ ہونے والے عازمین حج میں 839 مرد عازمین جبکہ خواتین عازمین کی تعداد 807 ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ہیبیٹیٹ امپرائز نے پائیدار شہری ترقی کے فروغ کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی۔(یو این آئی) تحقیقی لحاظ سے انتہائی اہم اور ناک سے اے پلس پلس گریڈ یافتہ مرکزی یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پائیدار ترقی اور شہری منصوبہ بندی کے میدان میں سرکردہ ادارہ دی ہیبیٹیٹ امپرائز (ٹی ایچ ای) نے شہری منصوبہ بندی اور حکمرانی میں آب و ہوا کی شمولیت کے سلسلے میں ادارہ جاتی صلاحیت کی مضبوطی و توانائی کے لیے کل ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیا۔چیف، تعلقات عامہ افسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر صائمہ سعید کے مطابق پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، ہم سجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر پرینکا کوچھر، ہی ای او، ہیبیٹیٹ امپرائز نے اپنے اداروں کی جانب سے سمجھوتے کی کاروائی انجام دی۔اس اشتراک کا مقصد جدید تحقیق، ہنر سازی اور پائیدار ترقی کے عمل کی تائید سے اہم شہری مسائل اور چیلنجز کو حل کرنا ہے۔مفاہمت نامے میں درج ذیل اہم شعبوں میں مشترکہ کوششوں کو اجاگر کیا گیا ہے: اول، ایسی تحقیق اور پبلی کیشن ہو جس میں مشترکہ مطالعات ہو سکیں اور شہری منصوبہ بندی میں آب و ہوا کی شمولیت کے لیے پالیسی سفارشات کی تجاویز ہوں۔دوسری چیز ہنر سازی ہے، جس میں شہر کے ماہرین اور پالیسی سازوں کو تربیت اور ان کی ضرورت کے مطابق ماڈل تیار کر کے دیے جائیں گے۔ فریقین کے درمیان اشتراک کا تیسرا نقطہ، سمینار، ورکشاپ اور پالیسی مذاکرات جیسی سرگرمیوں کے انعقاد سے پائیدار ترقی کے عمل کو فروغ دینے کے تصور کی تائید اور اسے انجام دینا ہے۔پروفیسر حنا ضیا، صدر شعبہ منصوبہ بندی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر پرینکا کوچھر ہی ای او دی ہیبیٹیٹ امپرائز، اشتراک کی کوششوں کی قیادت کریں گی۔ہندوستان میں لچکدار، جامع اور آب و ہوا کے تئیں حساس شہری ماحول کے فروغ اور اس کی ترقی و بہبود کی سمت میں یہ ساجھیداری ایک اہم قدم ہے۔

دہلی کی پہلی بارش میں بی جے پی کے چاروں انجن بیکار ثابت ہوئے: اے اے پی

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے کہا کہ دہلی میں پہلی بارش میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کے چاروں انجن بیکار ثابت ہوئے اور منٹو روڈ، آئی ٹی او، دھولا کنواں، دہلی ایئرپورٹ، پرانا راجندر نگر سمیت دہلی کے کئی علاقوں کی سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں۔عام آدمی پارٹی کے دہلی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج، سینئر لیڈر منیش سیسودیا، ایم پی سنجے سنگھ، اپوزیشن لیڈر آتشی اور جیسمین شاہ کے ساتھ دیگر لیڈروں نے ایکس پر دہلی کے مختلف علاقوں میں پانی جمع ہونے کا ویڈیو شیئر کیا۔عام آدمی پارٹی نے پانی بھرنے کا ویڈیو اور تصاویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی تباہی والی حکومت میں اب سڑکوں پر نالے بہہ رہے ہیں۔جمعرات کی رات ہونے والی بارش سے سڑکیں اور گلیاں پانی میں ڈوب گئیں اور کئی بے گناہ لوگوں کی جانیں گئیں۔بی جے پی حکومت نے ملک کی راجدھانی دہلی کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔

مسٹر بھاردواج نے ایکس پر کہا کہ "پہلی بارش میں 4 لوگوں کی موت ہوئی، ایک ماں اور اس کے تین بچے۔دہلی کی چار انجن والی حکومت کا سچ آج سب کے سامنے ہے۔ 4 کی موت، دہلی۔این سی آر میں شدید بارش اور مٹی کے طوفان سے فلائٹ آپریشن متاثر۔عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور پنجاب کے انچارج منیش سسودیا نے ایکس' پر کہا کہ "بی جے پی کے دور حکومت میں دہلی کی حالت دیکھیں۔ ٹرپل انجن والی حکومت کے تمام انجن اور ان کے پرزے صبح سے شام تک اروند کیجریوال کے خلاف شور مچانے میں مصروف تھے۔

دادر میں پھیری والوں پر حملہ، 9 افراد کے خلاف مقدمہ

ممبئی۔(یو این آئی) ممبئی کے دادر علاقے میں 24 اپریل 2025 کو کچھ افراد نے فٹ پاتھ پر کاروبار کرنے والے پھیری والوں پر حملہ کر کے ان کا سامان لوٹ لیا۔اس واقعے کے سلسلے میں مسٹر سوربھ پاٹل نے شیواجی پارک پولیس اسٹیشن میں 9 افراد کے خلاف شکایت درج کروائی، جس کے بعد پولیس نے بھارتیہ نیائے سہنتا کی دفعات 189(2) (غیر قانونی طور پر بھیڑ اکٹھا کرنا)، 191(2) (فساد کرنا)، 351(2)، 352 (دھمکیاں دینا)، اور 115(2) (مار پیٹ کرنا) کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔تاہم، اس مقدمے میں اصل ملزموں پر بھارتیہ نیائے سہنتا کی دفعات 309 اور 196 نافذ نہیں کی گئیں، حالانکہ متاثرین کا سامان زبردستی چھین لیا گیا اور ان کے خلاف نفرت انگیز زبان کا استعمال کیا گیا۔مقامی لوگوں کے مطابق انیتا تنڈولکر اور ان کے ساتھی عرصے سے ان ریہڑی پٹری والوں سے غیر قانونی طور پر پیسے وصول کرتے آرہے ہیں، اور یہ سب کچھ پولیس کے علم میں ہونے کے باوجود ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی، نہ ہی انہیں موقع پر گرفتار کیا گیا۔اس معاملے میں یکم مئی 2025 کو ایک شہری وفد نے پولیس کمشنر زون۔5 گنیش گاوڈے سے ملاقات کر کے مطالبہ کیا کہ انیتا تنڈولکر اور ان کے معاونین پر بھارتی نیائے سنہتا کی دفعات 309 اور 196 کے تحت فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے۔اس وفد میں ممبئی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر اور سابق رکن پارلیمان ڈاکٹر بھال چندر منگے کر، سابق رکن پارلیمان حسین دلوائی، مہاراشٹر کانگریس کے جنرل سکریٹری راجن بھوسلے، سوشلسٹ مفکر پروفیسر شما دلوی، لیڈر روا ملے، عرفان انجینئر اور تاپا سے شامل تھے۔وفد نے پولیس کی خاموشی اور عدم کارروائی پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ جب ملک کو پاکستان جیسے بیرونی خطرات کا سامنا ہے، تب داخلی امن، بھائی چارے اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔اس کے باوجود پولیس کی طرف سے اس سنجیدہ معاملے میں مجرموں پر کوئی موثر کارروائی نہ کرنا نہایت افسوس ناک اور تشویشناک ہے۔

جمعیۃ علما ہند کا دو روزہ نمائندہ اجلاس آج سے

اجلاس میں بڑھتی نفرت، آئینی بحران، وقف قانون اور پہلگام حملے سمیت اہم مسائل پر غور و خوض کیا جائے گا

نئی دہلی: ملک کی موجودہ سیاسی صورت حال کے تناظر میں جمعیۃ علما ہند کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ اور دو روزہ نمائندہ اجلاس 3 مئی سے نئی دہلی میں صدر مولانا سید ارشد مدنی کی صدارت میں شروع ہو رہا ہے۔پریس بیان کے مطابق، اس اجلاس میں تمام ریاستوں سے جمعیۃ کے عہدیداران، جنرل سکریٹریز اور نمائندگان شرکت کریں گے۔بیان کے مطابق، اجلاس میں وقف قانون، پہلگام میں دہشت گرد حملہ، ملک میں بڑھتی نفرت، مذہبی منافرت، آئین اور جمہوریت کے تحفظ سمیت متعدد اہم امور پر غور کیا جائے گا۔جمعیۃ علما ہند نے اس بات کو واضح کیا ہے کہ وہ بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی، آئینی اقدار کو لاحق خطرات اور سیکولرازم کو کمزور کرنے کی کوششوں کے خلاف ہر سطح پر جدوجہد کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ جمعیۃ علما ہند ملک کی سب سے بڑی اور فعال تنظیم ہے، جس کا آزادی کی جدوجہد اور آئین سازی میں اہم کردار رہا ہے۔جمعیۃ نے ہمیشہ مذہب سے اوپر انسانیت کے اصول پر کام کیا ہے اور ملک کی جمہوری روح کی حفاظت کو اپنی ذمہ داری سمجھا ہے۔

پہلگام میں حالیہ دہشت گرد حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ اسلام میں دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور بے گناہوں کا قتل انسانیت کے خلاف جرم ہے۔انہوں نے میڈیا کے اس خطرناک رجحان پر بھی تنقید کی جس کے تحت حملے کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔مولانا مدنی نے کشمیری عوام کی انسان دوستی اور قربانی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مظلوم سیاحوں کو بچا کر ایک مثال قائم کی ہے۔وقف قانون سے متعلق بیان میں کہا گیا کہ اس نئے قانون سے مسلم اوقاف کو خطرہ لاحق ہے اور یہ مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔صدر جمہوریہ کے دستخط کے بعد جمعیۃ علما ہند نے اس قانون کے خلاف سب سے پہلی سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ 5 مئی کو جن پانچ عرضداشتوں پر سماعت ہونی ہے، ان میں جمعیۃ کی عرضداشت پہلی ہے جس کی پیروی سینئر وکیل کپل سبل کریں گے۔نمائندہ اجلاس کے دوران وقف قانون کے مختلف پہلوؤں اور قانونی جدوجہد پر تفصیل سے گفتگو ہوگی۔ساتھ ہی دیگر اہم معاملات پر بھی بحث ہوگی اور آئندہ کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔

بنگالی مزدوروں پر حملے کے واقعات

یوسف پٹھان نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھا

کلکتہ۔یو این آئی) مغربی بنگال کے مہاجر مزدوروں پر حملے کے واقعات پر بہرام پور سے ترنمول کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ یوسف پٹھان نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ کر بنگالی مزدوروں کی حفاظت پر توجہ دی جائے۔مختلف مقامات پر بنگال کے مزدوروں پر حملے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔اس میں سب سے زیادہ مرشدآباد کے مہاجر مزدور سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔بیلڈانگا میں ہی ہزاروں مہاجر مزدور واپس آئے ہیں۔یوسف پٹھان نے اپنے خط میں بنگالی کارکنوں کے تحفظ کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں تشدد کا شکار ہیں۔خط میں انہوں نے لکھا ہے کہ بنگال کے مزدوروں، خاص طور پر ان کے حلقہ برہم پور اور مرشدآباد ضلع کے دیگر کارکنوں پر "وحشیانہ حملے" کرنے، ڈرانے دھمکانے اور لوٹ مار کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ 27 اپریل کو شاہ کو بھیجے گئے ایک خط میں یوسف نے ذکر کیا کہ میں بنگال سے مہاجر مزدوروں پر حملوں میں اضافے پر گہری تشویش میں ہوں۔" انہوں نے یہ بھی بتایا کہ متعدد رپورٹوں کے مطابق، اڈیشہ میں بی جے پی کی حکومت کے قیام کے بعد بنگال کے کارکنوں پر مظالم میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ یہ حملے منصوبہ بند طریقے سے کیے جارہے ہیں۔انہوں نے یہ بھی لکھا کہ "رات کو کئی مزدوروں پر حملہ کیا گیا"۔موبائل فون اور رقم چوری کر لی گئی۔ان کے آدھار کارڈ پھاڑ دیے گئے ہیں اور انہیں ان کے کام کی جگہوں سے زبردستی بے دخل کر دیا گیا ہے۔خط میں ایم پی نے علاقائی شناخت کی بنیاد پر کارکنوں، ایک خاص کمیونٹی کے کارکنوں کو نشانہ بنانے پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے آئین میں درج اتحاد، سالمیت اور بھائی چارے کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔بہرام پور کے رکن پارلیمنٹ نے بنگالی کارکنوں کے لیے چار نکاتی تحفظ کی درخواست کی ہے۔

پنجاب کا بارڈر بند، گجرات کھلا کیوں؟ کانگریس لیڈر پرگٹ سنگھ کا حکومت سے سوال

جالندھر: جموں و کشمیر کے پہلگام میں حالیہ دہشت گرد حملے کے بعد مرکزی حکومت نے پاکستان کے خلاف سخت اقدامات کا آغاز کیا ہے، جس میں اٹاری بارڈر کو بند کرنا بھی شامل ہے۔اس پر کانگریس کے سینئر رہنما اور جالندھر کینٹ سے ایم ایل اے پرگٹ سنگھ نے حکومت ہند پر سوال اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعے میں سکیورٹی میں واضح چوک ہوئی ہے، جسے خود بی جے پی کے رہنما بھی تسلیم کر رہے ہیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ محض سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کا معاملہ ہے، جس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے پرگٹ سنگھ نے پنجاب کے بارڈر بند کیے جانے پر ناراضگی ظاہر کی۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر پہلگام میں حملہ ہوا تو پنجاب کے بارڈر کو بند کرنے کی کیا منطق ہے، جبکہ گجرات کا بارڈر اب بھی کھلا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بھی، جیسے کہ 26/11 کے ممبئی حملے کے وقت، گجرات کا بارڈر بند نہیں کیا گیا۔ان کے مطابق، جب بھی سرحد بند کی جاتی ہے، تو صرف پنجاب کو نشانہ بنایا جاتا ہے، جو کہ واضح امتیازی سلوک ہے۔پرگٹ سنگھ نے کہا کہ پنجاب کے لوگ بھی کاروبار کے ذریعے اپنی حالت بہتر بنانا چاہتے ہیں لیکن بارڈر بند کرنے سے ان کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔

انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی کو اپنے قومی سلامتی سے متعلق پروگراموں پر نظر ثانی کرنی چاہیے تاکہ تمام ریاستوں کے ساتھ یکساں سلوک ہو۔بی بی ایم بی (بھاکڑا بیاس مینجمنٹ بورڈ) اور پانی کے تقسیم کے معاملے پر بھی انہوں نے مرکز پر حملہ کیا۔ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی کو پنجاب سے حب الوطنی کا سرٹیفکیٹ لینے کی ضرورت نہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ مرکز نے ڈیم سکیورٹی ایکٹ 2021 کے نفاذ میں پنجاب کے ساتھ دھوکہ کیا۔پرگٹ سنگھ نے ریاستی حکومت کو بھی نہیں بخشا۔ان کے مطابق، وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو اس قانون پر پنجاب کے موقف کو واضح طور پر رکھنا چاہیے تھا، مگر انہوں نے خاموشی اختیار کی۔انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے آج پنجاب میں جو دھرنا دیا ہے، اگر اس کی جگہ پنجاب اسمبلی میں 'پنجاب تنظیم نو ایکٹ 1966' کی دفعہ 78، 79 اور 80 کو ختم کرنے کا بل لایا جاتا، تو شاید ایسی نوبت ہی نہ آتی۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ کانگریس ہمیشہ ملک کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور مستقبل میں بھی قومی مفاد میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

چھگن بھجبل نے ذات پات کی مردم شماری کے مرکزی فیصلے کا خیر مقدم کیا

ممبئی۔(یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل نے مرکزی حکومت کی جانب سے ہونے والی مردم شماری میں ذات پات کی تفصیل شامل کرنے کے فیصلے کا پرزور خیر مقدم کیا ہے۔انہوں نے اس اقدام کو 1992 سے جاری دیرینہ مطالبے کی تکمیل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے او بی سی، دلت اور آدیواسی طبقات کو فنڈز اور حکومتی سہولیات کے حصول میں بہتر انصاف ملے گا۔بھجبل نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "یہ بہت خوش آئند قدم ہے۔ ہم 1992 سے اس مطالبے کو دہرا رہے ہیں۔اس بار حکومت نے یہ اہم فیصلہ لیا ہے، جس کے بعد جس طرح دلتوں اور آدیواسیوں کو فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں، اسی طرح او بی سی طبقات کو بھی اب مالی امداد ملنا شروع ہو جائے گی۔ذات پات کی مردم شماری کے اعلان پر کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے بھی مرکزی حکومت کے فیصلے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ راہول گاندھی نے اس مطالبے کو گزشتہ کئی برسوں سے مسلسل اٹھایا ہے۔انہوں نے کہا، " آخر کار حکومت اس بات پر متفق ہوگئی کہ ذات پات کی مردم شماری ملک اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔ گزشتہ 3 سے 4 سالوں سے لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما راہول گاندھی مسلسل ذات پات کی مردم شماری کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں اور عوام کے حقیقی مسائل کو اجاگر کر رہے ہیں۔ جب بھی وہ ایسا کرتے ہیں، بی جے پی کی جانب سے ان پر تنقید کی جاتی ہے اور ملک کے صرف چند افراد کو سب کچھ سمجھا جاتا ہے۔پھر ذات پات کی مردم شماری کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ ہم اس فیصلے پر خوش ہیں۔واضح رہے کہ مردم شماری ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 246 کے تحت مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتی ہے اور یہ ساتویں شیڈول کی یونین لسٹ کے آئٹم 69 میں شامل ہے۔بدھ کے روز مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی کے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کچھ ریاستوں کی جانب سے ذات پات کی مردم شماری کے طریقہ کار پر شفافیت اور نیت کے حوالے سے خدشات پائے گئے۔ان کا کہنا تھا، کچھ ریاستوں نے ذات پات کی گنتی کے لیے سروے کرائے ہیں، لیکن ان کی شفافیت اور نیت میں فرق پایا گیا ہے۔بعض مردم شماریاں خالصتاً سیاسی مقاصد کے تحت کرائی گئیں۔

میرٹھ: نماز جمعہ کولیکر شرپسندوں کیا ہنگامہ

مسجد جانے والے مخصوص برادری کے لوگوں کو روکا گیا، شکایت درج، پولیس نے کہا، تحقیقات کے بعد کارروائی کی جائے گی

میرٹھ۔ میرٹھ کے پرتاپور تھانہ علاقے کے کنچن پور گھوپلا گاؤں میں نماز جمعہ سے پہلے ہنگامہ ہوا۔ نماز کے لیے جانے والے ایک مخصوص کمیونٹی کے درجنوں لوگوں کو گاؤں کے باہر شرپسندوں نے روکا اور واپس جانے کو کہا۔ اس دوران گاؤں میں کافی ہنگامہ ہوا۔ گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ ہر جمعہ کی نماز کے لیے گاؤں کی مسجد میں 250 سے 300 لوگ نماز پڑھنے آتے ہیں۔ واپسی کے دوران غنڈہ گردی اور اسٹنٹ کرتے ہیں۔ اطلاع ملنے پر پولس پہنچی اور ہنگامہ کرنے والے لوگوں کو سمجھایا۔ ساتھ ہی گاؤں والوں نے پولیس کو شکایت بھی دی ہے۔ ایل اینڈ ٹی، ریپڈ ریل کی زیر تعمیر کمپنی، دہلی روڈ اور آس پاس کی دکانوں میں کام کرنے والے ایک مخصوص کمیونٹی کے لوگ جمعہ کی نماز پڑھنے کے لیے کنچن پور گھوپلا گاؤں میں واقع مسجد جاتے ہیں۔ جمعہ کو نماز پڑھنے جا رہے ایک مخصوص طبقہ کے درجنوں نوجوانوں کو گاؤں والوں نے روک لیا۔ جب شرپسندوں نے نمازیوں کو واپس جانے کو کہا تو نوجوانوں نے کہا کہ وہ مسجد میں نماز پڑھیں گے۔ اس دوران دونوں فریقین کے درمیان ہاتھا پائی کے بعد ہنگامہ شروع ہو گیا۔ اطلاع پر پولیس نے پہنچ کر دونوں فریقین کو سمجھایا۔

گاؤں والوں نے پولیس کو بتایا کہ گاؤں کی مسجد میں 300 سے زیادہ نمازی نماز پڑھنے آتے ہیں۔ واپسی کے دوران وہ سڑک بلاک کر دیتے ہیں، ان میں سے کچھ نوجوان کرتب دکھا کر ہنگامہ برپا کر دیتے ہیں۔ گزشتہ جمعہ کو گاؤں کے ایک نوجوان کو نماز پڑھ کر واپس لوٹ رہے غنڈہ گردی کرنے والوں کی موٹر سائیکل نے ٹکر ماردی تھی۔ امام الدین، جو گاؤں میں نماز کے لیے آئے تھے، نے بتایا کہ آس پاس کوئی مسجد نہیں ہے۔ وہ گھوپلا گاؤں کی مسجد میں نماز کے لیے جاتے ہیں۔ نمازی تہذیب کے ساتھ نماز ادا کرنے کے بعد واپس لوٹتے ہیں۔ انسپکٹر دلیپ سنگھ بشت نے کہا کہ گاؤں والوں نے شکایت کی ہے۔ تحقیقات کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

رشتوں کا قتل

جائیداد کی تقسیم میں بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کی بیوی کا کیا قتل

صائمہ کا قتل

میرٹھ: 2 مئی (پی این ایس) جائیداد کی تقسیم اور پیسوں کے لین دین کے تنازعہ میں ایک بھائی نے اپنے چھوٹے بھائی کی بیوی کا قتل کر دیا۔ اس حملے میں چھوٹا بھائی بھی شدید زخمی ہوا ہے جسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد ملزم موقع سے فرار ہو گیا جس کی تلاش جاری ہے۔ پولس کے مطابق راج الدین اپنی بیوی صائمہ (40) کے ساتھ کنکر کھیڑا علاقہ کے سادھو نگر میں رہتا تھا۔ دونوں کی شادی 20 سال قبل ہوئی تھی۔

صائمہ اصل میں گڑھ مکتیشور کی رہنے والی تھی۔ راج الدین کے 4 بچے ہیں جن میں بڑی بیٹی سہانا، بیٹا انس، ریحان اور ذیشان شامل ہیں۔ راج الدین کے گھر سے 100 میٹر کے فاصلے پر اس کا بڑا بھائی اکرام الدین اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ رہتا ہے۔ دونوں بھائیوں کے درمیان 3 لاکھ روپے کے لین دین کو لے کر جھگڑا ہوا۔ جمعرات کی شام اکرام الدین اپنی بیوی کے ساتھ اپنے چھوٹے بھائی راج الدین کے گھر پہنچا۔ اس وقت راج الدین اور صائمہ کے درمیان کسی بات پر جھگڑا چل رہا تھا۔ بڑے بھائی اور بھابھی کے آتے ہی میاں بیوی خاموش ہو گئے۔ اس کے بعد اکرام الدین کا اپنے چھوٹے بھائی سے پیسوں پر جھگڑا شروع ہو گیا۔ دونوں کے درمیان لڑائی اتنی بڑھ گئی کہ وہ ایک دوسرے سے لڑنے لگے۔ اسی دوران اکرام الدین نے پاس پڑی سبزی کاٹنے والی چھری اٹھائی اور اپنے چھوٹے بھائی راج الدین پر حملہ کر دیا۔ چھری اس کی ٹانگ پر لگی اور خون بہنے لگا۔ یہ دیکھ کر راج الدین کی بیوی صائمہ اپنے شوہر کو بچانے کے لیے بھاگی۔ اس پر بڑے بھائی نے اس پر بھی چاقو سے حملہ کر دیا۔ اس پر چار پانچ بار چاقو سے حملہ کیا گیا۔ اس دوران چاقو صائمہ کے سینے پر لگا اور خون بہنے لگا۔ اس کے بعد ملزم اور اس کی بیوی موقع سے فرار ہو گئے۔ شور سن کر پڑوسی مدد کے لیے آئے اور زخمی میاں بیوی کو قریبی نجی اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے صائمہ کو گڑھ روڈ پر واقع نیوٹریما اسپتال ریفر کر دیا۔

گھر والے صائمہ کو فوری طور پر نیوٹریما اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ صائمہ راستے میں ہی دم توڑ گئی تھی۔ سی او دولت آباد پرکاش چند اگروال نے بتایا کہ بڑا بھائی اکرام الدین نشے کی حالت میں چھوٹے بھائی راج الدین کے گھر آیا۔ بحث و تکرار ہوئی، اپنے بھائی اور اس کی بیوی کو چاقو مارا۔ چھری چھوٹے بھائی کی بیوی کے سینے پر لگی جس سے اس کی موت ہو گئی۔ متاثرہ کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش جاری ہے۔ پولیس اسے جلد گرفتار کر کے جیل بھیج دے گی۔

پہلے بھائی، پھر بہن اور آخر کار ماں نے بھی توڑا دم

یک ایک کر کے سب چلے گئے

گورکھپور: 2 مئی (پی این ایس) گورکھپور کے ہرپور-بدھٹ کے کوچ ڈیہری گاؤں میں بھائی اور بہن کی موت کے بعد جمعرات کو صبح میڈیکل کالج میں علاج کے دوران ماں کوشلیا (46) کی بھی موت ہو گئی۔ اس کے بعد بی آر ڈی میڈیکل کالج میں ماں کوشلیا دیوی، بیٹے موہت کنوجیہ (18) اور بیٹی سپریا (14) کا پوسٹ مارٹم ایک ساتھ کیا گیا۔ یہ دیکھ کر لوگوں کی روح کانپ اٹھی۔ اس طرح ایک خاندان آپس کی لڑائی سے تین اموات کے بعد ختم ہو گیا۔ بدھ کے روز، موہت کنوجیہ (18)، اپنی ماں سے 1500 روپے مانگنے پر ناراض ہو کر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ماں کوشلیا اور اس کی بیٹی سپریا (14) نے اپنے بیٹے کو گھر میں پھندے سے لٹکا ہوا ملنے کے بعد زہر کھا لیا۔ دونوں کو میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا، جہاں سپریا کی موت ہو گئی۔ ساتھ ہی پوسٹ مارٹم کے بعد ماں اور بیٹی کی موت کی وجہ واضح نہ ہونے کی وجہ سے ویسیرا کو محفوظ کر لیا گیا۔ کوچ ڈیہری گاؤں میں ایک ہی خاندان میں تین اموات سے ہر کوئی حیران ہے۔ دریں اثنا، کوشلیا کے 72 سالہ سسر ہری لال، جو گھر میں رہ گئے ہیں، بری طرح رو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ایک کر کے سب مجھے چھوڑ گئے۔ میرے تین بیٹے ہیں، میرا بڑا بیٹا انگد 10 سال پہلے فوت ہو گیا تھا۔ دوسرا بیٹا گنگا ساگر اور تیسرا بیٹا روی اپنے خاندانوں کے ساتھ احمد آباد میں رہتے ہیں۔ کوشلیا اور اس کے گھر والے میری خدمت کرتے تھے۔ پوتا موہت 10 دن پہلے احمد آباد سے واپس آیا تھا۔ اس کی دو بہنیں رولی اور بولی شادی شدہ ہیں۔ چھ ماہ قبل پوتے نے اپنی کمائی سے بہن بولی کی شادی کر دی تھی۔ 22 مئی کو پٹیداری میں شادی ہے۔ اس حوالے سے رشتہ داروں کا آنا شروع ہو گیا ہے۔ پاٹیداری میں شادی کی تیاریوں کے درمیان، کوشلیا کا اپنے پوتے کے ساتھ اچانک کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ اس کے بعد سب نے ایک ایک کر کے خودکشی کی۔ تین چتیاں ایک ساتھ جلائی گئیں۔ پوسٹ مارٹم کے بعد تینوں لاشوں کو گاؤں نہیں لے جایا گیا بلکہ راج گھاٹ پر راپتی ندی کے کنارے ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ ہری لال نے گاؤں والوں کے ساتھ مل کر اپنی بہو، پوتے اور پوتی کی لاشوں کا آخری رسومات کیا۔ جب تینوں چتاؤں کو ایک ساتھ روشن کیا گیا تو اس منظر کو دیکھنے کے لیے ایک بہت بڑا ہجوم وہاں جمع ہو گیا۔ سب بوڑھے ہری لال کو تسلی دے رہے تھے۔ اسی دوران احمد آباد میں رہنے والے دونوں بیٹوں کے گھر والوں میں سے کوئی بھی وہاں نہیں پہنچ سکا۔ بدھ کو ہی ایک خاندان کے ایک بھائی اور بہن کی موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد خاتون کی بھی موت ہو گئی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد تینوں کی لاشیں لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہیں۔

علی گڑھ جا رہے سپا کے رکن پارلیمنٹ رام جی لال سمن نظر بند

گھر کے باہر حامیوں کے ساتھ دھرنے پر بیٹھے

علی گڑھ: 2 مئی (پی این ایس) علی گڑھ میں دلت نوجوان سے مارپیٹ کے معاملے میں علی گڑھ جا رہے سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ رام جی لال سمن کو پولیس نے گھر پر ہی روکا۔ پولیس نے سمن رام جی لال سمن کو سیکورٹی کا حوالہ دیتے ہوئے نوٹس بھی دیا ہے۔ میڈیا سے روبرو ہوئے سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ نے پولیس کے ذریعہ روکے جانے پر رام جی لال سمن کا کہنا تھا کہ بی جے پی حکومت دلتوں پر ظلم کر رہی ہے، جو دلتوں پر مسلسل بڑھ رہے مظالم کو ظاہر کرتا ہے۔ ہماری سیکورٹی کے نام پر گھر میں نظر بند کیا جا رہا ہے جبکہ خرافاتی لوگ اور غنڈے کھلے عام گھوم رہے ہیں۔

جیسے ہی رام جی لال سمن علی گڑھ کے لئے گھر سے نکلے پولیس نے بیریکیٹنگ لگا کر روک دیا۔ اس دوران سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ رام جی لال سمن نے پولیس سے کہا کہ آپ سیکورٹی کے نام پر ہمیں نظر بند کر رہے ہیں۔ آپ ہماری سیکورٹی کی فکر نہ کریں۔ بھگوان بھروسے چھوڑ دیں۔ اس دوران لال جی سمن نے یہ بھی کہا کہ لوگ گھر تک آ کر جان لیوا حملہ کر رہے ہیں۔ کھلے عام تلواریں لہرا رہے ہیں۔ ایسے لوگ کھلے عام گھوم رہے ہیں۔ اگر ہمارے کارکنان تلوار لے کر نکلیں گے تو ہم جانتے ہیں کہ آپ ان کے ساتھ کیا کریں گے؟ کافی بحث ہونے کے بعد بھی جب پولیس نے نہیں نکلنے دیا تو لال جی سمن اپنے حامیوں کے ساتھ سڑک پر ہی بیٹھ گئے۔ رام جی لال سمن نے واضح طور پر کہا کہ پولیس یا تو ہمیں علی گڑھ متاثرہ فیملی سے ملنے جانے دیا جائے یا متاثرہ فیملی کو ہم سے گھر پر لا کر ملائے تاکہ ہم قومی صدر اکھلیش یادو سے متاثرہ فیملی کی ملاقات کرا سکیں۔ فی الحال سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اپنے حامیوں کے ساتھ گھر کے باہر دھرنے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

اے ایم یو میں دوروزہ شارٹ فلم فیسٹیول 'فلمساز' کی تکمیل

علی گڑھ، 2 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں مختصر فلموں کا دوروزہ تیرہواں فلم فیسٹیول 'فلمساز' کامیابی کے ساتھ تکمیل کو پہنچا۔ کلچرل ایجوکیشن سینٹر (سی ای سی) کے تحت یونیورسٹی فلم کلب کی میزبانی میں منعقدہ یہ دوروزہ جشن تخلیقی اظہار اور نوجوان صلاحیتوں کا ایک سودمند سنگم ثابت ہوا۔ آخری دن کی سرگرمیوں کا آغاز کینیڈی آڈیٹوریم میں فلم 'میرے دیش کی دھرتی' کی نمائش سے ہوا، جو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے شہداء کو ایک جذباتی خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ اس فلم کی جذباتی گہرائی نے سبھی کو متاثر کیا اور فیسٹیول کو ایک قومی شعور و احساس کے لمحے سے جوڑا۔ فلم کی نمائش کے بعد وزڈم روم میں ایک کوئز مقابلہ ہوا۔ مہمان خصوصی، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر رفیع الدین نے اس طرح کے ثقافتی میلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سی ای سی کے مختلف کلبوں کی سرگرمیاں لائق ستائش ہیں۔ فلم سازی، تھیٹر اور موسیقی محض تفریح نہیں بلکہ ہمدردی کے جذبہ اور تحقیق کو پروان چڑھاتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تخلیقی جستجو سے جڑے رہیں کیونکہ ثقافتی سرگرمیاں زندگی کو ہمہ جہت بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر عبید احمد صدیقی نے کہا کہ سینما ہمارے عہد کی ایک ارتقائی ڈائری ہے۔ چاہے وہ تیس منٹ کی مختصر فلم ہو یا دس قسطوں پر مشتمل ویب سیریز، یہ ایسے پہلو، جذبات اور جیتی جاگتی زندگی کو محفوظ کر لیتی ہیں جو نصابی کتب بھی اکثر نہیں کر پاتیں۔ اختتامی تقریب کا آغاز سی ای سی کے کوآرڈینیٹر پروفیسر محمد نوید خان کے خطاب سے ہوا، جنہوں نے سی ای سی کے مشن اور دائرہ کار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ 'فلمساز' صرف فلموں کے بارے میں نہیں، بلکہ اُن آوازوں کے بارے میں ہے جو سوال کرتی ہیں، جشن مناتی ہیں، پریشان کرتی ہیں اور متاثر بھی کرتی ہیں۔ فیسٹیول کی ایک خاص بات مشہور فلمی شخصیت مسٹر رنجن راج کی شرکت تھی، جنہوں نے اپنی شاندار اداکاری سے شہرت پائی ہے۔ معروف اداکار و ہدایت کار مسٹر عمران رشید بھی موجود رہے۔ مہمانوں کا استقبال یونیورسٹی فلم کلب کی صدر ڈاکٹر فضیلہ شاہنواز نے کیا۔ انٹرایکٹیویشن میں مسٹر راج اور مسٹر رشید نے اپنی ذاتی جدوجہد، ڈیجیٹل دور میں کہانی سنانے کے ارتقا اور تخلیقی استقامت کی قدر پر سیر حاصل گفتگو کی۔

یوم مذدور کی مناسبت سے پروگرام کا انعقاد

دیوبند: 2/اپریل (فیروز خان) سرودئے گیان اسکول دیوبند میں یوم مذدور پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں اسکولی بچوں نے فورتھ کلاس ملازمین کو تحائف دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ اسکول کے احاطے میں منعقد پروگرام میں ادارہ کے پرنسپل روپیش کمار سینی نے کہا کہ محنت کشوں کی عظیم جدوجہد کے عظیم دن کو پوری دنیا میں یکم مئی کو مزدوروں کے اعزاز میں یوم مزدور کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی ترقی میں کوئی ایسا کام نہیں ہے جس میں محنت کش طبقے کی محنت شامل نہ ہو، ملک کی ترقی محنت کش افراد کی شراکت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یکم مئی کو ہر سال یہ دن اس عہد کے ساتھ منایا جاتا ہے کہ مزدوروں کے معاشی حالات تبدیل کرنے کے لیے کوششیں تیز کی جائیں۔ اس دوران طلباء نے مختلف ثقافتی پروگرام بھی پیش کئے اور اورا سکول میں ملازمت کرنے والے فورتھ کلاس کے تمام ملازمین کو ان کے تئیں اپنی محبت اور احترام کا اظہار کرنے کے لیے تحائف پیش کئے۔ اس دوران اسکول کی سینئر ٹیچر انیتا سینی، ایڈمنسٹریٹر شیو کمار سینی، وندنا دھرو، سنیتا چودھری، راجی شرما اور دیویندر کمار وغیرہ موجود تھے۔

شاہجہاں پور میں فضائیہ کی مشق گنگا ایکسپریس وے پر لڑاکا طیاروں کی گرج رافیل

شاہ جہاں پور: 2 مئی (پی این ایس) ہند، پاک کشیدگی کے درمیان فضائیہ جمعہ کو گنگا ایکسپریس وے پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ فضائیہ کا AN-32 طیارہ تقریباً 12:41 بجے شاہجہاں پور کے جلال آباد میں بنی فضائی پٹی پر پہنچا۔ جہاز تقریباً پانچ منٹ تک چکر لگاتا رہا۔ اس کے بعد رن وے پر لینڈنگ کی گئی۔ تقریباً ایک بجے جہاز نے یہاں سے ٹیک آف کیا۔ ہرکولیس کا طیارہ رن وے پر گرا۔ اس کے بعد رافیل، جیگوار اور سخوئی جیسے لڑاکا طیارے بھی گرجے۔ ان طیاروں نے ہوا میں ایکروبیٹکس کا مظاہرہ کیا۔ یہ دیکھ کر وہاں موجود لوگ جوش میں آ گئے۔ رات کو بھی لڑاکا طیارے رن وے پر اتریں گے۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب کسی ایکسپریس وے پر لڑاکا طیاروں کی نائٹ لینڈنگ ہوگی۔ اس دوران کٹرہ جلال آباد شاہراہ تین گھنٹے تک مکمل طور پر بند رہے گی۔ ایئر فورس ایئر شو کا مقصد اس ایکسپریس وے کو جنگ یا آفت کے وقت متبادل رن وے کے طور پر استعمال کرنا ہے۔ یہ ملک کی پہلی ایسی فضائی پٹی ہے، جو گنگا ایکسپریس وے پر بنائی گئی ہے، جہاں لڑاکا طیارے دن اور رات دونوں وقت اتر سکیں گے۔ سکیورٹی کے نقطہ نظر سے رن وے کے دونوں اطراف 250 کے قریب سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ ایئر شو کے پیش نظر فضائیہ نے پہلے ہی رن وے کو اپنے دائرہ اختیار میں لے لیا تھا۔ ہوائی جہاز کی لینڈنگ کا انتظام دن اور رات دونوں وقت کیا جائے گا تاکہ فضائی پٹی کی رات میں لینڈنگ کی صلاحیت کو بھی جانچا جا سکے۔

فضائی پٹی پر لڑاکا طیاروں کی لینڈنگ سے قبل شاہجہاں پور میں طوفان کے ساتھ بارش ہوئی جب کہ جلال آباد میں موسم خوشگوار رہا۔ گھنے بادل منڈلا رہے تھے اور تیز ہواؤں کی وجہ سے گرد و غبار اڑ رہے تھے۔ خراب موسم اور بارش کے امکان کے پیش نظر ایئر شو ملتوی کرنے اور طیاروں کی لینڈنگ کے حوالے سے بات چیت ہوئی تاہم موسم سازگار ہونے کی وجہ سے پولیس انتظامیہ لینڈنگ کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے میں مصروف تھی۔ موسم سازگار ہونے پر ایئر شو شروع ہوا۔

تیز گرمی کے سبب مریضوں کی تعداد میں اضافہ

دیوبند: 2/اپریل (فیروز خان) تیز گرمی اور چلچلاتی دھوپ کے سبب الٹی، دست اور بخار کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔ شہر کے نجی اور سرکاری اسپتال کی ایمرجنسی میں مریضوں کا رش لگا ہوا ہے، نوجوان اور بچے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ علاقہ میں درجہ حرارت بڑھنے کا سب سے زیادہ اثر بچوں اور معمر افراد پر ہو رہا ہے، چائلڈ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کے یہاں روزانہ سو سے زیادہ بچے پہنچ رہے ہیں جو الٹی، بخار، دست اور پیٹ درد سے متاثر ہیں، ساتھ ہی بہت سے بچے فنگل انفیکشن، جسم پر دانے اور پھنسی وغیرہ سے بھی متاثر ہیں، مولانا آزاد پیرا میڈیکل کالج کے ڈائرکٹر ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی کا کہنا ہے کہ بازاری کھانوں سے پرہیز کریں اور گھر کے کھانوں کو ترجیح دیں۔ اچھے سے ہاتھ دھو کر کھانا کھائیں اور اچھے سے کھانا پکا کر کھائیں۔ ساتھ ہی تلی اور بھنی ہوئی زیادہ مصالحہ دار چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

خود کو دھوپ اور لو سے بچائیں، دن میں تین سے چار لیٹر پانی پییں، ناریل پانی، کھیرا، ککڑی، تربوز، خربوزہ اور شکنجی کا استعمال کریں، سوتی کپڑے پہنیں، کھانے میں سبزی اور سلاد کا استعمال کریں، موسمی اور دیگر پھلوں کا جوس پییں۔

اے ایم یو کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن کے زیر اہتمام تقریبات کا انعقاد

علی گڑھ، 2 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن نے عالمی ٹیکہ کاری ہفتہ 2025 کے موقع پر ہفت روزہ سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔ اس سال کا موضوع تھا: ہر ایک کے لیے ٹیکہ کاری ممکن ہے۔ ان تقریبات کا مقصد حفاظتی ٹیکوں کی اہمیت کے بارے میں عوامی شعور بیدار کرنا تھا۔ شعبہ کمیونٹی میڈیسن کی چیئرپرسن پروفیسر عظمیٰ ارم کی قیادت میں منعقدہ اس پروگرام میں بیچلر، پوسٹ گریجویٹ، بی ایس سی اور ایم پی ایچ کے طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ اور طبی ماہرین نے بھی شرکت کی۔ ہفتے بھر کی سرگرمیوں میں صحت مذاکرے، انٹرایکٹیویشن، مختلف مقابلے اور کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام شامل تھے، جو کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز، پرائمری اسکول (جواں) اور اربن ہیلتھ ٹریننگ سینٹر پر منعقد کیے گئے۔ ڈاکٹر شبھم اپادھیائے اور ڈاکٹر یوراج سنگھ راج نے جواں اور تیج پور گاؤں کے اسکولوں میں حفاظتی ٹیکوں کی افادیت پر تقریریں کیں۔ اس کے علاوہ جونیئر ریزیڈنٹس اور ایم پی ایچ کے طلبہ نے ایک نکڑ ناٹک کے ذریعے ویکسین سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرنے اور عوام میں شعور بیدار کرنے کا کام کیا۔ طلبہ کے لیے کوئز مقابلہ، پوسٹر سازی، شاعری اور مضمون نویسی کے مقابلے بھی منعقد کیے گئے۔ ڈاکٹر پربھاکرن ایس کی نظامت میں منعقدہ کوئز میں ڈاکٹر اجیتھا نے اول انعام، ڈاکٹر امان رنگریز نے دوم اور ڈاکٹر چیلسی نے سوم انعام حاصل کیا۔ پوسٹر سازی مقابلہ میں ماہین (بی ایس سی نرسنگ) اول، ڈاکٹر ریا دوم اور علمہ خانم سوم قرار پائیں۔ شاعری اور مضمون نویسی میں بالترتیب منیرہ معین الدین اور عالمہ سرتاج کو کامیاب قرار دیا گیا تھا۔ اختتامی تقریب میں تمام مقابلہ جیتنے والوں کو اعزازات سے نوازا گیا اور سبھی شرکاء کو اسناد تقسیم کی گئیں۔

اس موقع پر پروفیسر محمد حبیب رضا (ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن) سمیت دیگر معزز مہمانان اور اساتذہ موجود تھے۔ پروفیسر عظمیٰ ارم نے طلبہ، اساتذہ اور کمیونٹی ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان سرگرمیوں نے عوام میں ٹیکہ کاری اور صحت عامہ کی تعلیم کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ اکھلیش یادو اور ایس پی کی بڑی جیت: راؤ قاری ساجد

دیوبند: 2/اپریل (نامہ نگار) سابق ریاستی وزیر اور سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر قاری راؤ ساجد نے مرکزی حکومت کے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کے فیصلے کو اکھلیش یادو اور سماجوادی پارٹی کی بڑی جیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت نے مردم شماری کا فیصلہ پسماندہ، دلت اور اقلیت (پی ڈی اے) کے دباؤ میں کیا ہے۔ قاری راؤ ساجد نے کہا کہ مودی حکومت مردم شماری کرانے کے لئے کس طرح کام کرتی ہے اس پر پوری طرح مستعد اور چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، انہوں نے مرکزی حکومت سے ذات پر مبنی مردم شماری کا روڈ میپ عام کرنے، مردم شماری کے آغاز کی تاریخ اور اس کی ٹائم لائن جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بتایا کہ سماجوادی پارٹی پسماندہ، دلت اور اقلیت طبقہ کو ان کے حقوق کی فراہمی تک جدوجہد جاری رکھے گی اور اسمبلی، لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں پسماندہ طبقات کو انصاف دلانے کی لڑائی لڑتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ آنے والا وقت سماجوادی پارٹی کا ہے، انہوں نے کارکنان سے پارٹی کی پالیسیوں کو ہر گھر اور ہر فرد تک پہنچانے کی اپیل کی۔

فیکلٹی آف تھیالوجی میں تعزیتی نشست کا انعقاد

علی گڑھ، 2 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی فیکلٹی آف تھیالوجی میں مولانا سید محمد عاقلؒ کی وفات پر تعزیتی نشست فیکلٹی کے ڈین پروفیسر محمد حبیب اللہ قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ پروفیسر محمد حبیب اللہ قاسمی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مولانا عاقل نام و نمود سے بہت دور رہتے تھے، وہ واقعی اسلاف کا ایک کامل نمونہ تھے۔ علم و عمل کی دنیا میں آپ کا اپنا ایک انفرادی مقام تھا۔ شعبہ سنی دینیات کے سینئر استاذ پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی نے آپ کے علمی سرمایہ پر مفصل کلام کرتے ہوئے کہا کہ حضرت شیخ زکریاؒ جن کتب کو ادھورا چھوڑ کر دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے تھے ان کی تکمیل آپ ہی نے کی تھی۔ جس طرح عرب دنیا نے بذل المجہود کو بڑا علمی کام کہا تھا اسی طرح اردو دنیا کے لوگوں کے لئے آپ نے الدر المنضود کی شکل میں بڑا علمی سرمایہ چھوڑا ہے۔ اللہ رب العزت نے انہیں طول عمر سے نوازا اور ویسے ہی حسن عمل کی توفیق دی تھی جس کی وجہ سے تقریباً نصف صدی آپ نے علم حدیث کی خدمت انجام دی۔ پروفیسر فیضان بیگ نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اتباع سنت کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ نہایت ادب و احترام سے ایک طالب علم کی طرح رہتے تھے۔ کفایت شعاری آپ کا خصوصی وصف تھا، درس حدیث اور کتابت حدیث مشغلہ تھا جیسا کہ وفات سے ایک دن پہلے کے واقعہ سے بھی ظاہر ہے کہ جب آپ کو بتایا گیا کہ کتاب طبع ہو کر آئی ہے تو آپ نے آنکھیں کھولیں اور سننے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ ڈین، فیکلٹی آف تھیالوجی پروفیسر محمد حبیب اللہ کی دعا پر نشست کا اختتام ہوا۔

اے ایم یو کے شعبہ قانون کے طلبہ نے چوتھا آئی آئی ایل ایم نیشنل موٹ کورٹ مقابلہ جیتا

علی گڑھ، 2 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی فیکلٹی آف لاء کے طلبہ کی ایک ٹیم نے آئی آئی ایل ایم لاء اسکول، گڑگاؤں میں منعقدہ چوتھے آئی آئی ایل ایم نیشنل موٹ کورٹ مقابلے میں پہلا مقام حاصل کیا۔ جیتنے والی ٹیم میں پرنسی بھاردواج، شاشوت دوبے اور وردان سنگھ شامل تھے، جنہوں نے دلائل سے بھرپور کئی مراحل عبور کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ ٹیم کی رکن پرنسی بھاردواج کو عمدہ ترین مقرر کے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ فیکلٹی آف لاء کے ڈین اور صدر شعبہ پروفیسر ایم زیڈ ایم نعمانی نے طلبہ کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی قانون کی تعلیم میں اے ایم یو کی مضبوط علمی بنیاد اور عملی تربیت پر مسلسل توجہ کا ثبوت ہے۔

تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے طلباء کو صنعتوں سے جوڑیں

آٹھ برسوں میں تکنیکی تعلیم کو مزید قابل رسائی، معیاری، اختراعی اور نتیجہ پر مبنی بنانے کے لیے ریاستی حکومت کے مثبت اقدامات سے حوصلہ افزا نتائج ظاہر ہو رہے ہیں

لکھنؤ: ۲ مئی۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم میں اختراعات اور عملی تربیت کو شامل کرنے کو اولین ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ آٹھ برسوں میں تکنیکی تعلیم کو مزید قابل رسائی، معیاری، اختراعی اور نتیجہ پر مبنی بنانے کے لیے ریاستی حکومت کے مثبت اقدامات سے حوصلہ افزا نتائج ظاہر ہو رہے ہیں۔ معیاری تعلیم کے لیے، تمام تکنیکی اداروں کو NAAC، NBA اور NIRF کی تشخیص میں حصہ لینا چاہیے، لیکن درخواست دینے سے پہلے جامع تیاری کو یقینی بنانا چاہیے۔ اسٹیٹ انسٹی ٹیوشنل رینکنگ فریم ورک (SIRF) کے تحت سرکاری اور امداد یافتہ پالی ٹیکنیک اداروں کی درجہ بندی کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے نجی اداروں کو بھی اس میں شامل کرنے کی ہدایت دی تاکہ تمام اداروں میں معیار کے یکساں پیمانہ کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم محکموں کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی، اتر پردیش، لکھنؤ سال 2024-25 میں داخلے کے لیے کل 1.64 لاکھ سیٹیں بھری گئی ہیں۔ یونیورسٹی نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق نصابوں کی تشکیل نو کی ہے، جس میں ایم او اوسی پر مبنی مطالعہ، چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم، ملٹی پل انٹری - ایگزٹ اور مربوط پروگرام شامل ہیں۔ سیشن 2023-24 میں یونیورسٹی کے 12739 طلباء کو ملازمت ملی، جس کی زیادہ سے زیادہ سالانہ تنخواہ 59.91 لاکھ روپے تھی۔ اسی طرح مدن موہن مالویہ یونیورسٹی آف ٹکنالوجی، گورکھپور میں، سال 2023-24 میں، طالب علموں کو 52 لاکھ روپے سالانہ تنخواہ تک کے پیکیج پر نامور کمپنیوں میں جگہ ملی۔ وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹیوں اور انجینئرنگ کالجوں میں پریکٹیکل اسٹڈیز کو مزید مستحکم کرنے کی ہدایت دیں اور معیاری لیبارٹریوں کی دستیابی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے تعلیمی اور غیر تعلیمی زمرہ میں تمام خالی آسامیوں پر تقرری کے عمل کو جلد پورا کرنے کی بھی ہدایت دیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ بستی، گونڈہ، مرزا پور اور پرتاپ گڑھ میں نئے قائم ہونے والے گورنمنٹ انجینئرنگ کالجوں کی عمارت کی تعمیر اور احاطہ کی ترقی سے متعلق تمام منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے، تاکہ آئندہ تعلیمی سیشن سے ان کالجوں کو اپنے کیمپس سے چلایا جاسکے۔ کسی بھی ادارے میں نئے نصاب شروع کرتے وقت مقامی صنعتی ضروریات اور امکانات کو ترجیح دی جائے۔ تکنیکی تعلیم کے ڈپلومہ نصاب کے جائزہ کے دوران وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ اس وقت ریاست میں کل 2139 پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ سرگرم عمل ہیں جن میں 147 سرکاری، 18 پی پی پی موڈ، 19 امداد یافتہ اور 1948 نجی ادارے شامل ہیں۔ ان اداروں میں داخلے کی گنجائش 2.68 لاکھ سے زیادہ ہے، ان میں 1.15 لاکھ سے زیادہ طلباء زیر تعلیم ہیں۔ محکمہ نے ڈیجیٹل کلاسیز، آدھار پر مبنی بائیومیٹرک حاضری، صنعت سے وابستہ نصاب، اور فرنٹیئر ٹیکنالوجی جیسے ڈرون ٹیکنالوجی، سائبر سیکورٹی، ڈیٹا سائنس اور مشین لرننگ کو شامل کیا گیا ہے۔ 2017 سے ریاست میں 39 نئے سرکاری پالی ٹیکنک قائم کیے گئے ہیں اور 13000 سے زیادہ اساتذہ اور افسران کو تربیت دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ کو محکمہ پیشہ ورانہ تعلیم اور مہارت فروغ کے ذریعہ بتایا گیا کہ اس وقت ریاست میں 324 سرکاری اور 2982 نجی آئی ٹی آئی سرگرم عمل ہیں۔ ٹاٹا ٹیکنالوجی لمیٹیڈ کے تعاون سے 212 گورنمنٹ آئی ٹی آئی کو جدید لیبارٹریوں اور اسکلڈ ٹرینرس سے لیس کر کے اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ ان اداروں میں طویل مدتی تجارت کے ساتھ ساتھ قلیل مدتی ہنر مندی تربیتی پروگرام بھی منعقد کیے جا رہے ہیں۔ سال 2024-25 میں تقریباً 1.25 لاکھ ٹرینیز کو اپرینٹس شپ اور روزگار کے مواقع ملے۔ پردھان منتری انٹرن شپ اسکیم کے تحت اب تک 30000 سے زیادہ طلباء نے درخواست دی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ سی ایس آر فنڈ کے ذریعے ریاست کے 37 سے زائد اضلاع میں معروف صنعتی یونٹوں کے ذریعہ جدید مہارت فروغ لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں۔ نیز ماہانہ پلیسمنٹ ڈے کا انعقاد نوجوانوں کو مقامی سطح پر روزگار فراہم کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ این پی ایس اور سی ایم اے پی ایس اسکیموں کے تحت گزشتہ پانچ برسوں میں 2.67 لاکھ سے زیادہ اپرنٹس کی تقرری کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو صنعتوں سے مزید گہرائی سے جوڑا جائے۔ ہر طالب علم کو تربیت کے ساتھ ایک مقررہ مدت کی صنعتی انٹرن شپ کو یقینی بنایا جائے۔ ریاست کی نوجوان طاقت کو تکنیکی طور پر مضبوط اور خود انحصار/خود مختار بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ تعلیم کو صرف اسناد حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک عملی، مہارت فروغ اور مفید ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ اتر پردیش تکنیکی تعلیم کے میدان میں ایک دور س اور مضبوط پالیسی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام اسکیموں اور پروگراموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں اور ہر نوجوان کو اس کی صلاحیت/قابلیت کے مطابق مواقع فراہم کریں، تاکہ خود انحصار ہندوستان کے ویژن کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔

2030 تک برآمدات کو تین گنا کرنا یوگی حکومت کا ہدف

وزیر نندی نے نینی انڈسٹریل ایریا کا اچانک معائنہ کیا

لکھنؤ: 02 مئی۔ نینی انڈسٹریل ایریا میں تاجروں کے ساتھ بات چیت کے بعد وزیر نندی نے تاجروں اور عہدیداروں کے ساتھ نینی انڈسٹریل ایریا کا اچانک معائنہ کیا۔ وزیر نندی نے ترقیاتی کاموں کی ست رفتاری، خراب نالوں، جل نکاسی اور صفائی کے ناقص نظام پر برہمی کا اظہار کیا اور عہدیداروں کو فوری طور پر نظام کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر نندی نے نینی انڈسٹریل ایریا کے گیٹ نمبر ایک پر بنے گیٹ کی تعمیر کا معائنہ کیا۔ تعمیراتی میٹریل کے معیار کو چیک کرتے ہوئے کام میں غفلت نہ برتنے اور کام کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ معائنے کے دوران تاجروں نے جل نکاسی کے ناقص نظام کی شکایت کی جس کی وجہ سے برسات کے موسم میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ وزیر نندی نے جب جائے وقوعہ کا معائنہ کیا تو کئی مقامات پر نالے بند پائے گئے، جس پر وزیر نندی نے بارش سے قبل نالوں کی صفائی اور مرمت اور جل نکاسی کے نظام کو درست کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر نے گیٹ نمبر ایک کے قریب برسوں سے بند غیر استعمال شدہ دکانوں کو گرانے کا حکم دیا۔ محکمہ آبپاشی کو دی گئی خالی زمین واپس لینے کی بھی ہدایت دی۔ وزیر نندی نے پارکوں کی صفائی ستھرائی کو بہتر بنانے اور بیوٹیفکیشن کا کام کرنے کی ہدایات بھی دیں۔

لکھنؤ، 02 مئی (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے سال 2030 تک برآمدات کو تین گنا کرنے کا ہدف رکھا ہے۔ برآمدات کو بڑھانے کے اس مقصد میں زراعت اہم کردار ادا کرے گی۔ قومی سطح کے برآمدی اعداد و شمار بھی یہی کہتے ہیں۔ ان اعداد و شمار کے مطابق کوویڈ 19 کے بعد سے زراعت اور کھانے پینے کی اشیاء کی برآمد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ 2023-2024 کے مقابلے میں، 2024-2025 میں ترقی کی یہ شرح تقریباً 10 فیصد تھی۔ بہت سے پھلوں اور سبزیوں کو نئے بازار ملے۔ بہترین عالمی رابطے اور ملک کی واحد بین ریاستی آبی گزرگاہ (پریاگ سے ہلدیہ) کی وجہ سے مشرقی اتر پردیش کے کچھ اضلاع سے خلیجی ممالک کو سبزیوں کی برآمد میں اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ صحت کا شعبہ شروع سے ہی سب سے اہم رہا ہے، لیکن کوویڈ کے بعد یہ ایک کریز کے طور پر ابھرا ہے۔ لوگوں کے کھانے کے رویے میں بنیادی تبدیلی آئی ہے۔ یورپ اور امریکہ میں نامیاتی مصنوعات کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ ان ممالک کے برآمدی معیارات مصنوعات کے معیار کے حوالے سے بہت سخت ہیں۔ اس لیے یوگی حکومت برآمدی معیار کو یقینی بنانے کے لیے ایشیا کے سب سے بڑے بین الاقوامی ہوائی اڈے (جیور) کے نزدیک ایک ایکسپورٹ مرکز تیار کر رہی ہے۔ اس مرکز میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے ایک جدید ترین لیبارٹری بھی ہوگی۔ قدرتی کاشتکاری کرنے والے کسان آرگینک مصنوعات کی مانگ کی وجہ سے خوشحال ہوں گے۔ معیار کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ حکومت زرعی تنوع اور قدرتی کاشتکاری پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ پورے بندیل کھنڈ میں گنگا کے دونوں کناروں پر قدرتی کھیتی پہلے سے ہو رہی ہے۔ اب حکومت پوری ریاست میں ایک منظم طریقے سے اس کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ عالمی بینک کے تعاون سے بندیل کھنڈ اور پوروانچل پر مرکوز یوپی ایگری جیسی اسکیمیں بھی آنے والے دنوں میں برآمدات کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ اس سیکٹر کے ذریعے برآمدات بڑھانے کے لئے اتر پردیش کے امکانات کئی وجوہات سے بڑھ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، دنیا کی سب سے زیادہ زرخیز زمین، انڈو گنگٹک بیلٹ کا سب سے بڑا حصہ اتر پردیش میں ہے۔ گنگا، جمنا اور سریو جیسی ندیوں میں سال بھر پانی رہتا ہے۔ یوگی حکومت مسلسل آبپاشی والے رقبہ کو بڑھا رہی ہے۔ نو قسم کے زرعی آب و ہوا والے زون اسے ہر قسم کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کے لیے موزوں بناتے ہیں۔ ملک کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست ہونے کی وجہ سے مزدوری بھی نسبتاً سستی ہے۔ ان خوبیوں کی وجہ سے، اتر پردیش بہت سی غذائی اشیاء اور پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی اکثر کہتے ہیں کہ قدرت اور خدا کی بے پناہ رحمت کی وجہ سے اتر پردیش ملک کی کھانے کی ٹوکری بن سکتا ہے۔ انہیں امکانات کی وجہ سے یہ شعبہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ برآمدی ہدف میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ان امکانات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے حکومت کسانوں اور باغبانوں کو بیج سے لے کر مارکیٹ تک ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔

ذات پر مبنی مردم شماری کا کریڈٹ لینا اکھلیش کی طفلانہ کوشش: انصاری

لکھنؤ: 02 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں بی جے پی حکومت میں اقلیتی امور کے وزیر دانش آزاد انصاری نے کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو ذات پر مبنی مردم شماری کے مرکزی حکومت کے تاریخی فیصلے کا کریڈٹ لینے کی کوشش کر رہے ہیں جو انتہائی بچکانہ ہے۔ انصاری نے جمعہ کو یو این آئی سے بات چیت میں کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کا مرکزی حکومت کا فیصلہ پسماندہ مسلم سماج کے سماجی انصاف کو مضبوطی دے گا اور سماج کے سبھی طبقات کے بہبود اور پیش رفت میں مددگار ہوگا۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کا یہ کہنا کہ پی ڈی اے کے دباؤ میں حکومت کو یہ فیصلہ لینا پڑا۔ نہایت بچکانہ اور سیاسی مفاد والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دلت، پچھڑوں اقلیتوں کا بہی خواہ بننے کا ڈھونگ کرنے والے اکھلیش یادو کو پتہ ہونا چاہئے کہ 2009 میں مرکزی حکومت کی منموہن سنگھ حکومت ایس پی اور بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے تعاون سے بنی تھی۔ اس وقت ذات پر مبنی مردم شماری کا فیصلہ کیوں نہیں کیا گیا۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ نریندر مودی حکومت سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور سب کے وشواش کے عزم کے ساتھ ملک کو ترقی کے راستے پر لے جارہی ہے۔ وہیں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی کامیاب قیادت میں سماج کے سبھی طبقات کے لئے مفاعامہ کی اسکیمات پر شفافیت کے ساتھ عمل ہورہا ہے اور ریاست کے ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کی جانب تیزی سے قدم بڑھا رہا ہے۔ وقف ترمیمی قانون پر اپوزیشن جماعت کی مخالفت کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد وقف کی املاک کا شفافیت کے ساتھ ازالہ کرنا ہے جس کی سیدھا فائدہ غریب مسلمانوں کو ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ وقف املاک مسلم سماج کی امانت ہیں لیکن اب تک انہیں لوٹ کا ذریعہ بنالیا گیا تھا۔ ہزاروں کروڑوں کی ان املاک پر قبضے، فرضی ٹرسٹ اور بدعنوان افسران کی ملی بھگت نے غریب مسلمانوں کے افسران کو نگل لیا۔ بی جے پی حکومت نے اب اس نظام کو مبنی بر انصاف، شفاف اور جواب دہ بنانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ پورے ملک کی وقف املاک کو ڈیجیٹل پورٹل تیار کیا جارہا ہے جس سے شفافیت اور نگرانی میں بہتری ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وقف کے نام پر غیر قانونی قبضے کو گرانے کی کاروائی جاری رہے گی۔

تعلیم انسان کو شعور عطا کرتی ہے: پروفیسر فخر عالم

لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں الوداعی تقریب کا انعقاد

لکھنؤ، 2 مئی 2025: خواجہ معین الدین لسان یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں ایم اے سال آخر اور بی اے سال آخر کے لیے الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کی صدارت پروفیسر فخر عالم صدر شعبۂ اردو نے کی۔ اپنی صدارتی تقریر میں انھوں نے ایم اے اور بی اے سال آخر کے طلبا کے بہتر مستقبل کی امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ علم کے حصول کا سلسلہ پوری زندگی جاری رہتا ہے اور ایک باشعور طالب علم وہی ہے جو اس سلسلے کو نہ صرف یہ کہ برقرار رکھے بلکہ زندگی کے مختلف ادوار اور مراحل کے تقاضوں کی مناسبت سے اس سے خاطر خواہ استفادہ بھی کرے۔ پروفیسر فخر عالم نے کہا کہ ہر انسان کے اندر کوئی نہ کوئی ایسی صلاحیت ضرور ہوتی ہے جو اسے منفرد بناتی ہے اور تعلیم انسان کو یہ شعور عطا کرتی ہے کہ وہ اس انفرادیت کو دریافت کر سکے اور اپنی صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے زندگی میں کامیابی کے مدارج طے کر سکے۔ انھوں نے اپنی گفتگو میں طلبہ کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ آپ لوگوں کے امتحانات کے دن قریب آگئے لہٰذا آپ سبھی لوگوں کو نمایاں کامیابی حاصل کرنے کڑی محنت کرنی ہوگی اور مجھے امید ہے کہ آپ اپنے امتحانات میں نہ صرف پاس ہوں گے بلکہ نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے شعبے کا نام روشن کریں گے اور اس کے ساتھ ہی معاشرے کی تعمیر کے لئے اور ملک کی فلاح و بہبود کے لئے اہم کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد اکمل نے خصوصی طور پر ایم اے فائنل کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب تعلیمی زندگی کے اس مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں جہاں مناسب فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ مستقبل اساس فیصلہ نہ صرف آپ کے کیریئر کی راہ کو متعین کرتا ہے بلکہ عملی زندگی کے مسائل کو بھی حل کرتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ وداع ہونے والے طلبہ سے ہم یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ جہاں بھی جائیں گے وہ اپنے حسن عمل سے اپنے نام کے ساتھ ادارے کا نام بھی اروشن کریں گے۔ ڈاکٹر محمد اکمل نے طلبہ سے کہا کہ آپ سبھی طلبہ ہمارے شعبے کے سفیر کی حیثیت رکھتے ہیں اور مجھے امید ہے کہ آپ کہیں بھی جائیں گے یہاں سے حاصل شدہ علم و تربیت کے نور سے اس کو روشن اور منور کریں گے۔ ڈاکٹر اعظم نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ایم اے سال آخر کے طلبہ سے کہا کہ اس تقریب میں ایم اے اور بی اے سال آخر کے طلبہ نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ ان طلبہ نے یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں اپنے تجربات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہاں گزرا ہوا ان کا وقت زندگی کا ایسا بیش قیمتی سرمایہ ہے جو انھیں تمام عمر ثروت مندی کے احساس سے سرشار رکھے گا۔ ان طلبہ نے یہ بھی کہا کہ زبان و ادب کی تفہیم کا جو سلیقہ اور شعور یہاں کے اساتذہ کے توسط سے انھیں حاصل ہوا ہے وہ زندگی کا عرفان حاصل کرنے میں ان کی معاونت کرے گا۔ اس کے ساتھ ایم اے سال آخر کے طلبہ نے یونیورسٹی اور شعبۂ اردو کے اساتذہ کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی محبتوں اور شفقتوں نے ہر قدم پر ان کی حوصلہ افزائی اور حصول علم کے مراحل کو سر کرنے میں ان کی رہنمائی کی۔ بی اے سال آخر کے طلبہ نے بھی اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے اساتذہ کے تئیں ممنونیت اور شکر گزاری کا اظہار کیا اور ان طلبہ نے اپنے تجربات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح کا تعلیمی ماحول ہمیں یہاں ملا ہے اسے ہم لوگ زندگی بھر فراموش نہیں کر سکتے۔ یہاں آ کر زبان و ادب کی باریکیوں کو جاننے اور سمجھنے کا موقع ملا۔ اس الوداعی تقریب میں راشدہ خاتون نے تمام اساتذہ، ریسرچ اسکالر اور طلبہ کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہم سب کے لئے ایک جذباتی لمحہ ہے اور ہر شخص اس لمحے کو اپنی یادوں میں قید کر لینا چاہے گا۔ اس تقریب میں ندیم اختر، س محمد ثاقب محمد احمد محمد علاء الدین (بی اے سال اول) انداپروین، مہ جبین اور محمد شہباز (بی اے سال آخر) عبدالقادر (ایم اے سال آخر) عون محمد اور حسن اکبر (ریسرچ اسکالرس) نے غزلیں اور نظمیں سنائیں۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں بیت بازی، قوالی اور تقاریر کا بھی مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے یہ الوداعی تقریب ہمہ رنگ ہوگئی۔ اس کی نظامت سلمان ساجد اور شکریہ کے کلمات عبداللہ نے ادا کئے۔ اس الوداعی تقریب میں ڈاکٹر اعظم انصاری، ڈاکٹر مرتضیٰ اطہر، ڈاکٹر ظفر النقی، ڈاکٹر منور حسین، ڈاکٹر سدھارت سدیپ اور ڈاکٹر موسیٰ رضا موجود تھے۔

ممتاز پی جی کالج: بی ایس سی سال سوم کے طلبہ کیلئے الوداعی تقریب

لکھنؤ، 2 مئی۔ ممتاز پی جی کالج، لکھنؤ کی سائنس فیکلٹی میں 2 مئی 2025 کو بی ایس سی سال سوم کے طلبہ کے اعزاز میں ایک شاندار اور جذباتی الوداعی تقریب کا انعقاد ہوا۔ اس تقریب کا اہتمام بی ایس سی سال اول و دوم کے طلبہ نے کیا، جس کا مقصد سینئر طلبہ کے لیے محبت، احترام اور نیک تمناؤں کا اظہار تھا۔ تقریب کی صدارت کالج کے کارگزار پرنسپل پروفیسر نسیم احمد خان نے کی، جبکہ مہمانانِ اعزاز میں کالج کے پراکٹر اور پروفیسر محمد سلمان خان ندوی، ڈاکٹر شاہین جمال (ایڈیشنل پراکٹر)، ڈاکٹر اُما پانڈے (انچارج سائنس فیکلٹی) اور دیگر اساتذہ شامل تھے۔ طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے اس تقریب میں جوش و خروش سے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد سال اول و دوم کے طلبہ نے اپنے سینئرز کے لیے جذباتی پیغامات، اشعار اور یادگار لمحات کو یاد کرتے ہوئے سامعین کو متاثر کیا۔ پروگرام میں "مس ممتاز" کا اعزاز زینب جنید کو اور

ممتاز" کا اعزاز محمد کیف کو دیا گیا۔ علمی و ثقافتی سرگرمیوں، طنزیہ کلام، سوال و جواب اور ترانوں نے ماحول کو یادگار بنادیا۔ اس موقع پر پروفیسر نسیم احمد خان نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وداعی کے لمحات بظاہر اداس کن ہوتے ہیں، لیکن ان میں کامیابی کی نوید بھی پوشیدہ ہوتی ہے۔ انہوں نے طلبہ کی کامیابی اور بہتر مستقبل کے لیے دعا کی۔ پروفیسر محمد سلمان خان ندوی نے طلبہ کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ سائنس محض تجربات کا نام نہیں، بلکہ تحقیق، مشاہدہ اور خدمتِ خلق سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ علم کو کردار اور اخلاق سے جوڑ کر ہی ایک طالب علم حقیقی کامیابی حاصل کرتا ہے۔ ان کے اختتامی اشعار نے طلبہ کے دلوں پر اثر چھوڑا:

چراغ علم جلاؤ کہ وقت کا اندھیرا ہے،
جو خود کو پہچان لے، وہی ستارہ ہے

ڈاکٹر اُما پانڈے اور ڈاکٹر شاہین جمال نے بھی طلبہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی محنت، نظم و ضبط اور تہذیب کو سراہا اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب کا اختتام جذباتی مناظر کے ساتھ ہوا، جہاں فارغ التحصیل طلبہ کو یادگاری تحائف دیے گئے اور طلبہ نے اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس الوداعی تقریب نے تعلیمی ماحول کی سنجیدگی، محبت اور تعلق کی خوبصورت تصویر پیش کی۔

ارم پبلک کالج میں یوم مزدور منایا گیا

لکھنؤ: ارم گروپ آف اسکولز کے تحت چلنے والے ارم پبلک کالج میں یوم مزدور منایا گیا۔ جس کا مقصد طلباء کو اس دن کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور احساس تشکر اور سماجی ذمہ داری کو فروغ دینا تھا۔ پرنسپل مسز سحر سلطان نے بچوں کو یوم مزدور کی اہمیت سے روشناس کرانے کے لیے عملی خطاب کیا اور اس دن کی تاریخی اہمیت اور معاشرے میں محنت کش طبقے کے انمول شراکت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلباء کو ہر قسم کی محنت کے وقار اور ہر فرد کی کوششوں کا احترام کرنے کا عہد کرایا۔ پرنسپل نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سماجی ذمہ داری کو فروغ دینے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس کے نتیجے میں طلباء نے دل کھول کر معاشرے کے پسماندہ طبقوں اور مزدوروں میں کھانا، اسٹیشنری اور کپڑے وغیرہ تقسیم کیے۔ پرنسپل کی رہنمائی میں طلباء نے پسماندہ طبقے کے تئیں ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کا احساس پیدا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی ہمارے معاشرے کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ پروگرام میں اساتذہ اور اساتذہ نے بھرپور شرکت کی اور بھرپور تعاون کیا۔

مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس کی مسجد تربیتی نشست کا انعقاد

لکھنؤ، 2 مئی (پریس ریلیز) شعبۂ دعوت و ارشاد ندوۃ العلماء لکھنؤ کے زیر اہتمام مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس کی مسجد میں ایک بابرکت تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ممتاز اساتذہ نے عازمین حج سے خطاب کیا۔ مولانا محمد فرمان ندوی نیپالی نے اپنے پراثر بیان میں فرمایا کہ حجاج کرام اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہر عمل میں میزبانِ حقیقی، اللہ تعالیٰ کی مکمل اطاعت کریں۔

انہوں نے حجاج کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی عظمت کا پاس رکھنے، مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنے، روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ادب و محبت سے حاضری دینے اور دعا و درود کی کثرت کا پیغام دیا۔ ساتھ ہی ارکانِ حج، واجبات اور سنتوں کی مکمل رعایت پر زور دیتے ہوئے حج کے مقبول ہونے کے لیے خصوصی دعاؤں کی تلقین کی۔ دعائیہ ہال میں خطاب کرتے ہوئے مولانا مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی نے فرمایا کہ حجاج کرام خوش نصیب ہیں جو مدینہ طیبہ کی طرف روانہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے تاکید کی کہ یہ سفر درود و سلام، توبہ و استغفار اور سنت نبوی کے مطابق ہو۔ ہر لمحہ دعاؤں کا اہتمام کریں اور اپنے حج کو روحانی تجربہ بنائیں۔ انہوں نے پانچ دنوں کے مناسک حج پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس موقع پر مولانا سید محمد غفران ندوی، حاجی مولانا زین الحق ندوی اور مولانا محمد فرحان بھی موجود تھے۔ تربیتی نشست کا مقصد عازمین حج کو روحانی و عملی رہنمائی فراہم کرنا تھا تاکہ ان کا حج صحیح طریقے سے ادا ہو اور وہ اللہ کے مقبول مہمان بن سکیں۔

جاوید علی کے میوزک البم عشق فقیری کی شوٹنگ مکمل

عشق فقیری میں لکھنؤ کی ثقافت کی جھلک بھی دکھائی جائے گی

لکھنؤ کاکھیا پروڈکشن کے بینر تلے مشہور پلے بیک سنگر جاوید علی کے گائے ہوئے میوزک البم عشق فقیری کی شوٹنگ آج پرانے لکھنؤ کے تاریخی مقامات پر مکمل ہوگئی۔ پروڈیوسر موہت شکلا کے ذریعہ تیار کردہ میوزک البم عشق فقیری کی شوٹنگ آج لکھنؤ کے مختلف تاریخی مقامات جیسے چھوٹا امام باڑہ، بڑا امام باڑہ، رومی گیٹ، گھنٹہ گھر، پکچر گیلری، قیصر باغ، محفوظ برادری وغیرہ پر کی گئی۔ میوزک البم عشق فقیری کے پروڈیوسر موہت شکلا نے بتایا کہ اس البم میں مرکزی کردار جے ہوا اور بچن پانڈے فیم فلم اداکار سنتوش شکلا اور ماڈل اداکارہ راس کورشرا ادا کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر انیل رستوگی اور اپرنا تیواری دیگر کرداروں میں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس البم کے گانے معروف پلے بیک سنگر جاوید علی نے گائے ہیں اور موسیقی انہوں نے خود ترتیب دی ہے۔ البم کے ڈائریکٹر اروند پانڈے ہیں، ڈی او پی کارتک وجے پریڈا ہیں، آرٹ ڈائریکٹر سنجیت گپتا ہیں اور لائن پروڈیوسر راحت شیخ اور شاہنواز حسین ہیں۔ تخلیقی پروڈیوسر نوشاد علی راحت ہیں۔ عشق فقیری کے مرکزی اداکار، فلم اداکار سنتوش شکلا نے کہا کہ اس البم کے گانے لوگوں کو بہت پسند آئیں گے اور پرانے لکھنؤ کی جھلک کے ساتھ ثقافت کو بھی دکھایا جائے گا۔ فلم اداکارہ راس کورشرا نے بتایا کہ یہ ان کا پہلا میوزک البم ہے۔ ناروے (یورپ) میں پرورش پانے والی راس نے کہا کہ اس البم پر کام کر کے انہوں نے لکھنؤ کی روح کا تجربہ کیا ہے۔ وہ اپنی کامیابی کا سہرا اپنی ماں سربجیت کور شرا اور گروچرن شرا کو دیتی ہیں جنہوں نے اس میدان میں آنے میں ان کا بہت ساتھ دیا۔

آتماؤں کے سراب کی رسم اجراء آج

لکھنؤ: 2 مئی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن لکھنؤ کی کاروان ادب مہم اور ادبی سنستھان کے باہمی اشتراک سے ممتاز اردو ادیب اور افسانہ نگار راجیو پرکاش ساحر کے ناول آتماؤں کے سراب؀ کی رسم اجراء کا انعقاد یوپی پریس کلب میں آج بروز سنیچر شام پانچ بجے زیر صدارت پروفیسر شافع قدوائی (اے ایم یو علیگڑھ) ہوگا۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر صغیر افراہیم سابق صدر شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی و مہمانان ذی وقار کی حیثیت سے ڈاکٹر پروین شجاعت و پروفیسر ریشماں پروین شرکت کریں گے۔ پرویز ملک زادہ کی زیر نظامت ہونے والے اس پروگرام میں سید اطہر نبی ایڈوکیٹ بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ کاروان ادب مہم کے کنوینر انور حبیب علوی نے یہ اطلاع دیتے ہوئے محبان اردو و تمام ادب نواز شخصیات سے اس پروگرام میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

بسپا ہی او بی سی کی خیرخواہ، بہوجن بہبود کے لیے بی جے پی۔کانگریس پر بھروسہ کرنا خطرناک: مایاوتی

لکھنؤ: 2 مئی (پی این ایس) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے کہا ہے کہ او بی سی برادری کا مفاد صرف بی ایس پی میں محفوظ ہے اور بہوجن سماج پارٹی ہی او بی سی برادری کی حقیقی خیرخواہ ہے۔ بہوجنوں کے لیے ان کے مفادات اور بہبود کے لیے بی جے پی اور کانگریس پر بھروسہ کرنا خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے تک نہ کہنے کے بعد اب بی جے پی اور کانگریس وغیرہ میں قومی مردم شماری کے ساتھ ذات پات کی مردم شماری کرانے کے مرکز کے فیصلے کا کریڈٹ لینے اور خود کو او بی سی دوست ثابت کرنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے، وہیں ان کے بہوجن مخالف کردار کی وجہ سے یہ سماج آج بھی پسماندہ، استحصال اور محروم ہے۔ بہوجن سماج کے تئیں اگر کانگریس اور بی جے پی وغیرہ کی نیت اور پالیسی صاف ہوتی تو او بی سی سماج ملک کی ترقی میں صحیح حصہ دار بن جاتا جس کی وجہ سے ان کے مسیحا محترم بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی عزت نفس اور خود اعتمادی کا مشن ضرور کامیاب ہوتا۔ لیکن آج بابا صاحب اور بی ایس پی کی مسلسل جدوجہد کی وجہ سے جب او بی سی طبقہ کافی حد تک باخبر ہے تو دلتوں کی طرح او بی سی ووٹوں کی خواہش رکھنے والی ان پارٹیوں کی بھی خود غرضی اور مجبوری ہے کہ وہ اپنے خیرخواہ کے طور پر ظاہر ہوں، یعنی یہ صاف ہے کہ او بی سی کا مفاد صرف بی ایس پی میں ہے، کہیں اور نہیں۔ اس لیے وقت قریب آگیا ہے کہ 'ووٹ ہمارا، حکومت تمہاری نہیں چلے گا' کی انسانی جدوجہد کو درست اور بامعنی بنا کر اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کا وقت آگیا ہے، جس کے لیے لاپرواہی اور کاہلی جان لیوا ہے اور دلتوں، او بی سی اور بہوجن کی فلاح و بہبود، ترقی اور مفاد کے لیے بی جے پی اور کانگریس وغیرہ جیسی جماعتوں پر انحصار کرنا درست نہیں ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ مرکز کی مودی حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان کا کانگریس سمیت تمام پارٹیوں نے خیر مقدم کیا ہے۔